تَعلِیمُ القُرآن

وَالمُحصَنٰتُ (۵)

قرآن سیکھنے والوں کیلیئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

فون نمبر ۵۴۱۲۷۴۵

عبدالوکیل علوی

ایم اے (عربی)، ایم، او، ایل (عربی)، ایم اے
(اسلامیات)، ایم اے (تاریخ اسلام)، فاضل عربی
فاضل علوم اسلامیہ

۱۰۶۔ حبیب پارک، بالمقابل منصورہ، ملتان روڈ۔ لاہور

تصدیق نامہ

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن مجید (تعلیم القرآن) کے پانچویں پارے کا قرآنی متن حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں اعراب وغیرہ کی ایسی کوئی غلطی نہیں جس سے قرآن مجید کے متن میں کوئی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہو۔

عبدالوکیل علوی

عبدالوکیل علوی

سینئر ریسرچ سکالر، ادارہ معارف اسلامی

منصورہ، لاہور

رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، حکومت پنجاب

عرضِ مؤلف

پارہ **وَالْمُحْصَنٰتُ(۵)** کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔ قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔ اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبد السّلام
435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
موبائل نمبر:0322-465586

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ	اور عورتوں میں سے شوہر والیاں (حرام ہیں) مگر (وہ کافر قیدی عورتیں) جن کے مالک تمہارے دائیں ہاتھ بنے ہوں۔

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْمُحْصَنٰتُ۔اِحْصَانٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث، واحد، مُحْصَنَةٌ، اس کا مادہ، حِصْنٌ، بمعنٰی، قلعہ، محفوظ مراد پاکدامن شوہر والیاں، اس کا عطف ان عورتوں پر ہے جو اس سے پہلے مذکور ہیں، مِنْ، حرف جار، سے، اَلنِّسَآءِ، مجرور، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ (اور عورتوں میں سے شوہر والیوں سے نکاح حرام ہے)

اِلَّا، کلمہ استثناء (مگر) مَا، موصولہ (جن کے)

مَلَكَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مِلْكًا، مالک بننا، مالک ہونا (مالک بنے ہوں)

اَيْمَانُكُمْ (اَيْمَانُ۔ كُمْ) اَيْمَانُ، مضاف، دائیں ہاتھ، واحد، يَمِيْنٌ، دایاں ہاتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دائیں ہاتھ)

كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ	تم پر اللہ کا حکم ہے۔

كِتٰبَ اللّٰهِ۔ كِتٰبَ، مضاف، فرض، حکم، لکھی ہوئی تحریر، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا حکم)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ	اور تمہارے لئے جو ان کے علاوہ ہیں حلال کر دی گئیں کہ تم اپنے مالوں کے بدلے حاصل کرو نکاح میں لانے والے ہوں نہ کہ بدکاری کرنے والے۔

وَ، حرف عطف (اور) اُحِلَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، حلال کرنا (حلال کر دی گئی) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مَّا، موصولہ (جو) وَرَآءَ، مصدر ہے، آگے ہونا یا پیچھے ہونا (علاوہ۔ سوا)

ذٰلِكُمْ ، اسم اشارہ، کُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر برائے خطاب (اس کے، ان کے) اَنْ، مصدریہ (کہ)
تَبْتَغُوْا، اصل میں تَبْتَغُوْنَ تھا،اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا، حاصل کرنا (تم حاصل کرو)
بِاَمْوَالِكُمْ (بِ۔ اَمْوَالِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، كُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے مالوں کے بدلے)
مُحْصِنِيْنَ ۔ اِحْصَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نکاح میں لانے والے، بیویوں والے)
غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۔ غَيْرَ، مضاف، نہ، مُسٰفِحِيْنَ، مضاف الیہ، مُسَافَحَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بدکاری کرنے والے، زناکار، واحد، مُسَافِحٌ (نہ کہ بدکاری کرنے والے)

فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ	پھر جو تم ان عورتوں سے فائدہ اٹھاؤ تو اس کے بدلے تم انہیں ان کے مقرر کردہ مہر دو۔

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، موصولہ شرطیہ، جو (پھر جو)
اِسْتَمْتَعْتُمْ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسْتَمْتَعَ يَسْتَمْتِعُ، مصدر اِسْتِمْتَاعٌ، نفع اٹھانا، فائدہ اٹھانا (تم فائدہ اٹھاؤ) بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کے بدلے، ہٖ ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بدلے)
مِنْهُنَّ (مِنْ، هُنَّ) مِنْ، حرف جار، سے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان عورتوں (اُن عورتوں سے)
فَاٰتُوْهُنَّ (فَ۔ اٰتُوْا۔ هُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، تم دو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (تو تم اُن عورتوں کو دو)
اُجُوْرَهُنَّ ۔ اُجُوْرَ، مضاف، واحد، اَجْرٌ، اجر، بدلہ، حق، مہر، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں کے (اُن عورتوں کے مہر)
فَرِيْضَةً ۔ فَرْضٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث، بطور فرض (مقرر کردہ)

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ	اور تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں ہے جو تم مہر مقرر کرنے کے بعد اس سے (کمی بیشی پر) باہمی راضی ہو جاؤ۔

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

جُنَاحَ۔ جُنُوْحٌ، مصدر سے ایک طرف مائل ہونا (گناہ)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

فِيْمَا (فِيْ۔ مَا) فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس میں جو)

تَرٰضَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَرَاضٰى يَتَرَاضٰى، مصدر تَرَاضِيٌ، باہمی راضی ہونا (تم باہمی راضی ہو جاؤ) بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار سے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)۔

مِنْ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، فَرِيْضَةِ، مضاف الیہ، اسم، مہر مقرر کرنے کے (مہر مقرر کرنے کے بعد)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۲۴	بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

كَانَ، فعل ماضی ناقص واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

عَلِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ	اور جو تم میں سے مالی لحاظ سے استطاعت نہ رکھے کہ وہ ایمان والی آزاد عورتوں سے نکاح کر سکے تو (نکاح کرے) تمہاری ان ایمان والی باندیوں سے جن کے مالک تمہارے دائیں ہاتھ بنے ہیں۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف،اور،مَنْ،اسم موصول، شرطیہ،جو(اور جو)

لَّمْ يَسْتَطِعْ، فعل مضارع منفی بحد بلم واحد مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا، قدرت رکھنا(استطاعت نہ رکھے)

مِنْكُمْ (مِنْ۔كُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر تم(تم میں سے)

طَوْلًا، مصدر ہے(لمباہونا، لمبائی، گنجائش، مالی لحاظ سے، قدرت مقدور بمعنیٰ مہر ونفقہ)اَنْ، مصدریہ(کہ)

يَّنْكِحَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَكَحَ يَنْكِحُ، مصدر نِكَاحٌ، نکاح کرنا(وہ نکاح کرسکے)

اَلْمُحْصَنٰتُ، نکاح والی عورتیں، آزاد عورتیں، پاکدامن عورتیں، مسلمان عورتیں، یہاں(آزاد عورتیں) مراد ہیں، واحد مُحْصَنَةٌ، اَلْمُؤْمِنٰتُ، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث(ایمان والیاں)واحد اَلْمُؤْمِنَةُ

فَمِنْ مَّا(فَ، مِنْ، مَا)فَ، حرف عطف، تو، مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، جواب شرط، جن(تو ان سے جن کے) مَلَكَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مِلْكٌ، مالک بننا(مالک بنے ہیں)

اَيْمَانُكُمْ (اَيْمَانُ۔كُمْ)اَيْمَانُ، مضاف، دائیں ہاتھ، واحد، يَمِيْنٌ، دایاں ہاتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے دائیں ہاتھ)

مِنْ فَتَيٰتِكُمْ (مِنْ۔فَتَيٰتِ۔كُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، فَتَيٰتِ، مجرور، مضاف، باندیاں، کنیزوں، واحد، فَتَاةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری(تمہاری باندیوں سے)

اَلْمُؤْمِنٰتِ۔اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث(ایمان والیاں)واحد، اَلْمُؤْمِنَةِ،

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ	اور اللہ تمہارے ایمان کو زیادہ جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ(اور اللہ)

اَعْلَمُ۔عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ(زیادہ جاننے والا)

بِاِيْمَانِكُمْ (بِ۔اِيْمَانِ۔كُمْ)بِ، حرف جار، کو، اِيْمَانِ، مجرور، مضاف، ایمان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے ایمان کو)

بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ	تمہارے بعض بعض سے ہیں (تم ایک دوسرے میں سے ہو)

بَعْضُكُمْ (بَعْضُ۔ كُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بعض) مِّنْۢ بَعْضٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض سے)

فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَ اٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ	تو ان (لونڈیوں) سے اُن کے مالکوں کی اجازت سے نکاح کرو اور اُنہیں ان کے مہر دستور کے مطابق دو (وہ لونڈیاں) قید نکاح میں آنے والیاں ہوں نہ کہ بدکاری کرنے والیاں اور نہ چھپے دوست بنانے والیاں ہوں۔

فَانْكِحُوْهُنَّ (فَ۔ اِنْكِحُوْا۔ هُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنْكِحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَكَحَ يَنْكِحُ، مصدر نِكَاحٌ، نکاح کرنا، تم نکاح کرو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (تو تم اُن عورتوں سے نکاح کرو) بِاِذْنِ (بِ۔ اِذْنِ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، اجازت (اجازت سے)

اَهْلِهِنَّ (اَهْلِ۔ هِنَّ) اَهْلِ، مضاف، گھر والے، مالکوں، هِنَّ، مضاف الیہ ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (اُن عورتوں کے مالکوں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اٰتُوْهُنَّ (اٰتُوْا۔ هُنَّ) اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، تم دو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (تم اُن عورتوں کو دو)

اُجُوْرَهُنَّ۔ اُجُوْرَ، مضاف، واحد، اَجْرٌ، اجر، بدلہ، مہر، هُنَّ، مضاف الیہ، اُن عورتوں (اُن عورتوں کا مہر) بِالْمَعْرُوْفِ (بِ۔ اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، کے مطابق، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، دستور اچھا طریقہ (دستور کے مطابق) مُحْصَنٰتٍ۔ اِحْصَانٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث (قید نکاح میں آنے والیاں، پاکدامن عورتیں) واحد، مُحْصَنَةٌ،

غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ۔ غَيْرَ، نہ، مُسٰفِحٰتٍ، بدکاری کرنے والیاں، واحد، مُسَافِحَةٌ، بدکردار، فاحشہ، شہوت

کو پورا کرنے والیاں (نہ بدکاری کرنے والیاں)

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

مُتَّخِذٰتِ۔ اِتِّخَاذٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (بنانے والیاں، پکڑنے والیاں)

اَخْدَانٍ (چھپے دوست، پوشیدہ دوست) واحد، خِدْنٌ، مذکر مؤنث دونوں کیلئے آتا ہے۔

فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ	پھر جب (لونڈیاں) نکاح میں آجائیں پھر اگر بدکاری کا ارتکاب کریں تو ان پر آدھی (سزا) ہے جو آزاد عورتوں پر سزا ہے۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (پھر جب)

اُحْصِنَّ، فعل ماضی مجہول جمع مؤنث غائب اَحْصَنَ یُحْصِنُ، مصدر اِحْصَانٌ، نکاح میں آنا (وہ نکاح میں آجائیں) فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

اَتَيْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، لانا، ارتکاب کرنا (وہ لائیں، وہ ارتکاب کریں)

بِفَاحِشَةٍ (بِ۔ فَاحِشَةٍ) بِ، حرف جار، کا، فَاحِشَةٍ، مجرور، بدکاری (بدکاری کا)

فَعَلَيْهِنَّ (فَ۔ عَلٰى۔ هِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، عَلٰى، حرف جار، پر، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (تو اُن عورتوں پر) نِصْفُ (آدھی ہے) مَا، موصولہ (جو)

عَلَى الْمُحْصَنٰتِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْمُحْصَنٰتِ، مجرور، آزاد عورتیں (آزاد عورتوں پر)

مِنَ الْعَذَابِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعَذَابِ، مجرور، عذاب، سزا (سزا سے)

ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ	یہ (لونڈیوں سے نکاح) اُس کے لئے ہے جو تم میں سے گناہ میں پڑجانے سے ڈرا۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

لِمَنْ (لِ۔مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کیلئے جو)
خَشِیَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَۃٌ، ڈرنا، خوف کھانا (وہ ڈرا)
اَلْعَنَتَ، مصدر ہے (گناہ میں پڑ جانے سے)
مِنْکُمْ (مِنْ۔کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَ اَنْ تَصْبِرُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ ؕ	اور یہ کہ تم صبر کرو تمہارے لئے بہتر ہے۔

وَاَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اَنْ، مصدر یہ، یہ کہ (اور یہ کہ)
تَصْبِرُوْا، اصل میں تَصْبِرُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا (تم صبر کرو) خَیْرٌ (بہتر ہے)
لَکُمْ (لَ۔کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۵﴾	اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

ع-۱

وَاللّٰہُ۔وَ، حرف عطف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)
غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)
رَّحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُبَیِّنَ لَکُمْ وَ یَھْدِیَکُمْ سُنَنَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَ یَتُوْبَ عَلَیْکُمْ ؕ	اللہ چاہتا ہے کہ وہ تمہارے لئے کھول کر بیان کرے اور تمہیں اُن لوگوں کے طریقوں کی ہدایت دے جو تم سے پہلے تھے اور تم پر توجہ (مہربانی) فرمائے۔

یُرِیْدُ اللّٰہُ۔ یُرِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، چاہنا، ارادہ کرنا، چاہتا ہے، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ چاہتا ہے)
لِیُبَیِّنَ (لِ۔یُبَیِّنَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، یُبَیِّنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَیَّنَ یُبَیِّنُ، مصدر

تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا، وہ کھول کر بیان کرے (تاکہ وہ کھول کر بیان کرے)

لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

وَ، حرف عطف (اور) يَهْدِيَكُمْ (يَهْدِيَ، كُمْ) يَهْدِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، وہ ہدایت دے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ ہدایت دے تمہیں)

سُنَنَ، واحد، سُنَّةٌ (طریقہ، سنت، راہ) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کے جو)

مِنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ۔قَبْلِ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے)

وَ، حرف عطف (اور) يَتُوْبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا، توجہ فرمانا (وہ توجہ فرمائے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾	اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۣ	اور اللہ چاہتا ہے کہ وہ تم پر مہربانی کرے۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا، ارادہ کرنا (وہ چاہتا ہے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يَتُوْبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا، مہربانی کرنا (وہ مہربانی کرے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾	اور وہ لوگ چاہتے ہیں جو نفسانی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں کہ تم جھک جاؤ (گناہ کی طرف) بہت زیادہ جھکنا

وَ، حرف عطف (اور) يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا، ارادہ کرنا (وہ چاہتا ہے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَتَّبِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اتباع کرنا (وہ پیروی کرتے ہیں) اَلشَّهَوٰتِ (نفسانی خواہشات) واحد، شَهْوَةٌ، اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَمِيْلُوْا، اصل میں تَمِيْلُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ نون گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر مَالَ يَمِيْلُ مصدر مَيْلًا ہٹ جانا، جھکنا (تم جھک جاؤ)

مَيْلًا عَظِيْمًا۔ مَيْلًا، موصوف، مصدر جھکنا، عَظِيْمًا، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت زیادہ (بہت زیادہ جھکنا)

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ	اللہ چاہتا ہے کہ وہ تم سے (بوجھ) ہلکا کرے

يُرِيْدُ اللّٰهُ۔ يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا، ارادہ کرنا، چاہتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا ہے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يُّخَفِّفَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَفَّفَ يُخَفِّفُ، مصدر تَخْفِيْفٌ، تخفیف کرنا، ہلکا کرنا (وہ ہلکا کرے)

عَنْكُمْ (عَنْ۔ کُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾	اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

وَخُلِقَ۔ وَ، حرف عطف، اور، خُلِقَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقٌ، پیدا کرنا، وہ پیدا کیا گیا ہے (اور وہ پیدا کیا گیا ہے) اَلْاِنْسَانُ (انسان)

ضَعِيْفًا۔ ضُعْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کمزور، ناتواں)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اپنے مال آپس میں باطل طریقے سے مت کھاؤ مگر یہ کہ تمہاری باہمی رضامندی سے تجارت ہو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا کا اضافہ کر دیا جاتا ہے اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول، وہ لوگو جو اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَاْكُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم مت کھاؤ)

اَمْوَالَكُمْ (اَمْوَالَ۔ كُمْ) اَمْوَالَ، مضاف، مالوں کو، واحد، مَالٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے مالوں)

بَيْنَكُمْ (بَيْنَ۔ كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے درمیان، آپس میں) بِالْبَاطِلِ (بِ۔ اَلْبَاطِلِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، اَلْبَاطِلِ، مجرور، حق کی ضد ہے، ناحق، باطل طریقوں (باطل طریقوں سے) اِلَّا، کلمہ استثناء (مگر، سوا) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

تَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو) تِجَارَةً (تجارت)

عَنْ تَرَاضٍ۔ عَنْ، حرف جار، سے، تَرَاضٍ، مجرور، تَرَاضِيٌ، بروزن تفاعل مصدر ہے، ی، جو حرف علت ہے بوجہ ثقالت ساقط ہو گئی ہے، باہمی رضامندی، ایک دوسرے سے راضی ہونا (باہمی رضامندی سے)

مِّنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے، تمہاری)

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ	تم اپنی جانوں کو مت قتل کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقْتُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (تم مت قتل

کرو)اَنۡفُسَکُمۡ (اَنۡفُسَ۔کُمۡ)اَنۡفُسَ، مضاف، جانوں، واحد،نَفۡسٌ،کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں کو، اپنے آپ کو)

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُمۡ رَحِیۡمًا ﴿۲۹﴾	بے شک اللہ تم پر بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰہَ، اللہ،کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، وہ ہے (بے شک اللہ ہے)

بِکُمۡ (بِ۔کُمۡ)بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر،کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

رَحِیۡمًا۔رَحۡمَۃً، مصدر رسے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ مَنۡ یَّفۡعَلۡ ذٰلِکَ عُدۡوَانًا وَّ ظُلۡمًا فَسَوۡفَ نُصۡلِیۡہِ نَارًا ؕ	اور جو زیادتی اور ظلم سے ایسا کرے گا تو عنقریب ہم اسے آگ میں داخل کریں گے۔

وَمَنۡ۔وَ، حرف عطف، اور،مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

یَفۡعَلۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَعَلَ یَفۡعَلُ، مصدر فِعۡلًا، کرنا (وہ کرے گا)

ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید ترجمہ، وہ، ہے، لیکن ضرورتاً ترجمہ، یہ، ایسا بھی کیا جاتا ہے (ایسا)

عُدۡوَانًا، مصدر ہے (حد سے بڑھنا، زیادتی کرنا، زیادتی)

وَظُلۡمًا۔وَ، حرف عطف، اور، ظُلۡمًا، مصدر، ظلم کرنا، ظلم (اور ظلم)

فَسَوۡفَ (فَ۔سَوۡفَ) فَ، حرف عطف تو،سَوۡفَ، حرف استقبال، عنقریب (تو عنقریب)

نُصۡلِیۡہِ (نُصۡلِیۡ۔ہِ) نُصۡلِیۡ، فعل مضارع جمع متکلم اَصۡلٰی یُصۡلِیۡ، مصدر اِصۡلَآءً، داخل کرنا، ڈالنا، ہم داخل کریں گے،ہِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم اسے داخل کریں گے) نَارًا (آگ، جہنم)

وَ کَانَ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیۡرًا ﴿۳۰﴾	اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)
يَسِيْرًا۔ يُسْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت آسان)

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝۳۱	اگر تم کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرو گے جن سے تم منع کئے جاتے ہو۔ ہم تم سے تمہاری برائیاں دور کردیں گے اور ہم تمہیں باعزت داخلے کی جگہ میں داخل کریں گے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) تَجْتَنِبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ، مصدر اِجْتِنَابٌ، بچنا، اجتناب کرنا (تم اجتناب کرو گے) كَبَآئِرَ (بڑے گناہوں، کبیرہ گناہوں) واحد، كَبِيْرَةٌ، مَا، موصولہ (جن)
تُنْهَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيٌ، روکنا، منع کرنا (تم منع کئے جاتے ہو)
عَنْهُ (عَنْ۔ هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، ضمیر جمع مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع كَبَآئِرَ، ہے (اُن سے)
نُكَفِّرْ، فعل مضارع جمع متکلم كَفَّرَ يُكَفِّرُ، مصدر تَكْفِيْرًا، دور کرنا، تلافی کرنا، جواب شرط (ہم دور کردیں گے) عَنْكُمْ (عَنْ۔ كُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)
سَيِّاٰتِكُمْ (سَيِّاٰتِ۔ كُمْ) سَيِّاٰتِ، مضاف، برائیاں، گناہوں، واحد، سَيِّئَةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری برائیاں) وَ، حرف عطف (اور)
نُدْخِلْكُمْ (نُدْخِلْ۔ كُمْ) نُدْخِلْ، فعل مضارع جمع متکلم اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کردینا، ہم داخل کریں گے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (ہم داخل کریں گے تمہیں)
مُدْخَلًا كَرِيْمًا۔ مُدْخَلًا، موصوف، مصدر میمی نکرہ، داخل کرنا، اسم ظرف، داخل ہونے کی جگہ، كَرِيْمًا، صفت، واحد كَرَمٌ مصدر سے صفت مشبہ، جمع كِرَامٌ، معزز، عزت والا (باعزت داخلے کی جگہ میں)

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ	اور تم اس کی مت تمنا کرو جس میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَتَمَنَّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی، مصدر تَمَنِّیٌ، تمنا کرنا (تم مت تمنا کرو) مَا، موصولہ (اس کی جس)

فَضَّلَ اللّٰہُ۔ فَضَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَضَّلَ یُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِیْلٌ، فضیلت دینا ، فضیلت دی، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ نے فضیلت دی ہے)

بِہٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ فِیْ، میں، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

بَعْضُکُمْ (بَعْضُ۔ کُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم میں سے بعض)

عَلٰی بَعْضٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر)

لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبُوْا ؕ	مردوں کے لئے اس میں سے حصہ ہے جو اُنہوں نے کمایا

لِلرِّجَالِ (لِ۔ الرِّجَالِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلرِّجَالِ، مجرور، مردوں، واحد رَجُلٌ (مردوں کیلئے)

نَصِیْبٌ (حصہ، ثواب) مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس میں سے جو)

اِکْتَسَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِکْتَسَبَ یَکْتَسِبُ، مصدر اِکْتِسَابًا، کمانا (اُنہوں نے کمایا)

وَ لِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبْنَ ؕ	اور عورتوں کیلئے اس میں سے حصہ ہے جو اُنہوں نے کمایا

وَلِلنِّسَآءِ (وَ۔ لِ۔ اَلنِّسَآءِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنِّسَآءِ، عورتوں، واحد، اِمْرَاَۃٌ، (اور عورتوں کیلئے) نَصِیْبٌ (حصہ، ثواب آخرت کا حصہ)

مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ جو (اس میں سے جو)

اِکْتَسَبْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب اِکْتَسَبَ یَکْتَسِبُ، مصدر اِکْتِسَابًا، کمانا (ان عورتوں نے کمایا)

وَسْـَٔلُوا اللّٰہَ مِنْ فَضْلِہٖ ؕ	اور تم اللہ سے اس کے فضل میں سے مانگو

وَسْـَٔلُوا اللّٰہَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِسْـَٔلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا، تم مانگو، اَللّٰہَ، اللہ سے (تم اللہ سے مانگو)

مِنْ فَضْلِهٖ (مِنْ۔ فَضْلِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے فضل میں سے)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۝۳۲	بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (بے شک اللہ ہے)

بِكُلِّ شَیْءٍ (بِ۔ كُلِّ۔ شَیْءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مضاف، مجرور، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

عَلِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ ؕ	اور ہر ایک کیلئے ہم نے وارث بنا دیئے اس سے جو والدین اور قریب کے رشتہ داروں نے چھوڑا۔

وَلِكُلٍّ (وَ۔ لِ۔ كُلٍّ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، كُلٍّ، مجرور، ہر ایک (اور ہر ایک کیلئے)

جَعَلْنَا: فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنا دیئے)

مَوَالِیَ، واحد، مَوْلٰی (حقدار، وارث)

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ يَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑنا (اس نے چھوڑا) اَلْوَالِدٰنِ (والدین)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَقْرَبُوْنَ (قریب کے رشتہ دار) واحد، اَقْرَبُ،

وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ	اور وہ لوگ جن سے تمہارے دائیں ہاتھوں نے عہد باندھا تم اُنہیں اُن کا حصہ دو۔

وَالَّذِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جن سے (اور وہ لوگ جن سے)

عَقَدَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب عَقِدَ يَعْقَدُ، مصدر عَقْدًا، عہد باندھنا، عہد، پختہ کرنا، عہد کرنا،

(اس نے عہد باندھا) اَيْمَانُكُمْ (اَيْمَانُ۔ كُمْ) اَيْمَانُ، دائیں ہاتھوں نے، واحد، يَمِيْنٌ، دایاں ہاتھ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دائیں ہاتھوں نے)

فَاٰتُوْهُمْ (فَ۔ اٰتُوْا۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، تم دو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تم دو انہیں)

نَصِيْبَهُمْ (نَصِيْبَ، هُمْ) نَصِيْبَ، مضاف، حصہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا حصہ)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر حاضر ہے۔

ع۵ ۴

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (بے شک اللہ ہے)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ (عَلٰى۔ كُلِّ۔ شَيْءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مضاف، مجرور، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر) شَهِيْدًا۔ شَهَادَةٌ، مصدر سے بمعنٰی فاعل (نگران۔ گواہ، حاضر)

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ	مرد عورتوں پر حاکم (نگران) ہیں اس وجہ سے جو اللہ نے اُن کے بعض کو بعض پر فضیلت دی اور اس وجہ سے جو اُنہوں نے اپنے مالوں سے خرچ کیا۔

الرِّجَالُ (مردوں) واحد، اَلرَّجُلُ۔

قَوّٰمُوْنَ، واحد، قَوَّامٌ، قِيَامٌ، مصدر سے صیغہ مبالغہ (سرپرست، حاکم، نگران، برتر، محافظ، منتظم)

عَلَى النِّسَآءِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلنِّسَآءِ، مجرور، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ (عورتوں پر)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)

فَضَّلَ اللّٰهُ۔ فَضَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَضَّلَ يُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِيْلٌ، فضیلت دینا، فضیلت دی، اَللّٰهُ، اللہ نے (فضیلت دی اللہ نے)

بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔ هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے بعض) عَلٰى بَعْضٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر)

وَّبِمَآ (وَ۔ بِ۔ مَا) وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اور اس وجہ سے جو)

اَنْفَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (اُنہوں نے خرچ کیا)

مِنْ اَمْوَالِهِمْ (مِنْ۔ اَمْوَالِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مالوں سے)

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ	پس نیک عورتیں فرمانبردار ہیں (شوہروں کی) عدم موجودگی میں حفاظت کرنے والیاں ہیں اس وجہ سے جو اللہ نے (اُن کی) حفاظت کی۔

فَالصّٰلِحٰتُ (فَ۔ اَلصّٰلِحٰتُ) فَ، حرف عطف، پس، اَلصّٰلِحٰتُ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیک صالحہ عورتیں، واحد، صَالِحَةٌ، (پس نیک عورتیں)

قٰنِتٰتٌ۔ قُنُوْت، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (فرمانبردار اور اطاعت گزار عورتیں) واحد قَانِتَةٌ،

حٰفِظٰتٌ۔ حِفْظٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (حفاظت کرنے والیاں) واحد، حَافِظَةٌ۔

لِلْغَيْبِ (لِ۔ اَلْغَيْبِ) لِ، حرف جار بمعنیٰ فِيْ، میں، اَلْغَيْبِ، مجرور، غیب، عدم موجودگی (عدم موجودگی میں)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)

حَفِظَ اللّٰهُ۔ حَفِظَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَفِظَ يَحْفَظُ، مصدر حِفْظًا، حفاظت کرنا، حفاظت کی، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے حفاظت کی)

وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ	اور وہ عورتیں جن سے تم ان کی سرکشی سے ڈرتے ہو تو تم ان عورتوں کو نصیحت کرو اور تم ان عورتوں سے بستروں میں الگ ہو جاؤ اور ان عورتوں کو مارو۔

وَ، حرف عطف (اور) الّٰتِيْ، اسم موصول جمع مؤنث (وہ عورتیں جن سے)
تَخَافُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا (تم ڈرتے ہو)
نُشُوْزَهُنَّ۔ نُشُوْزَ، مصدر منصوب، مضاف، شوہر سے نفرت، اطاعت سے گریز شوہر کے مقابلہ میں غرور، سرکشی، سرکش ہونا، هُنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن کی (اُن کی سرکشی سے)
فَعِظُوْهُنَّ (فَ۔ عِظُوْا۔ هُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، عِظُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَعَظَ يَعِظُ، مصدر وَعْظًا، نصیحت کرنا، سمجھانا، تم نصیحت کرو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (تم ان عورتوں کو نصیحت کرو) وَ، حرف عطف (اور)
اهْجُرُوْهُنَّ (اُهْجُرُوْا۔ هُنَّ) اُهْجُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر هَجَرَ يَهْجُرُ، مصدر هَجْرًا، الگ ہونا، چھوڑنا، ترک کرنا، تم الگ ہو جاؤ، هُنَّ، ضمیر جمع مونث غائب اُن عورتوں (تم ان عورتوں سے الگ ہو جاؤ)
فِي الْمَضَاجِعِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْمَضَاجِعِ، مجرور، بستروں، خوابگاہوں، واحد، اَلْمَضْجَعُ، اسم ظرف، (بستروں میں) وَ، حرف عطف (اور)
اضْرِبُوْهُنَّ (اِضْرِبُوْا۔ هُنَّ) اِضْرِبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، مارنا، تم مارو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (تم اُن عورتوں کو مارو)

فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا	پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کرنے لگیں تو تم ان پر (زیادتی کا) راستہ مت تلاش کرو۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)
اَطَعْنَكُمْ (اَطَعْنَ۔ كُمْ) اَطَعْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، (وہ اطاعت کرنے لگیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری اطاعت کرنے لگیں)
فَلَا تَبْغُوْا (فَ۔ لَا تَبْغُوْا) فَ حرف عطف، تو، لَا تَبْغُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر بَغٰى يَبْغِيْ، مصدر بَغْيٌ،

تلاش کرنا، چاہنا، تم مت تلاش کرو (تو تم مت تلاش کرو)
عَلَيْهِنَّ (عَلٰى ۔ هِنَّ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (اُن عورتوں پر)
سَبِيْلًا (راہ، راستہ)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۳۴	بے شک اللہ بہت بلند بہت بڑا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ،
مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (بے شک اللہ ہے)
عَلِيًّا ۔ عَلَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بلند مرتبت، بہت بلند)
كَبِيْرًا ۔ كِبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بڑا)

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ	اور اگر تمہیں اُن دونوں کے درمیان اختلاف کا ڈر ہو تو ایک منصف اس (خاوند) کے گھر والوں سے اور ایک منصف اس (بیوی) کے گھر والوں سے مقرر کرو۔

وَاِنْ خِفْتُمْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر، خِفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ،
مصدر خَوْفٌ، خوف کھانا، ڈرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، تمہیں ڈر ہو (اور اگر تمہیں ڈر ہو)
شِقَاقَ، مصدر ہے، ایسی کشمکش جو باہم نہ سلجھائی جاسکے (کشمکش، اختلاف، مخالفت، ضد)
بَيْنِهِمَا (بَيْنِ ۔ هِمَا) بَيْنِ، مضاف، درمیان، هِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں کے (اُن دونوں کے درمیان) فَابْعَثُوْا (فَ ۔ اِبْعَثُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِبْعَثُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثٌ، بھیجنا، مقرر کرنا، تم مقرر کرو (تو تم مقرر کرو)
حَكَمًا ۔ حُكْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، خصوصی فیصلہ کرنے والے کو حَكَمْ کہتے ہیں (منصف، فیصلہ کرنے والا) مِنْ اَهْلِهٖ (مِنْ ۔ اَهْلِ ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل، گھر والے،

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس (مرد) کے گھر والوں سے)

وَ حَكَمًا۔وَ، حرف عطف، اور، حَكَمًا، منصف (اور ایک منصف)

مِنْ اَهْلِهَا (مِنْ۔اَهْلِ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل، گھر والے،

هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس (اُس (عورت) کے گھر والوں سے)

اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا	اگر وہ دونوں اصلاح چاہیں گے اللہ اُن دونوں کے درمیان موافقت پیدا کر دے گا۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) يُرِيْدَا، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ دونوں چاہیں گے) اِصْلَاحًا، مصدر، اصلاح کرنا (اصلاح)

يُّوَفِّقِ اللّٰهُ۔يُوَفِّقِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَفَّقَ يُوَفِّقُ، مصدر تَوْفِيْقٌ، موافقت پیدا کرنا، موافقت پیدا کرے گا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ موافقت پیدا کر دے گا)

بَيْنَهُمَا (بَيْنَ۔هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں کے (اُن دونوں کے درمیان)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۞	بے شک خوب جاننے والا خوب خبر دار ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (بے شک اللہ ہے)

عَلِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

خَبِيْرًا، اللہ کا صفاتی نام، خُبْرًا، مصدر سے صفت مشبہ (ہر طرح سے باخبر، خوب خبر دار)

وَ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِي الْقُرْبٰى وَ	اور تم اللہ کی عبادت کرو اور تم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور قرابت والوں

الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى وَ الْجَارِ الْجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ	کے ساتھ اور یتیموں اور مسکینوں اور قرابت والا ہمسایہ اور اجنبی ہمسایہ اور پہلو کے ساتھی اور مسافر اور جن کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک بنے ہیں (سب کے ساتھ حسن سلوک کرو)

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، اَللّٰهَ، اللہ (اور تم اللہ کی عبادت کرو)

وَلَا تُشْرِكُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَاتُشْرِكُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شرک کرنا، شریک بنانا، تم شریک مت بناؤ (اور تم شریک مت بناؤ)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کے ساتھ)

شَيْئًا (کسی کو، کسی چیز کو) وَ، حرف عطف (اور)

بِالْوَالِدَيْنِ (بِ۔ اَلْوَالِدَيْنِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْوَالِدَيْنِ، مجرور، والدین (والدین کے ساتھ)

اِحْسَانًا، مصدر (حسن سلوک کرنا) وَ، حرف عطف (اور)

بِذِى الْقُرْبٰى (بِ۔ ذِىْ۔ اَلْقُرْبٰى) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ذِىْ، مجرور، مضاف، والے، اَلْقُرْبٰى، مضاف الیہ، قرابت، قریبی رشتہ دار (قرابت والوں کے ساتھ)

وَالْيَتٰمٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْيَتٰمٰى، یتیموں، واحد، اَلْيَتِيْمُ (اور یتیموں)

وَالْمَسٰكِيْنِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَسٰكِيْنِ، مسکینوں، واحد، مِسْكِيْنٌ، مفلس، ناتواں (اور مسکینوں)

وَالْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى (وَ۔ اَلْجَارِ۔ ذِىْ۔ اَلْقُرْبٰى) وَ، حرف عطف، اور، اَلْجَارِ، ہمسایہ، ذِىْ، مضاف، والا، اَلْقُرْبٰى، مضاف الیہ، قرابت دار، قریبی رشتہ (اور قرابت والا ہمسایہ)

وَ الْجَارِ الْجُنُبِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْجَارِ، موصوف، ہمسایہ، اَلْجُنُبِ، صفت، اجنبی، دور کا (اور اجنبی ہمسایہ) وَ، حرف عطف (اور)

اَلصَّاحِبِ (والا، ساتھی، رفیق) اسم فاعل کا صیغہ، ساتھ رہنے والا، جمع، اَصْحٰبٌ،
بِالْجَنْۢبِ (بِ۔اَلْجَنْۢبِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْجَنْۢبِ، مجرور، طرف، پہلو (پہلو کا ساتھی، قریبی دوست)
وَابْنِ السَّبِيْلِ۔وَ، حرف عطف، اور، اِبْنِ، بیٹا، اَلسَّبِيْلِ، راستہ (اور راستہ کا بیٹا ایسا مسافر جو اپنے وطن اور رشتہ داروں سے دور ہو۔ اور مسافر) وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جن (اور جن کے)
مَلَكَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مِلْكًا، مالک بنا (مالک بنے ہیں)
اَيْمَانُكُمْ (اَيْمَانُ۔كُمْ) اَيْمَانُ، دائیں ہاتھ، واحد يَمِيْنٌ، دایاں ہاتھ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دائیں ہاتھ)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ۳۶	بے شک اللہ اسے پسند نہیں کرتا جو تکبر کرنے والا شیخی مارنے والا ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)
لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابًا، محبت کرنا، پسند کرنا (پسند نہیں کرتا) مَنْ، اسم موصول (اسے جو)
كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)
مُخْتَالًا۔اِخْتِيَالٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (اکڑنے والا، تکبر کرنے والا)
فَخُوْرًا۔فَخْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (فخر کرنے والا، شیخی مارنے والا)

اِۨلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں اور اسے چھپاتے ہیں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے۔

اِۨلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یَبْخَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَخِلَ یَبْخَلُ، مصدر بُخْلًا، بخل کرنا(وہ بخل کرتے ہیں)

وَ، حرف عطف(اور)یَاْمُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا(وہ حکم دیتے ہیں)اَلنَّاسَ(لوگوں کو)

بِالْبُخْلِ(بِ۔ اَلْبُخْلِ)بِ، حرف جار، کا، اَلْبُخْلِ، مجرور، بخل(بخل کا)وَ، حرف عطف(اور)

یَکْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَتَمَ یَکْتُمُ، مصدر کِتْمَانٌ، چھپانا(وہ چھپاتے ہیں)

مَآ، موصولہ(اُسے جو)

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ(اٰتٰی۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ)اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، دیا ہے،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں، اَللّٰهُ، اللہ(اللہ نے انہیں دیا ہے)

مِنْ فَضْلِهٖ(مِنْ۔ فَضْلِ۔ هٖ)مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے(اپنے فضل سے)

وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّهِیْنًا ﴿۳۷﴾	اور ہم نے کافروں کیلئے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَاَعْتَدْنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اَعْتَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعْتَدَ یُعْتِدُ، مصدر اِعْتَادًا، تیار کرنا، ہم نے تیار کر رکھا ہے(اور ہم نے تیار کر رکھا ہے)

لِلْكٰفِرِیْنَ(لِ۔ اَلْكٰفِرِیْنَ)لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِیْنَ، مجرور، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ(کافروں کیلئے)

عَذَابًا مُّهِیْنًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، سزا، مُهِیْنًا، صفت، اِهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، رسوا کرنے والا، رسوا کن(رسوا کرنے والا عذاب)

وَ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ	اور وہ لوگ جو اپنے مال لوگوں کو دکھانے کیلئے خرچ کرتے ہیں اور وہ نہ اللہ پر اور نہ یوم آخرت پر ایمان لاتے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو(اور وہ لوگ جو)

يُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا(وہ خرچ کرتے ہیں)
اَمْوَالَهُمْ (اَمْوَالَ۔ هُمْ) اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مالوں کو) رِئَآءَ النَّاسِ۔ رِئَآءَ، مضاف، مصدر، دکھاوا، دکھانا، خود نمائی، دوسرے کو دکھانے کیلئے کسی کام کا کرنا، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے (لوگوں کو دکھانے کیلئے، لوگوں کے دکھاوے کیلئے)
وَلَا يُؤْمِنُوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، وہ نہ ایمان لاتے ہیں (اور وہ نہ ایمان لاتے ہیں)
بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)
بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ (بِ۔ اَلْيَوْمِ۔ اَلْاٰخِرِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَلْيَوْمِ، مجرور، موصوف، دن، یوم، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت، پچھلا (یوم آخرت پر)

وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾	اور وہ جو (کہ) اس کا ساتھی شیطان ہو تو وہ بہت برا ساتھی ہے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، وہ جو (اور وہ جو)
يَّكُنْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)
اَلشَّيْطٰنُ (شیطان) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کا)
قَرِيْنًا، حالت نصب، واحد (ساتھی) جس کے مشورے پر عمل کیا جائے۔
فَسَآءَ (فَ۔ سَآءَ) فَ، حرف عطف، تو، سَآءَ، فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ يَسُوْءُ، مصدر سَوْءٌ، برا کرنا، برا ہونا (تو وہ بہت برا ہے) قَرِيْنًا (ساتھی)

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ	اور ان پر کیا (آفت آجاتی) اگر وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لے آتے اور وہ اس میں سے خرچ کرتے جو اللہ نے انہیں رزق دیا ہے

وَمَاذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، **مَاذَا**، استفہامیہ، کیا چیز ہے، کیا ہے یہ (اور کیا)
عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر) لَوْ، شرطیہ (اگر)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ایمان لے آتے) **بِاللّٰهِ** (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْيَوْمِ، موصوف، یوم، دن، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت، پچھلا (اور یوم آخرت) وَ، حرف عطف (اور)
اَنْفَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا، لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ خرچ کرتے) **مِمَّا** (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس میں سے جو)
رَزَقَهُمُ اللّٰهُ (رَزَقَ۔ هُمْ۔ اَللّٰهُ) رَزَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، رزق دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے انہیں رزق دیا)

وَ كَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ۝۳۹	اور اللہ ان کو خوب جاننے والا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے)
بِهِمْ (بِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کو، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)
عَلِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ	بے شک اللہ ذرے کے برابر ظلم نہیں کرتا۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
لَا يَظْلِمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کرتا)
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ۔ مِثْقَالَ، مضاف، اسم مفرد جمع، مَثَاقِيْلُ، ہم وزن، برابر، مصدر، ثِقْلٌ، وزن کرنا، جس

کے ساتھ وزن کیا جائے، ذَرَّةٍ، مضاف الیہ، نہایت چھوٹی چیز، مکان میں روشنی کی کرن سے جو اڑتی چیز نظر آتی ہے اسے ذرہ کہتے ہیں، ذرے کے (ذرے کے برابر)

وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۴۰	اور اگر کوئی نیکی ہو وہ اسے دوگنا کر دیتا ہے اور وہ اپنے پاس سے بہت بڑا اجر دیتا ہے۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَكُ، اصل میں تَكُوْنُ، تھا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے واؤ اور نون گر گیا، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو) حَسَنَةً (کوئی نیکی)

يُضٰعِفْهَا (يُضٰعِفْ۔ هَا) يُضٰعِفْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَاعَفَ يُضَاعِفُ، مصدر مُضَاعَفَةٌ، بڑھانا، دگنا کرنا، وہ دگنا کر دیتا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع حَسَنَةً ہے (وہ اُسے دگنا کر دیتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

يُؤْتِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دیتا ہے)

مِنْ لَّدُنْهُ (مِنْ۔ لَدُنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مضاف، عِنْدَ، کی طرح اسم غیر متمکن ہے، عموماً اس سے پہلے مِنْ آتا ہے اور مضاف ہوتا ہے، پاس، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے پاس سے) اَجْرًا عَظِيْمًا۔ اَجْرًا، موصوف، اجر، صلہ، بدلہ، عَظِيْمًا، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ۝۴۱	پھر کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت سے ایک گواہ کو لائیں گے اور ہم آپ کو اُن پر گواہ لائیں گے۔

فَكَيْفَ (فَ۔ كَيْفَ) فَ، حرف عطف، پھر، كَيْفَ، استفہامیہ ہوتا ہے، تعجب کیلئے اور سوالیہ کیلئے آتا ہے، یہاں حال کی جگہ آیا ہے (پھر کیا حال ہوگا)

اِذَا، ماضی سے پہلے آ کر ماضی اور مضارع دونوں کے معنی پیدا کرتا ہے، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)
جِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، لانا (ہم لائیں گے)
مِنْ کُلِّ اُمَّةٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اُمَّةٍ، مضاف الیہ، امت (ہر امت سے)
بِشَهِیْدٍ (بِ۔ شَهِیْدٍ) بِ، حرف جار، کو، شَهِیْدٍ، مجرور، گواہ، شاہد، نگران (ایک گواہ کو)
وَجِئْنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، جِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، لانا، ہم لائیں گے
(اور ہم لائیں گے) بِكَ (بِ۔ كَ) بِ، حرف جار، کو، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے، آپ (آپ کو)
عَلٰی هٰٓؤُلَآءِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، هٰٓؤُلَآءِ، مجرور، اسم اشارہ جمع مذکر قریب، اُن لوگوں (اُن لوگوں پر)
شَهِیْدًا، شَهَادَةٌ۔ شُهُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل (گواہ، حاضر)

يَوْمَىِٕذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ	اُس دن وہ لوگ چاہیں گے جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی کاش ان پر زمین برابر کر دی جائے۔

یَوْمَئِذٍ (یَوْمَ۔ اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، اسم ظرف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس، واقعات کے (اس دن)
یَّوَدُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَدَّ یَوَدُّ، مصدر مُوَدَّةٌ، چاہنا (چاہیں گے)
اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، انکار کرنا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)
وَعَصَوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، عَصَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَصٰی یَعْصِیْ، مصدر عِصْیَانٌ وَّ
مَعْصِیَةٌ، نافرمانی کرنا، اُنہوں نے نافرمانی کی (اور اُنہوں نے نافرمانی کی)
اَلرَّسُوْلَ (رسول کی) لَوْ، برائے تمنائی (کاش)
تُسَوّٰی، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب سَوّٰی یُسَوِّیْ، مصدر تَسْوِیَةٌ، برابر کرنا، ہموار کرنا (برابر
کر دی جائے) بِهِمُ الْاَرْضُ (بِ۔ هِمْ۔ اَلْاَرْضُ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر

غائب، اُن، اَلْاَرْضُ، زمین (ان پر زمین)

وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾	اور وہ اللہ سے کوئی بات نہیں چھپا سکیں گے۔

وَلَا يَكْتُمُوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا يَكْتُمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب کَتَمَ يَكْتُمُ، مصدر كِتْمَانٌ، چھپانا، وہ نہ چھپا سکیں گے (اور وہ نہ چھپا سکیں گے)
اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) حَدِيْثًا (کوئی بات)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو! تم نماز کے قریب نہ جاؤ اس حال میں کہ تم نشے میں ہو یہاں تک کہ تم جاننے لگو جو تم کہتے ہو نہ اس حال میں کہ جنبی ہو سوائے راستے سے گزرنے والے کے یہاں تک کہ تم غسل کرلو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا دیا جاتا ہے، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَقْرَبُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَرِبَ يَقْرَبُ، مصدر قُرْبًا وَّ قُرْبَةٌ، قریب جانا (تم قریب نہ جاؤ) اَلصَّلٰوةَ (نماز) وَاَنْتُمْ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اس حال میں کہ تم) سُكٰرٰى (نشہ میں مست) سَكَرٌ، مصدر سے فُعَالٰى کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ اور جمع مکسر ہے یا اسم جمع مفرد، سَكْرَانٌ۔ حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)
تَعْلَمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم جاننے لگو) مَا، موصولہ (جو)
تَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہتے ہو)
وَلَا جُنُبًا۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، لَا، نافیہ، نہ، جُنُبًا، جنابت کی حالت میں جنبی (نہ اس حال میں کہ

جنبی ہو) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

عَابِرِیْ سَبِیْلٍ۔ عَابِرِیْ، مضاف، اصل میں، عَابِرِیْنَ، ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، عَبْرٌ اور، عُبُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گرزنے والے، سَبِیْلٍ، مضاف الیہ، راستے (راستے سے گزرنے والے کے، مسافر) حَتّٰی، حرف جار و حرف غایت (یہاں تک کہ)

تَغْتَسِلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِغْتَسَلَ یَغْتَسِلُ، مصدر اِغْتِسَالًا، غسل کرنا (تم غسل کرلو)

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ	اور اگر تم بیمار ہو یا سفر پر یا تم میں سے کوئی ایک رفع حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں کو چھوا (مباشرت کی) ہو پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرلو پس اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کا مسح کرو۔

وَاِنْ كُنْتُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم ہو (اور اگر تم ہو) مَّرْضٰٓى (بیمار، روگی) واحد، مَرِيْضٌ،

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ۔ اَوْ، حرف عطف، یا، عَلٰى، حرف جار، پر، سَفَرٍ، مجرور، سفر (یا سفر پر)

اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ (اَوْ، جَآءَ، اَحَدٌ، مِنْ، كُمْ) اَوْ، حرف عطف، یا، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا ہو، اَحَدٌ، کوئی ایک، مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (یا آیا ہو کوئی ایک تم میں سے)

مِّنَ الْغَآئِطِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغَآئِطِ، مجرور، رفع حاجت (رفع حاجت سے)

اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ۔ اَوْ، حرف عطف، یا، لٰمَسْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر لٰمَسَ يُلٰمِسُ، مصدر لِمَاسًا، چھونا، تم نے چھوا ہو یعنی جنسی مقاربت کی، اَلنِّسَآءَ، عورتوں کو، واحد، اِمْرَاَةٌ (یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو)

فَلَمْ تَجِدُوْا (فَ۔ لَمْ تَجِدُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمْ، نہیں، مضارع کے شروع میں آتا ہے تو اُسے

حالت جزم دیتا ہے نون جمع ہو تو گر جاتا ہے اور معنیٰ ماضی سے مختص کر دیتا ہے،

لَمْ تَجِدُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا (پھر تم نہ پاؤ)

مَآءً (پانی) فَتَیَمَّمُوْا (فَ۔ تَیَمَّمُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، تَیَمَّمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَیَمَّمَ یَتَیَمَّمُ، مصدر تَیَمُّمٌ، تیمم کرنا، تم تیمم کرلو (تو تم تیمم کرلو)

صَعِیْدًا طَیِّبًا، صَعِیْدًا، موصوف، مٹی، طَیِّبًا، صفت، طِیْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، پاک (پاک مٹی سے)

فَامْسَحُوْا (فَ۔ امْسَحُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِمْسَحُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَسَحَ یَمْسَحُ، مصدر مَسْحًا، مسح کرنا، تو تم مسح کرو (پس تو تم مسح کرو)

بِوُجُوْهِكُمْ (بِ۔ وُجُوْهِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار، کا، وُجُوْهِ، مجرور، مضاف، چہروں، واحد، وَجْهٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے چہروں کا)

وَاَیْدِیْكُمْ (وَ۔ اَیْدِیْ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَیْدِیْ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اور اپنے ہاتھوں کا)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾	بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (بے شک اللہ ہے)

عَفُوًّا، اللہ کا صفاتی نام، عَفْوٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زیادہ معاف کرنے والا)

غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ اُوْتُوْا نَصِیْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ یَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَیُرِیْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِیْلَ ﴿۴۴﴾	کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو کتاب سے ایک حصہ دیئے گئے وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ تم راستے سے بھٹک جاؤ۔

اَلَمْ تَرَ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،لَمْ، نہیں، مضارع سے پہلے آکر ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے،
لَمْ تَرَ، اصل میں تَرٰی تھا،لَمْ، شروع میں آنے سے آخر سے ی حرف علت ہے ساقط ہو گئی، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)
اِلَی الَّذِیْنَ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف،اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کو جو (اُن لوگوں کی طرف جو) اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے)
نَصِیْبًا (ایک حصہ) مِنَ الْکِتٰبِ۔مِنْ، حرف جار، سے،اَلْکِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب، توریت (کتاب سے)
یَشْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا (وہ خریدتے ہیں)
اَلضَّلٰلَۃَ (گمراہی کو) وَ، حرف عطف (اور)
یُرِیْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، چاہنا (وہ چاہتے ہیں)
اَنْ، مصدریہ (کہ) تَضِلُّوْا، اصل میں،تَضِلُّوْنَ تھا،اَنْ، کی وجہ نون اعرابی ساقط ہو گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلَالٌ، گمراہ ہونا، بھٹک جانا (تم بھٹک جاؤ) اَلسَّبِیْلَ (راستے سے)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِکُمْ ؕ	اور اللہ تمہارے دشمنوں کو زیادہ جاننے والا ہے۔

وَاللّٰہُ۔وَ، حرف عطف، اور،اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)
اَعْلَمُ۔عِلْمٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)
بِاَعْدَآئِکُمْ (بِ۔اَعْدَآءِ۔کُمْ) بِ، حرف جار، کو،اَعْدَآءِ، مجرور، مضاف، دشمنوں، واحد، عَدُوٌّ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دشمنوں کو)

وَ کَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا ۫ وَّ کَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا ﴿۴۵﴾	اور اللہ دوست کافی ہے اور اللہ (بطور) مددگار کافی ہے۔

وَ کَفٰی۔وَ، حرف عطف، اور، کَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفٰی یَکْفِیْ، مصدر کِفَایَۃٌ، کافی ہونا، کافی ہے (اور کافی ہے) بِاللّٰہِ (بِ۔اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،اَللّٰہِ، مجرور (اللہ)

وَلِيًّا۔ وِلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (محافظ، دوست، رفیق، ساتھی، حمایتی) وَ، حرف عطف (اور)
كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (کافی ہے)
بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰهِ، مجرور (اللہ)
نَصِيْرًا۔ نَصْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (مدد کرنے والا، مددگار)

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا وَ اسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّ رَاعِنَا لَيًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَ طَعْنًا فِی الدِّيْنِ ؕ	وہ جو یہودی ہو گئے ان میں سے کچھ لوگ کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور آپ سنیے نہ سنوائے جاؤ اور رَاعِنَا آپ ہماری رعایت کریں (کو) اپنی زبانوں کو مڑوڑ کر (رَاعِيْنَا ہمارے چرواہے) اور دین میں طعن کرتے ہوئے (کہتے ہیں)

مِنَ الَّذِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار برائے تبعیض، میں سے کچھ، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان میں سے کچھ لوگ جو) هَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَادَ يَهُوْدُ، مصدر هَوْدًا، یہودی ہونا (وہ یہودی ہو گئے) يُحَرِّفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَرَّفَ يُحَرِّفُ، مصدر تَحْرِيْفًا، الفاظ کے مفہوم کو بدلنا، الفاظ کو پلٹنا، جگہ بدلنا (وہ بدل دیتے ہیں) اَلْكَلِمَ (کلمات) واحد، كَلِمَةٌ،
عَنْ مَوَاضِعِهٖ (عَنْ۔ مَوَاضِعِ۔ هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، مَوَاضِعِ، مجرور، مضاف، ٹھکانے، جگہیں، مقامات، واحد، مُوْضِعٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع اَلْكَلِمَ ہے (اُن کے مقامات سے) وَ، حرف عطف (اور)
يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)
سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع مذکر متکلم سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (ہم نے سنا) وَ، حرف عطف (اور)
عَصَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَصٰى يَعْصِيْ، مصدر عِصْيَانٌ، نافرمانی کرنا (ہم نے نافرمانی کی)

وَ، حرف عطف (اور) اِسْمَعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (آپ سینے)
غَیْرَ مُسْمَعٍ۔ غَیْرِ، نہ، مُسْمَعٍ، اِسْمَاعٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، وہ جسے سنایا جائے (نہ سنوائے جاؤ) وَ، حرف عطف (اور)
رَاعِنَا (رَاعِ۔ نَا) رَاعِ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَعٰی یَرْعٰی، مصدر رَعْیًا وَّرِعَایَۃٌ، رعایت کرنا، آپ ہماری رعایت کریں، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہماری (آپ ہماری عایت کریں)
لَیًّا، مصدر لَوٰی یَلْوِیْ کا (مڑوڑ کر)
بِاَلْسِنَتِهِمْ (بِ۔ اَلْسِنَتِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کو، اَلْسِنَتِ، مجرور، مضاف، زبانیں، واحد، لِسَانٌ، زبان، بولی، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی زبانوں کو)
رَاعِنَا، کو زبان مڑوڑ کر (رَاعِیْنَا) کہتے ہیں، ترجمہ ہمارے چرواہے۔ وَ، حرف عطف (اور)
طَعْنًا، مصدر ہے، طعن کرنا، عیب گوئی، طعنہ زنی کیلئے استعمال ہوا ہے (طعن کرتے ہوئے)
فِی الدِّیْنِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلدِّیْنِ، مجرور، دین (دین میں)

وَ لَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَ اسْمَعْ وَ انْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ اَقْوَمَ ۙ وَ لٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾	اور اگر بے شک وہ کہتے کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی اور آپ سنیے اور ہمیں دیکھیے (تو) یقیناً ان کے لئے بہتر اور زیادہ درست ہوتا اور لیکن اللہ نے اُن کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کی۔ پس وہ ایمان نہیں لاتے مگر بہت کم۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)
اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے)
سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (ہم نے سنا)

وَاَطَعْنَا۔وَ، حرف عطف، اور، اَطَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَطَاعَ یُطِیْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا(ہم نے اطاعت کی) وَ، حرف عطف (اور)

اِسْمَعْ ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (آپ سنیے)

وَانْظُرْنَا۔وَ، حرف عطف، اور، اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، آپ دیکھیے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اور آپ ہمیں دیکھیے)

لَکَانَ(لَ۔ کَانَ) لَ، تاکید کیلئے، یقیناً، کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، ہوتا، (یقیناً ہوتا) خَیْرًا لَّهُمْ (خَیْرًا۔لَ۔هُمْ) خَیْرًا، بہتر، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (بہتر ان کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)

اَقْوَمَ۔قِیَامٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سیدھا، زیادہ درست)

وَلٰکِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، لٰکِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ(لَعَنَ۔هُمْ۔اَللّٰهُ) لَعَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَعَنَ یَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، لعنت کی ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے ان پر لعنت کی ہے)

بِکُفْرِهِمْ (بِ۔کُفْرِ۔هِمْ) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، کُفْرِ، مجرور، مضاف، کفر، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے کفر کی وجہ سے)

فَلَا یُؤْمِنُوْنَ(فَ۔لَا یُؤْمِنُوْنَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، وہ ایمان نہیں لاتے (پس وہ ایمان نہیں لاتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) قَلِیْلًا۔قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (تھوڑے، بہت کم)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ	اے وہ لوگو جو کتاب دیئے گئے ہو! ایمان لاؤ اس پر جو ہم نے نازل کیا تصدیق کرنے والا ہے اس کی جو تمہارے پاس ہے اس

اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ	سے پہلے کہ ہم چہرے مسخ کر دیں پھر ہم انھیں ان کی پیٹھوں کی طرف پھیر دیں یا ہم ان پر لعنت کریں جیسا کہ ہم نے ہفتے کے دن والوں پر لعنت کی۔

یٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ (يَا۔ اَيُّهَا۔ الَّذِيْنَ۔ اُوْتُوْا۔ الْكِتٰبَ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر ال داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا دیتے ہیں، الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ، منادیٰ، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، دیئے گئے ہو، الْكِتٰبَ، خاص کتاب (اے وہ لوگو جو کتاب دیئے گئے ہو)

اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لاؤ)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)

نَزَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، بتدریج نازل کرنا (ہم نے نازل کیا)

مُصَدِّقًا۔ تَصْدِيْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تصدیق کرنے والا ہے)

لِمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کی جو)

مَعَكُمْ (مَعَ۔ كُمْ) مَعَ، مضاف، پاس، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس) مِنْ قَبْلِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) نَّطْمِسَ، فعل مضارع جمع متکلم طَمَسَ يَطْمِسُ، مصدر طَمْسًا، مسخ کرنا، بگاڑنا، تباہ کرنا (ہم مسخ کر دیں) وُجُوْهًا (چہروں کو) واحد، وَجْهٌ، فَنَرُدَّهَا (فَ۔ نَرُدَّ۔ هَا) فَ، حرف عطف، پھر، نَرُدَّ، فعل مضارع جمع متکلم رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدًّا، واپس لوٹانا، پھیرنا، لوٹانا، انکار کرنا، ہم پھیر دیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع وُجُوْهًا ہے، انہیں (پھر ہم پھیر دیں اُنہیں)

عَلٰٓى اَدْبَارِهَا۔ عَلٰى، حرفِ جار بمعنیٰ اِلٰى، کی طرف، اَدْبَارِ، مجرور، مضاف، پیٹھوں، واحد، دُبُرٌ،

هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع وُجُوْهًا ہے، اُن کی (اُن کی پیٹھوں کی طرف)
اَوْنَلْعَنَهُمْ (اَوْ۔ نَلْعَنَ۔ هُمْ) اَوْ، حرف عطف، یا، نَلْعَنَ، فعل مضارع جمع متکلم لَعَنَ یَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، ہم لعنت کریں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (یا ہم لعنت کریں اُن پر)
كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)
لَعَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم لَعَنَ یَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا (ہم نے لعنت کی)
اَصْحٰبِ السَّبْتِ۔ اَصْحٰبِ، مضاف، والوں، واحد، صَاحِبٌ، ساتھی، رفیق، مالک، اَلسَّبْتِ، مضاف الیہ، ہفتہ کے دن (ہفتہ کے دن والے)

وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝۴۷	اور اللہ کا حکم ہو کر رہنے والا ہے۔

وَكَانَ۔ وَ، حرف عطف اور، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (اور وہ ہے) اَمْرُ اللّٰهِ۔ اَمْرُ، مضاف، کام، معاملہ، حالت، حکم، امر کا لفظ تمام اقوال و افعال کے لئے عام ہے۔
اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا حکم)
مَفْعُوْلًا۔ فِعْلٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (کر دیا گیا، ہو کر رہنے والا، کیا گیا ہو)

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ	بے شک اللہ نہیں بخشے گا کہ اُس کے ساتھ شریک بنایا جائے اور وہ بخش دے گا جو اس کے علاوہ ہے جس کو چاہے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، تحقیق، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
لَا یَغْفِرُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ وَّ مَغْفِرَةٌ، بخشنا، معاف کرنا، (نہیں بخشے گا) اَنْ، مصدریہ (کہ)
یُشْرَكَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شرک کرنا، شریک بنانا، (شریک بنایا جائے) بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اُس (اُس کے ساتھ)

وَيَغْفِرُ۔وَ، حرف عطف، اور، يَغْفِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ وَّ مَغْفِرَةٌ، بخشنا، معاف کرنا، وہ بخش دے گا (اور وہ بخش دے گا)

مَادُوْنَ۔مَا، موصولہ، جو، دُوْنَ، علاوہ، سوا (جو علاوہ ہے)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (اس کے)

لِمَنْ (لِ۔مَنْ) لِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کو)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے گا)

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾	اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے تو یقیناً اُس نے بہت بڑے گناہ کا بہتان باندھا۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

يُّشْرِكْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (وہ شریک ٹھہرائے) بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ)

فَقَدِ افْتَرٰى (فَ۔قَدْ۔اِفْتَرٰى) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً، اِفْتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ مصدر اِفْتِرَآءٌ بہتان باندھنا، اُس نے بہتان باندھا (تو یقیناً اس نے بہتان باندھا)

اِثْمًا عَظِيْمًا۔اِثْمًا، موصوف، گناہ، عَظِيْمًا، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے (بہت بڑے گناہ کا)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ	کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو اپنے نفسوں کو پاک ٹھہراتے ہیں۔

اَلَمْ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ، نہیں، مضارع کے شروع میں آتا ہے، اس کے معنیٰ ماضی منفی کیلئے مختص کرتا ہے، لَمْ تَرَ، اصل میں تَرٰى تھا، لَمْ، کی وجہ سے ی حرف علت ساقط ہوگئی، فعل مضارع منفی جحد بلم

واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (آپ نے نہیں دیکھا)

اِلَی الَّذِیْنَ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کی طرف جو)

یُزَکُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب زَکّٰی یُزَکِّیْ، مصدر تَزْکِیَةٌ، پاک کرنا، پاک ٹھہرانا (وہ پاک ٹھہراتے ہیں) اَنْفُسَھُمْ (اَنْفُسَ۔ھُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کو، اپنے نفسوں کو)

بَلِ اللّٰهُ یُزَکِّیْ مَنْ یَّشَآءُ وَلَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ﴿۴۹﴾	بلکہ اللہ ہی پاک کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہ دھاگے کے برابر ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

بَلِ اللّٰهُ۔بَلْ، حرف اضراب، ماقبل سے اعراض کیلئے آتا ہے، بلکہ، اَللّٰهُ، اللہ (بلکہ اللہ)

یُزَکِّیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَکّٰی یُزَکِّیْ، مصدر تَزْکِیَةٌ، پاک کرنا، پاکیزہ ٹھہرانا (وہ پاک کرتا ہے)

مَنْ یَّشَآءُ۔مَنْ، اسم موصول، جسے، یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا، وہ چاہتا ہے (جسے وہ چاہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

لَا یُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے) فَتِیْلًا، باریک دھاگہ، ڈور، جو دو انگلیوں میں پکڑ کر بٹا جاتا ہے، کھجور کی گٹھلی کا ریشہ، بمعنٰی، حقیر، قلیل، ذرہ بھر (دھاگے کے برابر)

اُنْظُرْ کَیْفَ یَفْتَرُوْنَ عَلَی اللّٰهِ الْکَذِبَ ط	آپ دیکھئے کیسے وہ اللہ پر جھوٹ کا بہتان باندھتے ہیں۔

اُنْظُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (آپ دیکھئے)

کَیْفَ، استفہامیہ (کیا، کیسے)

یَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا (وہ بہتان باندھتے ہیں) عَلَی اللّٰهِ۔عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) اَلْکَذِبَ (جھوٹ)

اور ان کا (یہی) صریح گناہ کافی ہے۔	وَ كَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝۵۰

وَ كَفٰى۔وَ، حرف عطف، اور، كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا، کافی ہے (اور کافی ہے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع يَفْتَرُوْنَ ہے (ان کا)

اِثْمًا مُّبِيْنًا۔اِثْمًا، موصوف، گناہ، مُبِيْنًا، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، ظاہر کرنے والا، صریح، واضح (صریح گناہ)

کیا آپ نے اُن لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو کتاب سے ایک حصہ دیئے گئے وہ بتوں اور شیطانوں کو مانتے ہیں اور اُن لوگوں کے بارے میں کہتے ہیں جنہوں نے کفر کیا کہ یہ لوگ زیادہ سیدھے راستے پر ہیں ان لوگوں کے راستہ کی نسبت جو ایمان لائے	اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ يَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ۝۵۱

اَلَمْ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ، نہیں، مضارع کو ماضی منفی کے معنیٰ دیتا ہے، تَرَ، اصل میں تَرٰى تھا، لَمْ، کی وجہ سے ی حرف علت ساقط ہو گئی، لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)

اِلَى الَّذِيْنَ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، الَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کی طرف جو) اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے)

نَصِيْبًا (ایک حصہ) مِنَ الْكِتٰبِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب، توریت (کتاب سے)

يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ماننا (وہ مانتے ہیں)

بِالْجِبْتِ (بِ، اَلْجِبْتِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْجِبْتِ، مجرور، اللہ کے علاوہ ہر معبود، ساحر اور کاہن (بتوں کو)

وَالطَّاغُوْتِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلطَّاغُوْتِ، ہر وہ چیز جو انسان میں طغیان وعدوان پیدا کرے ساحر اور

کاہن جن پر شیطان اترتے ہیں، شیطان (اور شیطان)

وَيَقُوۡلُوۡنَ۔وَ، حرف عطف، اور، يَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، وہ کہتے ہیں (اور وہ کہتے ہیں)

لِلَّذِيۡنَ (لِ۔اَلَّذِيۡنَ) لِ، حرف جار بمعنیٰ، عَنۡ، کے بارے میں، اَلَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کے بارے میں جنہوں نے)

كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (یہ لوگ)

اَهۡدٰى۔هِدَايَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ہدایت یافتہ، زیادہ سیدھے راستے پر)

مِنَ الَّذِيۡنَ۔مِنۡ، حرف جار، برائے تقابل کی نسبت، اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کی نسبت جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

سَبِيۡلًا (راہ، راستہ) اس راہ کو کہتے ہیں جو واضح ہو اور اس میں سہولت ہو۔

اُولٰٓٮِٕكَ الَّذِيۡنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ‌ؕ	یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔

اُولٰٓٮِٕكَ الَّذِيۡنَ۔ اُولٰٓٮِٕكَ، اسم اشارہ جمع بعید، یہی لوگ، اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (یہی وہ لوگ ہیں جو)

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ (لَعَنَ۔هُمۡ۔اَللّٰهُ) لَعَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلۡعَنُ، مصدر لَعۡنًا، لعنت کرنا، لعنت کی ہے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے اُن پر لعنت کی ہے)

وَمَنۡ يَّلۡعَنِ اللّٰهُ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ نَصِيۡرًا ؕ‏	اور جس پر اللہ لعنت کرے تو آپ اس کا کوئی مددگار ہرگز نہیں پائیں گے۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جس پر (اور جس پر)
يَّلْعَنِ اللهُ۔يَلْعَنِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، لعنت کرے، اَللهُ، اللہ (اللہ لعنت کرے)
فَلَنْ تَجِدَ (فَ۔لَنْ تَجِدَ) فَ، حرف عطف، تو، لَنْ ، ہرگز نہیں، مضارع سے پہلے آکر اسے مستقبل منفی کیلئے مخصوص کر دیتا ہے، لَنْ تَجِدَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّ وُجُوْدٌ، پانا آپ ہرگز نہیں پائیں گے (تو آپ ہرگز نہیں پائیں گے)
لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کا)
نَصِيْرًا۔نَصْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، مددگار، مدد کرنے والا) جمع، اَنْصَارٌ،

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾	کیا اُن کا سلطنت میں کوئی حصہ ہے تو تب وہ لوگوں کو کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر نہیں دیں گے۔

اَمْ لَهُمْ (اَمْ۔لَ۔هُمْ) اَمْ، حرف عطف، استفہام کے معنٰی دیتا ہے، یا، کیا، لَ، حرف جار، کا، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (کیا اُن کا) نَصِيْبٌ (کوئی حصہ)
مِنَ الْمُلْكِ۔مِنْ، حرف جار بمعنٰی فِيْ، میں، اَلْمُلْكِ، مجرور، سلطنت بادشاہت (سلطنت میں)
فَاِذًا (فَ۔اِذًا) فَ، حرف عطف، تو، اِذًا، تب، اس وقت، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تو تب)
لَا يُؤْتُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (نہیں وہ دیں گے)
اَلنَّاسِ (لوگوں) نَقِيْرًا، کھجور کی گٹھلی میں جو تھوڑا سا گڑا ہوتا ہے، اُسے نقیر کہتے ہیں، مراد خفیف اور حقیر شے کے ہیں (کھجور کی گٹھلی کے شگاف کے برابر)

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ	یا وہ لوگوں سے اس پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے۔

اَمْ، حرف عطف (یا، کیا)

یَحْسُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَسَدَ یَحْسُدُ، مصدر حَسَدًا، حسد کرنا (وہ حسد کرتے ہیں)

اَلنَّاسِ (لوگوں سے) عَلٰی مَآ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، مَآ، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)

اٰتٰـھُمُ اللّٰہُ (اٰتٰی۔ ھُمْ۔ اَللّٰہُ) اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، دیا ہے،

ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو، اَللّٰہُ، اللہ نے (اللہ نے اُن کو دیا ہے)

مِنْ فَضْلِہٖ (مِنْ۔ فَضْلِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)

فَقَدْ اٰتَیْنَآ اٰلَ اِبْرٰھِیْمَ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ وَ اٰتَیْنٰھُمْ مُّلْکًا عَظِیْمًا ﴿۵۴﴾	تو یقیناً ہم نے آلِ ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی اور ہم نے اُن کو بہت بڑی سلطنت دی۔

فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (ہم نے دی)

اٰلَ اِبْرٰھِیْمَ۔ اٰلَ، مضاف، آل، قوم، گھر کے لوگ، پیروکار، دوست وغیرہ، اِبْرٰھِیْمَ، مضاف الیہ، حضرت ابراہیمؑ (آلِ ابراہیمؑ)

الْکِتٰبِ وَالْحِکْمَۃَ، اَلْکِتٰبِ، خاص کتاب، وَ، حرف عطف، اور، اَلْحِکْمَۃَ، حکمت، دانائی (کتاب اور حکمت)

وَاٰتَیْنٰھُمْ (وَ۔ اٰتَیْنَا۔ ھُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ہم نے دی، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (اور ہم نے دی اُن کو)

مُلْکًا عَظِیْمًا۔ مُلْکًا، موصوف، اسم اور مصدر، سلطنت، عَظِیْمًا، صفت، عَظْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی سلطنت)

فَمِنْھُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِہٖ وَمِنْھُمْ مَّنْ	تو ان میں سے بعض وہ ہیں جو اس پر ایمان لائے اور ان میں سے

صَدَّ عَنْهُ ؕ	بعض وہ ہیں جو اس سے رک گئے۔

فَمِنْهُمْ (فَ۔مِنْ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (تو ان میں سے بعض) مَّنْ، اسم موصول (وہ جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (ایمان لایا)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْكِتٰبَ ہے (اس پر)

وَمِنْهُمْ (وَ۔مِنْ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور اُن میں سے بعض) مَّنْ، اسم موصول (وہ جو)

صَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدًّا، رکنا، روکنا (وہ رک گیا)

عَنْهُ (عَنْ۔هٗ) عَنْ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)

وَ كَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ۝۵۵	اور (نہ ماننے والوں کیلئے) دہکتی ہوئی جہنم کافی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (کافی ہے)

بِجَهَنَّمَ (بِ۔جَهَنَّمَ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، جَهَنَّمَ، مجرور (جہنم)

سَعِيْرًا۔سَعْرٌ، مصدر سے اسم مفعول بمعنیٰ آگ بھڑکانے کے ہیں (دہکتی ہوئی آگ)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا عنقریب ہم انہیں آگ میں ڈال دیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (بے شک وہ لوگ جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے انکار کیا) بِاٰيٰتِنَا (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیتوں، آیات، واحد اٰيَةٌ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کا)

سَوْفَ، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے (عنقریب)
نُصْلِيْهِمْ (نُصْلِيْ۔ هِمْ) نُصْلِيْ، فعل مضارع جمع متکلم اَصْلٰى يُصْلِيْ، مصدر اِصْلَآءٌ، داخل کرنا، ڈالنا، ہم ڈال دیں گے، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (ہم ڈال دیں گے اُنہیں)
نَارًا، اسم نکرہ منصوب (آگ، دوزخ)

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ	جب بھی اُن کی کھالیں جل جائیں گی ہم انہیں ان کے علاوہ (اور) کھالیں بدل دیں گے تا کہ وہ عذاب چکھتے رہیں۔

كُلَّمَا، یہ لفظ مرکب ہے كُلَّ اور مَا سے، كُلَّمَا کے بعد فعل ماضی آتا ہے، اسم ظرف متضمن بمعنیٰ شرط (جب بھی) نَضِجَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب نَضِجَ يَنْضِجُ، مصدر نَضْجٌ، پک جانا، اچھی طرح جل جانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (جل جائیں گی)
جُلُوْدُهُمْ۔ جُلُوْدُ، مضاف، جلدیں، کھالیں، واحد، جِلْدٌ۔ هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی، (اُن کی کھالیں، اُن کی جلدیں)
بَدَّلْنٰهُمْ (بَدَّلْنَا۔ هُمْ) بَدَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِيْلٌ، بدلنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، ہم بدل دیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم بدل دیں گے انہیں)
جُلُوْدًا (کھالیں، جلدیں) غَيْرَهَا۔ غَيْرَ، مضاف، علاوہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جُلُوْدًا ہے (اُن کے علاوہ)
لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ (لِ، يَذُوْقُوْا، اَلْعَذَابَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، يَذُوْقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، ذائقہ چکھنا، وہ چکھتے رہیں، اَلْعَذَابَ، عذاب، سزا (تا کہ وہ عذاب چکھتے رہیں)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾	بے شک اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ،

مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہے (بے شک اللہ ہے)
عَزِیْزًا، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (زبردست، بہت غالب)
حَکِیْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِکْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ؕ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے عنقریب ہم اُنہیں جنتوں میں داخل کریں گے اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں ہمیشہ

وَالَّذِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)
وَعَمِلُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، اُنہوں نے عمل کئے (اور اُنہوں نے عمل کئے) اَلصّٰلِحٰتِ (نیک اعمال)
سَنُدْخِلُهُمْ (سَ۔ نُدْخِلُ۔ هُمْ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، نُدْخِلُ، فعل مضارع جمع متکلم اَدْخَلَ یُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، ہم داخل کریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں داخل کریں گے) جَنّٰتٍ (جنتوں) واحد، جَنَّۃٍ۔
تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانٌ، چلنا، بہنا (بہتی ہے)
مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (اُن کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ۔
خٰلِدِیْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ۔
فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (اُن میں) اَبَدًا (ہمیشہ) زمانہ مستقبل غیر محدود۔

لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ	اُن کے لئے اُن میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی۔

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
فِيْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (اُن میں) اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ۔ اَزْوَاجٌ، موصوف، بیویاں، واحد، زَوْجٌ، مُطَهَّرَةٌ، صفت، تَطْهِيْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، ہر قسم کی جسمانی اور نفسانی کثافتوں سے پاک کی ہوئی، پاکیزہ (پاکیزہ بیویاں)

وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾	اور ہم انہیں گھنے سائے میں داخل کریں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) نُدْخِلُهُمْ (نُدْخِلُ۔ هُمْ) نُدْخِلُ، فعل مضارع جمع متکلم اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، ہم داخل کریں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم انہیں داخل کریں گے)
ظِلًّا ظَلِيْلًا۔ ظِلًّا، موصوف، اسم، سایہ، پرچھائیں، چھاؤں، ظَلِيْلًا، صفت، ظِلًّا، کے بعد اسے تاکید کیلئے لایا گیا ہے، صیغہ صفت ہے، گھنی چھاؤں، ٹھنڈا سایہ، سایہ دینے والا (گھنے سائے)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَ اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ	بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں اُن کے حقداروں کو سپرد کرو اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو یہ کہ تم عدل کے ساتھ فیصلہ کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
يَاْمُرُكُمْ۔ يَاْمُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، حکم دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں حکم دیتا ہے) اَنْ، مصدر یہ (کہ)
تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ۔ تُؤَدُّوا، اصل میں تُؤَدُّوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ نون گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَدّٰى يُؤَدِّىْ، مصدر تَاْدِيَةٌ، سپرد کرنا، ادا کرنا (تم سپرد کرو) اَلْاَمٰنٰتِ (امانتیں) واحد اَمَانَةٌ،
اِلٰٓى اَهْلِهَا (اِلٰى۔ اَهْلِ۔ هَا) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، کو، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل، حق دار،

هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع اَلْاَمٰنٰتِ ہے (اُن کے حق داروں کو)

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف بمعنیٰ شرط زمانہ مستقبل پر دلالت کرتا ہے اور زمانہ ماضی کیلئے بھی آتا ہے، جب (اور جب)

حَکَمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حَکَمَ یَحْکُمُ، مصدر حُکْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا، انصاف کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم فیصلہ کرو)

بَیْنَ النَّاسِ۔ بَیْنِ، مضاف، درمیان، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے (لوگوں کے درمیان)

اَنْ تَحْکُمُوْا۔ اَنْ، مصدریہ، یہ کہ، تَحْکُمُوْا، اصل میں تَحْکُمُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون ساقط ہو گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَکَمَ یَحْکُمُ، مصدر حُکْمًا، فیصلہ کرنا، تم فیصلہ کرو (یہ کہ تم فیصلہ کرو)

بِالْعَدْلِ (بِ۔ اَلْعَدْلِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْعَدْلِ، مجرور، انصاف، عدل (عدل کے ساتھ)

اِنَّ اللّٰہَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ ؕ	بے شک اللہ تمہیں اس کی بہت اچھی نصیحت کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

نِعِمَّا، یہ لفظ مرکب ہے نِعْمَ، اور مَا کا، نِعْمَ، فعل مدح ہے واحد مذکر ماضی کے علاوہ کوئی اور صیغہ نہیں، مَا، کافہ ہے (بہت ہی اچھی)

یَعِظُکُمْ (یَعِظُ۔ کُمْ) یَعِظُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَعَظَ یَعِظُ، مصدر وَعْظًا، نصیحت کرنا، وہ نصیحت کرتا ہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (نصیحت کرتا ہے تمہیں)

بِہٖ (بِ۔ ہٖ) بِ حرف جار، کی، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی)

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ سَمِیْعًۢا بَصِیْرًا ﴿۵۸﴾	بے شک اللہ خوب سننے والا اور خوب دیکھنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ، کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہے (بے شک اللہ ہے)

سَمِیْعًا، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

بَصِیْرًا، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ کی اطاعت کرو اور تم رسول کی اطاعت کرو اور اصحاب اقتدار کی (جو) تم میں سے ہوں

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا (یَا۔ اَیُّهَا۔ اَلَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْۤا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادٰی پر اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا لگا دیا جاتا ہے، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا، منادٰی، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اَطِیْعُو اللّٰهَ۔ اَطِیْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، اَللّٰهَ، اللہ کی (تم اللہ کی اطاعت کرو)

وَاَطِیْعُو الرَّسُوْلَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَطِیْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، اَلرَّسُوْلَ، رسول کی (اور تم رسول کی اطاعت کرو)

وَ اُولِی الْاَمْرِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اُولِیْ، مضاف، والے، صاحبان، اصحاب، اس کا واحد نہیں ہوتا، بعض ذُوْ کو اس کا واحد کہتے ہیں، اَلْاَمْرِ، مضاف الیہ، حکم، اقتدار (اور اصحاب اقتدار کی)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	پھر اگر تم کسی چیز میں باہمی اختلاف کرو تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹاؤ اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

تَنَازَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَنَازَعَ یَتَنَازَعُ، مصدر تَنَازُعًا، جھگڑا کرنا، باہمی اختلاف کرنا (تم باہمی

اختلاف کرو) فِيْ شَيْءٍ۔فِيْ، حرف جار، میں، شَيْءٍ، مجرور، کسی چیز(کسی چیز میں)

فَرُدُّوْهُ(فَ۔رُدُّوْا۔هُ)فَ، حرف عطف، تو، جواب شرط، رُدُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا، رجوع کرنا، تم لوٹاؤ، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے(تو تم اسے لوٹاؤ)

اِلَى اللّٰهِ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ کی طرف)

وَالرَّسُوْلِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلرَّسُوْلِ، رسول کی(اور رسول کی) اِنْ، شرطیہ(اگر)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(تم ہو)

تُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان رکھنا(تم ایمان رکھتے)

بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ پر)

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْيَوْمِ، موصوف، یوم، دن، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت، پچھلا، قیامت (اور یوم آخرت پر)

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝٥٩	یہ بہتر ہے اور انجام زیادہ اچھا ہے۔

ع ۵/۹

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید(یہ) خَيْرٌ(بہتر)

وَ، حرف عطف(اور) اَحْسَنُ۔حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ(زیادہ اچھا)

تَاْوِيْلًا(تعبیر، حقیقت، انجام) کسی شے کو خواہ وہ شے علم ہو یا فعل اس کی اصل مراد کی طرف لوٹانے کا نام تاویل ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ	کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو دعوی کرتے ہیں کہ بے شک وہ ایمان لائے ہیں اس پر جو آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا ہے وہ چاہتے ہیں کہ وہ فیصلہ کرانے کیلئے باہمی جھگڑے طاغوت کی طرف لے جائیں حالانکہ یقیناً

اُمِرُوْٓا اَنْ یَّکْفُرُوْا بِہٖ ؕ	وہ حکم دیئے گئے ہیں کہ وہ اس کا انکار کریں۔

اَلَمْ تَرَ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، تعجب کے طور پر، کیا، لَمْ، نہیں، مضارع ماضی منفی کے معنٰی کے دیتا ہے۔
تَرَ، اصل میں تَرٰی تھا، لَمْ، کی وجہ سے ی حرف علت گر گئی، لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)
اِلَی الَّذِیْنَ۔اِلٰی، حرف جار، طرف، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کی طرف جو) یَزْعُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب زَعَمَ یَزْعَمُ، مصدر زَعْمًا وَّ زُعْمًا، دعوٰی کرنا (وہ دعوٰی کرتے ہیں) اَنَّھُمْ (اَنَّ۔ھُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے ہیں)
بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار بمعنٰی عَلٰی، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)
اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا (وہ نازل کیا گیا ہے)
اِلَیْکَ (اِلٰی۔کَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (آپ کی طرف)
وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)
اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا (وہ نازل کیا گیا)
مِنْ قَبْلِکَ (مِنْ۔قَبْلِ۔کَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (آپ سے پہلے)
یُرِیْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتے ہیں)
اَنْ، مصدریہ (کہ) یَتَحَاکَمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَحَاکَمَ یَتَحَاکَمُ، مصدر تَحَاکُمٌ، فیصلہ کرنے کیلئے باہمی جھگڑا لے جانا (وہ فیصلہ کرانے کیلئے باہمی جھگڑا لے جائیں)
اِلَی الطَّاغُوْتِ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلطَّاغُوْتِ، مجرور، طاغوت، حق سے روکنے والے شیطان، مفسد، سرکش (طاغوت کی طرف)

وَقَدْ۔وَ، حالیہ، حالانکہ ،قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً(حالانکہ یقیناً)

اُمِرُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا(وہ حکم دیئے گئے ہیں)

اَنْ، مصدریہ (کہ) یَّکْفُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا(وہ انکار کریں)بِهٖ(بِ۔ہٖ)بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کا)

وَ یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِیْدًا ۝۶۰	اور شیطان چاہتا ہے کہ وہ انہیں دور کی گمراہی میں گمراہ کردے۔

وَیُرِیْدُ۔وَ، حرف عطف، اور، یُرِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، وہ چاہتا ہے(اور وہ چاہتا ہے) اَلشَّیْطٰنُ(شیطان) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یُّضِلَّهُمْ (یُضِلَّ۔هُمْ)یُضِلَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، وہ گمراہ کردے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں(وہ گمراہ کردے انہیں)

ضَلٰلًا بَعِیْدًا۔ضَلٰلًا، موصوف، گمراہی، بَعِیْدًا، صفت، بُعْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت دور کی(دور کی گمراہی)

وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰی مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَی الرَّسُوْلِ رَاَیْتَ الْمُنٰفِقِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۝۶۱	جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم آؤ اس کی طرف جو اللہ نے اتارا ہے اور رسول کی طرف آپ منافقوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ سے کتراتے ہیں بہت کترانا۔

وَاِذَا قِیْلَ۔وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط، جب، فعل ماضی سے پہلے آکر ماضی اور مضارع کے معنیٰ دیتا ہے، قِیْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اور جب کہا جاتا ہے) لَهُمْ (لَ۔هُمْ)لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن سے)

تَعَالَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَعَالٰی یَتَعَالٰی، مصدر تَعَالِیٌ، آنا(تم آؤ)

اِلٰی مَا۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مَا، مجرور، موصولہ، جو(اس کی طرف جو)
اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا(اتارا ہے)
اَللّٰہُ(اللہ) وَ، حرف عطف(اور)
اِلَی الرَّسُوْلِ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلرَّسُوْلِ، مجرور، رسول(رسول کی طرف)
رَاَیْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ(آپ دیکھتے ہیں)
اَلْمُنٰفِقِیْنَ(منافقوں کو)
یَصُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صَدًّا، کترانا گریز کرنا(وہ کتراتے ہیں)
عَنْكَ(عَنْ۔كَ) عَنْ، حرف جار، سے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ(آپ سے)
صُدُوْدًا، مصدر رہے(مخالفت کرنا، رکا رہنا، گریز کرنا، کترانا)

فَكَیْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ یَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّ تَوْفِیْقًا ﴿۶۲﴾	پھر کیا ہوتا ہے جب اُنہیں کوئی مصیبت اس وجہ سے پہنچتی ہے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے پھر وہ آپ کے پاس آتے ہیں اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں ہم نے سوائے بھلائی اور موافقت کے کچھ نہیں چاہا تھا۔

فَكَیْفَ(فَ۔كَیْفَ) فَ، حرف عطف، پھر، كَیْفَ، کلمہ استفہام، کیا ہوتا ہے(پھر کیا ہوتا ہے)
اِذَآ، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط(جب)
اَصَابَتْهُمْ(اَصَابَتْ۔هُمْ) اَصَابَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پہنچتی ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں(وہ پہنچتی ہے اُنہیں)
مُصِیْبَةٌ(کوئی مصیبت) بِمَا(بِ، مَا) بِ، حرف جار سببیہ وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو(اس وجہ سے جو)
قَدَّمَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمٌ، آگے بھیجنا(آگے بھیجا)

اَیۡدِیۡھِمۡ (اَیۡدِیۡ۔ ھِمۡ) اَیۡدِیۡ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، ھِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ہاتھوں نے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

جَآءُوۡكَ۔ جَآءُوۡ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس آتے ہیں)

یَحۡلِفُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَلَفَ یَحۡلِفُ، مصدر حَلۡفًا، حلف اٹھانا، قسم کھانا (وہ قسمیں کھاتے ہیں) بِاللّٰہِ (بِ۔ اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، کی، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کی)

اِنۡ، نافیہ (نہیں) اَرَدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرَادَ یُرِیۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (ہم نے چاہا)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اِحۡسَانًا (بھلائی)

وَتَوۡفِیۡقًا۔ وَ، حرف عطف، اور، تَوۡفِیۡقًا، ملاپ، موافقت، توفیق کے معنیٰ ہیں، اصل میں دو چیزوں میں مطابقت کرنا، اس لئے تقدیر کے موافق اچھے اعمال سرزد ہونے کا نام توفیق ہے (اور باہمی موافقت)

اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ یَعۡلَمُ اللّٰہُ مَا فِیۡ قُلُوۡبِھِمۡ ۗ	یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ جانتا ہے جو ان کے دلوں میں ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ۔ اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، یہی، الَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہیں (یہی وہ لوگ ہیں جنہیں) یَعۡلَمُ اللّٰہُ۔ یَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، جانتا ہے، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ جانتا ہے)

مَا فِیۡ قُلُوۡبِھِمۡ (مَا۔ فِیۡ۔ قُلُوۡبِ۔ ھِمۡ) مَا، موصولہ، جو، فِیۡ، حرف جار، میں، قُلُوۡبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلۡبٌ، ھِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (جو اُن کے دلوں میں ہے)

فَاَعۡرِضۡ عَنۡھُمۡ وَعِظۡھُمۡ وَقُلۡ لَّھُمۡ فِیۡۤ اَنۡفُسِھِمۡ قَوۡلًا بَلِیۡغًا ﴿۶۳﴾	تو آپ ان سے اعراض کریں اور انہیں نصیحت کیجئے اور آپ اُن سے اُن کے دلوں میں بہت اثر کرنے والی بات کہیں۔

فَاَعۡرِضۡ (فَ۔ اَعۡرِضۡ) فَ، حرف عطف، تو، اَعۡرِضۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَعۡرَضَ یُعۡرِضُ،

مصدر اِعْرَاضٌ، نظر انداز کرنا، اعراض کرنا (تو آپ اعراض کریں)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

وَعِظْهِمْ (وَ۔ عِظْ۔ هِمْ) وَ، حرف عطف، اور، عِظْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَعَظَ يَعِظُ، مصدر وَعْظًا، نصیحت کرنا، آپ نصیحت کیجئے، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور آپ نصیحت کیجئے اُنہیں)

وَ، حرف عطف (اور) قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اور آپ کہیے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ (فِيْ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، دلوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں میں، ان کے حق میں)

قَوْلًا بَلِيْغًا۔ قَوْلًا، موصوف، مصدر، بات، بَلِيْغًا، صفت، بَلَاغَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت اثر کرنے والی، موثر، اثر کرنے والی، بلاغت والی (بہت اثر کرنے والی بات)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر (اس لیے) تاکہ اللہ کے حکم سے اُس کی اطاعت کی جائے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

مِنْ رَّسُوْلٍ۔ مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم، رَسُوْلٍ، مجرور (کوئی رسول) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

لِيُطَاعَ (لِ۔ يُطَاعَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُطَاعَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، اس کی اطاعت کی جائے (تاکہ اس کی اطاعت کی جائے)

بِاِذْنِ اللّٰهِ (بِ۔ اِذْنِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾	اور اگر واقعی اُنہوں نے جب اپنی جانوں پر ظلم کر لیا تھا وہ آپ کے پاس آتے پھر وہ اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول اُن کیلئے بخشش مانگتا یقیناً وہ اللہ کو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا بہت رحم کرنے والا پاتے۔

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ تمنائی، اگر (اور اگر)

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہوں نے (واقعی اُنہوں نے) اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کر لیا تھا)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں پر، اپنے آپ پر)

جَآءُوْكَ۔جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، لَوْ کی وجہ سے ترجمہ، وہ آتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر تیرے۔ آپ کے (وہ آتے آپ کے پاس)

فَاسْتَغْفَرُوْا (فَ۔اِسْتَغْفَرُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِسْتَغْفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ بخشش مانگتے (پس وہ بخشش مانگتے)

اَللّٰهَ (اللہ) وَاسْتَغْفَرَ۔وَ، حرف عطف، اور، اِسْتَغْفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، مغفرت مانگنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ بخشش مانگتا (اور وہ بخشش مانگتا)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) اَلرَّسُوْلَ (رسول)

لَوَجَدُوْا (لَ۔وَجَدُوْا) لَ، لام تاکید، یقیناً، وَجَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا پانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پاتے (یقیناً وہ پاتے) اَللّٰهَ (اللہ کو)

تَوَّابًا، اللہ کا صفاتی نام، تَوْبَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا)

رَحِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾	پس نہیں! آپ کے رب کی قسم وہ مومن نہیں ہوسکتے یہاں تک کہ آپ کو اس میں منصف (نہ) مان لیں جو اُن کے درمیان جھگڑا پڑ جائے پھر اپنے دلوں میں اس سے کوئی تنگی نہ پائیں جو آپ نے فیصلہ کیا ہو اور وہ تسلیم کرلیں (خوشی سے) تسلیم کرنا۔

فَلَا وَرَبِّكَ (فَ۔ لَا۔ وَ۔ رَبِّ۔ كَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا، نافیہ، نہیں، قسم کی تاکید کیلئے، وَ، حرف جار قسمیہ، قسم، رَبِّ، مجرور، مقسم بہ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (پس نہیں! قسم ہے آپ کے رب کی)

لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، مومن ہونا (وہ مومن نہیں ہوسکتے) حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يُحَكِّمُوْكَ۔ يُحَكِّمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَكَّمَ يُحَكِّمُ، مصدر تَحْكِيْمًا، کسی کو منصف (جج) ماننا یا قرار دینا، منصف مان لیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو منصف مان لیں)

فِيْمَا (فِيْ۔ مَا) فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس میں جو)

شَجَرَ فعل ماضی واحد مذکر غائب شَجَرَ يَشْجُرُ مصدر شُجُوْرًا، جھگڑا پیدا ہونا، جھگڑا پڑ جانا (جھگڑا پڑ جائے)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔ هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے درمیان)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

لَا يَجِدُوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا (وہ نہ پائیں)

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ (فِيْ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار میں، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، دلوں، واحد،

نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دلوں میں) حَرَجًا (تنگی)

مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

قَضَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا (آپ نے فیصلہ کیا ہو)

وَ يُسَلِّمُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، يُسَلِّمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَلَّمَ يُسَلِّمُ، مصدر تَسْلِيْمٌ، تسلیم کرنا (وہ تسلیم کر لیں) تَسْلِيْمًا، مصدر ہے (تسلیم کرنا)

وَ لَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ	اور اگر واقعی ہم اُن پر فرض کر دیتے کہ تم اپنی جانوں کو قتل کر دو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ وہ اُسے نہ کرتے مگر ان میں سے تھوڑے سے۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اَنَّا (اَنَّ۔ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (واقعی ہم)

كَتَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، فرض کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم فرض کر دیتے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اَنْ، مصدریہ (کہ) اُقْتُلُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا (تم قتل کرو)

اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ۔ كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، جانوں، نفسوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں کو، اپنے آپ کو)

اَوِاخْرُجُوْا (اَوْ۔ اُخْرُجُوْا) اَوْ، حرف عطف، یا، اُخْرُجُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا، تم نکل جاؤ (یا تم نکل جاؤ)

مِنْ دِيَارِكُمْ۔ مِنْ، حرف جار، سے، دِيَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، دَارٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھروں سے)

مَا فَعَلُوْهُ ۔ مَا، نافیہ، نہ، فَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ کرتے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (نہ وہ کرتے اُسے)

اِلَّا قَلِيْلٌ ۔ اِلَّا، کلمہ استثنا، مگر، قَلِيْلٌ ۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، تھوڑے سے (مگر تھوڑے سے)

مِنْهُمْ (مِنْ ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، اُن (اُن میں سے)

وَ لَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ اَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾	اور اگر واقعی وہ کرتے جس کی وہ نصیحت کئے جاتے ہیں تو یقیناً ان کیلئے بہتر اور زیادہ مضبوط ثابت قدمی (کا موجب) ہوتا۔

وَلَوْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اَنَّهُمْ (اَنَّ ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، واقعی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (واقعی وہ)

فَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کرتے)

مَا، موصولہ (جس) يُوْعَظُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَعَظَ يَعِظُ، مصدر وَعْظًا، نصیحت کرنا (وہ نصیحت کئے جاتے ہیں)

بِهٖ (بِ ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کی، ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کی)

لَكَانَ (لَ ۔ كَانَ) لَ، تاکید کیلئے، یقیناً، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہوتا (یقیناً وہ ہوتا)

خَيْرًا (بہتر) لَهُمْ (لَ ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) اَشَدَّ ۔ شَدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل (زیادہ شدید، زیادہ مضبوط)

تَثْبِيْتًا، مصدر ہے (ثابت رکھنا، ثابت قدم رہنا، ثابت قدمی)

وَّ اِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾	اور تب یقیناً ہم اُنہیں اپنے پاس سے بہت بڑا اجر دیتے۔

وَاِذًا ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذًا، تب، اس وقت، یہ حرف جزا ہے، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (اور تب، اور

اس وقت)لَّاٰتَیْنٰهُمْ (لَ۔اٰتَیْنَا۔هُمْ)لَ، تاکید کیلئے، یقیناً،اٰتَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا،لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم دیتے،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (یقیناً ہم دیتے اُنہیں)

مِنْ لَّدُنَّآ(مِنْ۔لَدُنْ۔نَا)مِنْ، حرف جار، سے،لَدُنْ، مضاف، پاس، طرف،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے(اپنے پاس سے)

اَجْرًا عَظِیْمًا۔اَجْرًا، موصوف، اجر،عَظِیْمًا، صفت عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا(بہت بڑا اجر)

وَّ لَهَدَیْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۟	اور یقیناً ہم انہیں سیدھے راستے کی ہدایت دیتے۔

وَّلَهَدَیْنٰهُمْ (وَ۔لَ۔هَدَیْنَا۔هُمْ)وَ، حرف عطف، اور،لَ، تاکید کیلئے، یقیناً،هَدَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم ہدایت دیتے،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب اُنہیں(اور یقیناً ہم اُنہیں ہدایت دیتے)

صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا۔صِرَاطًا، موصوف، راستے،مُسْتَقِیْمًا، صفت،اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل سیدھا(سیدھے راستے کی)

وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ ۚ	اور جو اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرے تو وہ لوگ اُن لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا(یعنی) نبیوں اور صدیقین اور شہیدوں اور صالحین میں سے۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور،مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو(اور جو)

یُطِعِ اللّٰهَ۔ یُطِعِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَطَاعَ یُطِیْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، اطاعت کرے، اَللّٰهَ، اللہ(اطاعت کرے اللہ کی)

والرَّسُوْلَ۔وَ، حرف عطف، اور،اَلرَّسُوْلَ، رسول(اور رسول کی)

فَاُولٰٓئِكَ(فَ۔ اُولٰٓئِكَ)فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، وہ لوگ (تو وہ لوگ)

مَعَ(ساتھ) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر(اُن لوگوں کے جن پر)

اَنْعَمَ اللّٰہَ۔اَنْعَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْعَمَ یُنْعِمُ، مصدر اِنْعَامٌ، انعام کرنا، انعام کیا، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ نے انعام کیا)

مِنَ النَّبِیّٖنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّبِیّٖنَ، نبیوں، پیغمبروں، واحد، اَلنَّبِیُّ، نبی (نبیوں سے)

والصِّدِّیْقِیْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلصِّدِّیْقِیْنَ، صدیقوں، صدیقین، سچ بولنے والے، واحد، اَلصِّدِّیْقُ (اور صدیقین)وَالشُّھَدَآءِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلشُّھَدَآءِ، شہیدوں، واحد، اَلشَّھِیْدُ (اور شہیدوں) وَالصّٰلِحِیْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلصّٰلِحِیْنَ، صالحین (اور صالحین)

وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِیْقًا ۶۹	اور وہ لوگ کیسے اچھے رفیق ہیں۔

وَحَسُنَ۔وَ، حرف عطف، اور، حَسُنَ، بمعنیٰ مَآ اَحْسَنَ، تعجب کیلئے ہے، کیا خوب، کیسے اچھے (اور کیسے اچھے ہیں) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہ لوگ)

رَفِیْقًا۔رِفَاقَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے (رفیق، ساتھی) جمع، رُفَقَآءُ،

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰہِ ط	یہ فضل اللہ کی طرف سے ہے۔

ذٰلِكَ الْفَضْلُ۔ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اَلْفَضْلُ، مشار الیہ، فضل (یہ فضل)

مِنَ اللّٰہِ۔مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَ کَفٰی بِاللّٰہِ عَلِیْمًا ۷۰ ع	اور اللہ کافی ہے خوب جاننے والا۔

وَ، حرف عطف، اور، کَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفٰی یَکْفِیْ، مصدر کِفَایَۃٌ، کافی ہونا (کافی ہے)

بِاللّٰہِ(بِ۔اَللّٰہِ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ)

عَلِیْمًا۔عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے بچاؤ کا سامان پکڑے رکھو پھر گروہ گروہ نکلو یا سب اکٹھے نکلو۔	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِیْعًا ﴿۷۱﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (یَا۔ اَیُّهَا۔ اَلَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادٰی پر اَل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا، لگا دیتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادٰی، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) خُذُوْا، فعل امر۔ جمع مذکر حاضر اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا (تم پکڑے رکھو)

حِذْرَكُمْ (حِذْرَ۔ كُمْ) حِذْرَ، مضاف، بچاؤ، بچاؤ کا سامان، اسلحہ، ہتھیار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے، (اپنے بچاؤ کا سامان)

فَانْفِرُوْا (فَ۔ اِنْفِرُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْفِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَفَرَ یَنْفُرُ، مصدر نُفُوْرًا وَّنَفِیْرٌ، کسی چیز سے بھاگنا، کسی چیز کی طرف بھاگنا، لڑائی کے لئے نکلنا، نکلنا، تم نکلو (پھر تم نکلو)

ثُبَاتٍ، جماعت، گروہ (گروہ گروہ) واحد، ثُبَةٍ، اَوِ، حرف عطف (یا)

اِنْفِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَفَرَ یَنْفُرُ، مصدر نُفُوْرًا وَّنَفِیْرٌ، لڑائی کیلئے نکلنا (تم نکلو)

جَمِیْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے (سارے، اکٹھے، جمع ہو کر)

اور بے شک تم میں سے یقیناً (ایسا ہے) جو ضرور (عمداً) دیر لگاتا ہے۔	وَ اِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّیُبَطِّئَنَّ ۚ

وَاِنَّ مِنْكُمْ (وَ۔ اِنَّ۔ مِنْ۔ كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اور بے شک تم میں سے)

لَمَنْ (لَ۔ مَنْ) لَ، تاکید کیلئے، یقیناً، مَنْ، اسم موصول، جو (یقیناً جو)

لَّیُبَطِّئَنَّ (لَ۔ یُبَطِّئَنَّ) لَ، تاکید کیلئے، ضرور، یُبَطِّئَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ بَطَّاَ یُبَطِّئُ، مصدر تَبْطِئَۃٌ، چلنے میں دیر لگانا، سستی کرنا (ضرور دیر لگاتا ہے)

فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ؀	پھر اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچے وہ کہتا ہے بے شک اللہ نے مجھ پر انعام کیا ہے جبکہ میں اُن کے ساتھ (جنگ میں) موجود نہ تھا۔

فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ (فَ۔اِنْ۔اَصَابَتْ۔كُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر،
اَصَابَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، وہ پہنچے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پھر اگر پہنچے تمہیں) مُّصِيْبَةٌ (کوئی مصیبت)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتا ہے)
قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ۔ قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، بے شک، اَنْعَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْعَمَ يُنْعِمُ، مصدر اِنْعَامٌ، انعام کرنا، انعام کیا، اَللّٰهُ، اللہ (بے شک اللہ نے انعام کیا)
عَلَيَّ (عَلٰى۔ يَ) عَلٰى، حرف جار، پر، يَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ پر)
اِذْ، اسم ظرف، اصل واقعہ کے اعتبار سے زمانہ ماضی کا ظرف ہے (جب، جبکہ، جس وقت)
لَمْ اَكُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں نہیں تھا)
مَعَهُمْ (مَعَ۔هُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ساتھ)
شَهِيْدًا (گواہ شاہد، موجود، نگران، اموال کہنے والا، اقرار کرنے والا) جمع، شُهَدَآءُ،

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ؀	اور البتہ اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فضل پہنچے یقیناً وہ ضرور کہتا ہے جیسے تمہارے درمیان اور اس کے درمیان کوئی دوستی نہیں تھی اے کاش میں ان کے ساتھ ہوتا تو میں بہت بڑی کامیابی حاصل کرتا۔

وَلَئِنْ (وَ۔لَ۔اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور البتہ اگر)
اَصَابَكُمْ (اَصَابَ۔كُمْ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچے،

کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پہنچے تمہیں) فَضْلٌ (فضل)

مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)۔

لَيَقُوْلَنَّ (لَ۔ يَقُوْلَنَّ) لَ، تاکید، یقیناً، يَقُوْلَنَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب موٗکد بانون ثقیلہ قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ضرور وہ کہتا ہے (یقیناً ضرور وہ کہتا ہے)

كَاَنْ، اصل میں كَاَنَّ تھا، عموماً تشبیہ کیلئے بکثرت استعمال ہوتا ہے، گویا کہ، جیسے، لَمْ تَكُنْ، فعل ناقص مضارع منفی بجحد بلم واحد موئنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ نہیں تھی)

بَيْنَكُمْ (بَيْنَ۔ كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان) وَ، حرف عطف (اور) بَيْنَهٗ (بَيْنَ۔ هٗ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے درمیان) مَوَدَّةٌ، مصدر منصوب نکرہ، دوستی، دوست رکھنا (کوئی دوستی)

يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ (يَا۔ لَيْتَ۔ نِ۔ یْ۔ كُنْتُ) يَا، حرف ندا، اے، منادیٰ محذوف، لَيْتَ، حرف مشبہ بالفعل، کاش، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں، كُنْتُ، فعل ماضی واحد مذکر متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، میں ہوتا (اے کاش میں ہوتا)

مَعَهُمْ (مَعَ۔ هُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ساتھ)

فَاَفُوْزَ (فَ۔ اَفُوْزَ) فَ، حرف عطف، تو، اَفُوْزَ، فعل مضارع واحد متکلم فَازَ يَفُوْزُ، مصدر فَوْزًا، کامیاب ہونا، میں کامیابی حاصل کرتا (تو میں کامیابی حاصل کرتا)

فَوْزًا عَظِيْمًا۔ فَوْزًا، موصوف، کامیابی، عَظِيْمًا، صفت، عَظْمَةٌ، سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی کامیابی)

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ	تو چاہیے کہ اللہ کے راستے میں وہ لوگ جنگ کریں جو دنیا کی زندگی آخرت کے بدلے میں بیچ دیتے ہیں۔

فَلْيُقَاتِلْ(فَ۔لْ۔يُقَاتِلْ)فَ، حرف عطف، تو،لْ،لام امر، چاہیے کہ،يُقَاتِلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ،مصدر مُقَاتَلَةٌ،جنگ کرنا،وہ جنگ کریں(تو چاہیے کہ وہ جنگ کریں)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔فِيْ،حرف جار، میں،سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راستے،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے(اللہ کے راستے میں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر(وہ لوگ جو)

يَشْرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَرٰى يَشْرِىْ،مصدر شِرَآءٌ،خریدنا یا بیچنا(وہ بیچ دیتے ہیں)

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا۔اَلْحَيٰوةَ، موصوف، زندگی،اَلدُّنْيَا،صفت، دنیا(دنیا کی زندگی)

بِالْاٰخِرَةِ(بِ،اَلْاٰخِرَةِ)بِ، حرف جار، کے بدلے میں،اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت(آخرت کے بدلے میں)

وَ مَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا۝	اور جو اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر وہ شہید کر دیا جائے یا وہ غلبہ پائے تو عنقریب ہم اُسے بہت بڑا اجر دیں گے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو(اور جو)

يُّقَاتِلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بوجہ عمل مَنْ کے قَاتَلَ يُقَاتِلُ،مصدر مُقَاتَلَةٌ،جنگ کرنا، (وہ جنگ کرے)فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔فِيْ، حرف جار، میں،سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی(اللہ کی راہ میں)فَيُقْتَلْ(فَ۔يُقْتَلْ)فَ، حرف عطف، پھر،يُقْتَلْ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ،مصدر قَتْلًا، قتل ہونا، شہید کر دینا(پھر وہ شہید کر دیا جائے) اَوْ، حرف عطف(یا)

يَغْلِبْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب غَلَبَ يَغْلِبُ،مصدر غَلْبًا وَّ غَلْبَةٌ، غلبہ پانا(وہ غلبہ پائے)

فَسَوْفَ(فَ۔سَوْفَ)فَ، حرف عطف، تو،سَوْفَ، حرف استقبال، عنقریب(تو عنقریب)

نُؤْتِيْهِ(نُؤْتِيْ۔هِ)نُؤْتِيْ، فعل مضارع جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ،مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم دیں گے،هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے(ہم دیں گے اسے)اَجْرًا عَظِيْمًا۔اَجْرًا، موصوف، اجر، جزا، بدلہ،عَظِيْمًا،صفت،عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا(بہت بڑا اجر)

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ	اور کیا ہے تمہیں کہ تم اللہ کی راہ میں اور ناتواں مَردوں اور عورتوں اور بچوں کیلئے جنگ نہیں کرتے جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال کہ اس کے رہنے والے ظالم ہیں۔

وَمَا لَكُمْ (وَ۔مَا۔لَ۔كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، مَا، استفہامیہ، کیا، لَ، حرف جار، کو، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، تم کو، تمہیں (اور کیا ہے تمہیں)

لَا تُقَاتِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مَقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا (تم جنگ نہیں کرتے)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُسْتَضْعَفِيْنَ۔اِسْتِضْعَافٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، اس کا مادہ ضُعْفٌ ہے (کمزوروں، بے بسوں، ناتواں)

مِنَ الرِّجَالِ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلرِّجَالِ، مجرور، مردوں (مردوں)

وَالنِّسَآءِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلنِّسَآءِ، عورتوں (اور عورتوں)

وَالْوِالْدَانِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْوِالْدَانِ، نومولود بچے، لڑکوں، واحد، وَلِيْدٌ (اور بچوں)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

رَبَّنَا، اصل میں يَا رَبَّنَا ہے (يَا۔رَبَّ۔نَا) يَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اَخْرِجْنَا (اَخْرِجْ۔نَا) اَخْرِجْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، نکالنا، تو نکال، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو ہمیں نکال)

مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، هٰذِهِ، اسم اشارہ واحد مونث قریب، اس، اَلْقَرْيَةِ، مشار الیہ، بستی (اس بستی سے) الظَّالِمِ اَهْلُهَا (اَلظَّالِمِ ۔ اَهْلُ۔ هَا) اَلظَّالِمِ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظلم کرنے والا، ظالم ہیں، اَهْلِ، مضاف، رہنے والے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس کے (ظالم ہیں اس کے رہنے والے)

وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾	اور ہمارے لئے اپنے پاس سے کوئی حامی بنا اور ہمارے لئے اپنے پاس سے کوئی مددگار بنا۔

وَاجْعَلْ (وَ۔ اِجْعَلْ) وَ، حرف عطف، اور، اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، تو بنا (اور تو بنا) لَّنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

مِنْ لَّدُنْكَ (مِنْ۔ لَدُنْ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مضاف، پاس، طرف، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے پاس سے)

وَلِيًّا۔ وِلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ منصوب نکرہ (ولی، حامی، کارساز، دوست، حمایتی)

وَاجْعَلْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، تو بنا، (اور تو بنا) لَّنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

مِنْ لَّدُنْكَ (مِنْ۔ لَدُنْ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، لَدُنْ، مضاف، پاس، طرف، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے پاس سے)

نَصِيْرًا۔ نَصْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (مدد کرنے والا، مددگار)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	وہ لوگ جو ایمان لائے وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

يُقَاتِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مَقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا (وہ جنگ کرتے ہیں)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ طاغوت (شیطان) کی راہ میں جنگ کرتے ہیں تو تم شیطان کے ساتھیوں سے جنگ کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

يُقَاتِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مَقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا (وہ جنگ کرتے ہیں)

فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَلطَّاغُوْتِ، مضاف الیہ، شیطان، سرکش، باطل معبود، طاغوت (طاغوت کی راہ میں)

فَقَاتِلُوْٓا (فَ۔ قَاتِلُوْا) فَ، حرف عطف، تو، قَاتِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مَقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، تم جنگ کرو (تو تم جنگ کرو)

اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ۔ اَوْلِيَآءَ، مضاف، دوستوں، ساتھیوں، حامیوں، واحد، وَلِيٌّ، اَلشَّيْطٰنِ، مضاف الیہ، شیطان کے (شیطان کے ساتھیوں)

اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾ ۧ	بے شک شیطان کی چال کمزور ہے۔

ع ۱۰

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

كَيْدَ الشَّيْطٰنِ۔ كَيْدَ، مضاف، داؤ، فریب، چالاکی، چال، اَلشَّيْطٰنِ، مضاف الیہ، شیطان کی (شیطان کی چال) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

ضَعِيْفًا۔ ضُعْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (ضعیف، سست، کمزور)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا	کیا آپ نے اُن لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جن سے کہا گیا کہ

اَيْدِيَكُمْ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ	تم اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رکھو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔

اَلَمْ تَرَ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَ۔لَمْ، مضارع سے پہلے آ کر اُسے ماضی منفی کے معنی دیتا ہے، تَرَ، اصل میں تَرٰی تھا،لَمْ، کی وجہ سے ی ساقط ہو گئی ہے،لَمْ تَرَ، مضارع منفی جحد بہ لم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (آپ نے نہیں دیکھا)

اِلَى الَّذِيْنَ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف،اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جن (اُن لوگوں کی طرف جن) قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس سے کہا گیا)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

كُفُّوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر كَفَّ يَكُفُّ، مصدر كَفًّا، روکنا، روکے رکھنا (تم روکے رکھو)

اَيْدِيَكُمْ (اَيْدِيَ۔كُمْ) اَيْدِيَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے ہاتھوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ۔اَقِيْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، تم قائم کرو، اَلصَّلٰوةَ، نماز (تم نماز کو قائم کرو) وَ، حرف عطف (اور)

اٰتُوا الزَّكٰوةَ۔اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، تم دو، اَلزَّكٰوةَ، زکوٰۃ (تم زکوٰۃ دو)

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ	پھر جب اُن پر جہاد فرض کر دیا گیا اچانک اُن میں سے ایک گروہ لوگوں سے ڈرنے لگتا ہے جیسے اللہ سے ڈرنا ہو یا اس سے بھی زیادہ سخت ڈرنا۔

فَلَمَّا (فَ۔لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

كُتِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، فرض کرنا (فرض کر دیا گیا)

عَلَيْهِمُ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)
اَلْقِتَالُ (جنگ، جہاد) اِذَا، ظرف زمان مفاجاتیہ (اس وقت، اچانک، ناگہاں)
فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ (فَرِيْقٌ۔ مِنْ۔ هُمْ) فَرِيْقٌ، ایک فریق گروہ، مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے ایک گروہ)
يَخْشَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَشِيَ يَخْشٰی، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا (وہ ڈرنے لگتے ہیں)
اَلنَّاسِ (لوگوں سے) كَخَشْيَةِ اللّٰهِ (كَ۔ خَشْيَةِ۔ اَللّٰهِ) كَ، حرف جار، جیسے، کی طرح، خَشْيَةِ، مجرور، مضاف، مصدر، ڈرنا، خوف، ایسا خوف جس میں تعظیم ملی ہو، جس سے ڈرا جائے اُس کی عظمت معلوم ہو،
اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (جیسے اللہ سے ڈرنا ہو) اَوْ، حرف عطف (یا، بلکہ)
اَشَدَّ۔ شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل (اس سے بھی زیادہ سخت) خَشْيَةً، مصدر (ڈرنا)

وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ	اور اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب! کیوں تو نے ہم پر جہاد فرض کر دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
رَبَّنَا، اصل میں، يَا رَبَّنَا، ہے (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)
لِمَ، یہ لفظ مرکب ہے لام تعلیل اور ما استفہامیہ سے مَا کے الف کو تخفیفاً ساقط کر دیا گیا ہے (کیوں)
كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ (كَتَبْتَ۔ عَلٰی۔ نَا۔ اَلْقِتَالَ) كَتَبْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، فرض کرنا، تو نے فرض کر دیا، عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم،
اَلْقِتَالَ، جنگ، جہاد (تو نے ہم پر جہاد فرض کر دیا)

لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ	کیوں نہ تو نے ہمیں قریبی (تھوڑی) مدت تک مہلت دی۔

لَوْلَآ، عرض کیلئے (کیوں نہ)

اُن کا یہ کہنا بطور تمنا اور عرض کے تھا نہ کہ اعتراض کیلئے ہے۔

اَخَّرْتَنَا (اَخَّرْتَ۔نَا) اَخَّرْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَخَّرَ یُؤَخِّرُ، مصدر تَاخِیْرٌ، ڈھیل دینا، مہلت دینا، تونے مہلت دی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تونے ہمیں مہلت دی)

اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ۔اِلٰی، حرف جار، تک، اَجَلٍ، مجرور، موصوف، مدت، وقت، قَرِیْبٍ، صفت، قُرْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، قریبی (تھوڑی) (قریبی (تھوڑی) مدت تک)

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ ۚ	آپ کہہ دیجئے کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

مَتَاعُ الدُّنْیَا۔مَتَاعَ، مضاف، پونجی، اسباب خانہ، وقت مقررہ تک فائدہ اٹھانے کا سامان، فائدہ، اَلدُّنْیَا، مضاف الیہ، دُنیا کا (دنیا کا فائدہ)

قَلِیْلٌ۔قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد، لیکن اطلاق جمع پر بھی ہوتا ہے (کم، تھوڑا)

وَالْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰی ۣ	اور آخرت بہتر ہے اس کیلئے جس نے تقوٰی اختیار کیا۔

وَالْاٰخِرَۃُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْاٰخِرَۃُ، آخرت (اور آخرت) خَیْرٌ (بہتر ہے)

لِّمَنِ (لِ۔مَنِ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس نے (اس کیلئے جس نے)

اِتَّقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا (اس نے تقوٰی اختیار کیا)

وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ۝	اور تم دھاگے کے برابر ظلم نہیں کئے جاؤ گے

وَلَا تُظْلَمُوْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، لَا تُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر حاضر ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا، تم ظلم نہیں کئے جاؤ گے (اور تم ظلم نہیں کئے جاؤ گے)

فَتِیْلًا (باریک دھاگہ) ڈورہ جو دو انگلیوں میں پکڑ کر بٹا جاتا ہے، کھجور کی گٹھلی کے شگاف میں ڈورا یا سوتا ہوتا

ہے،یعنی نہایت حقیر چیز،

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَ لَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ	جہاں کہیں بھی تم ہوگے تمہیں موت پالے گی اور اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہو۔

اَيْنَ مَا۔ اَيْنَ، شرطیہ، ظرف مکان، مَا، موصولہ،اَيْنَ، کے ساتھ مَا ہو تو دونوں کا ملا کر ترجمہ (جہاں کہیں کیا جاتا ہے)تَكُوْنُوا، فعل ناقص مضارع جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(تم ہوگے)

يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ(يُدْرِكْ۔ كُمْ۔ اَلْمَوْتُ)يُدْرِكْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَدْرَكَ يُدْرِكُ، مصدر اِدْرَاكٌ، پانا، سمجھنا، پالے گی،كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں،اَلْمَوْتُ، موت (موت تمہیں پالے گی)

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف،اور،لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور اگرچہ)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا ، ہونا(تم ہو)

فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ۔فِيْ، حرف جار، میں،بُرُوْجٍ ، مجرور، موصوف، قلعوں،واحد، بُرْجٌ، مُشَيَّدَةٍ،صفت،تَشْيِيْدٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث پختہ، مضبوط (مضبوط قلعوں میں)

وَ اِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ	اور اگر اُن کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے وہ کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے۔

وَاِنْ ۔وَ، حرف عطف، اور،اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تُصِبْهُمْ (تُصِبْ۔هُمْ)تُصِبْ، فعل مضارع مجزوم واحد مؤنث غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، وہ پہنچتی ہے،هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (وہ پہنچتی ہے اُن کو)

حَسَنَةٌ(فائدہ بھلائی اچھائی)

يَقُوْلُوْا، اصل میں يَقُوْلُوْنَ تھا،اِنْ، کی وجہ نون حذف ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(وہ کہتے ہیں)هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب (یہ)

مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، طرف، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے)

وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ	اور اگر اُن کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے وہ کہتے ہیں یہ آپ کی طرف سے ہے۔

وَاِنْ ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ (تُصِبْ۔ هُمْ۔ سَيِّئَةٌ) تُصِبْ، فعل مضارع مجزوم واحد مؤنث غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچتی ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (پہنچتی ہے اُن کو) سَيِّئَةٌ (برائی، تکلیف)

يَقُوْلُوْا، اصل میں يَقُوْلُوْنَ تھا، اِنْ، کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں) هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب (یہ)

مِنْ عِنْدِكَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کی طرف سے) برائی کا ذمہ دار نبی کو ٹھہراتے ہیں۔

قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	آپ کہہ دیجئے سب اللہ کی طرف سے ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) كُلٌّ (سب، تمام، ہر)

مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، طرف، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے)

فَمَا لِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ۝	پھر ان لوگوں کو کیا ہے کہ قریب نہیں ہوتے کہ وہ کوئی بات سمجھیں۔

فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ (فَ۔ مَا۔ لِ۔ هٰٓؤُلَآءِ۔ اَلْقَوْمِ) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، استفہامیہ، کیا، لِ، حرف جار، کو، هٰٓؤُلَآءِ، مجرور، اسم اشارہ جمع قریب، ان، اَلْقَوْمِ، مشارٌ الیہ، قوم، لوگوں (پھر کیا ہے ان

لوگوں کو)لَا یَکَادُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب کَادَ یَکَادُ، مصدر کَوْدًا، قریب ہونا(وہ قریب نہیں ہوتے)یَفْقَهُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَقِهَ یَفْقَهُ، مصدر فَقَهًا، سمجھنا(وہ سمجھیں) حَدِیْثًا(کوئی بات)

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ؗ	جو کوئی بھلائی تجھے پہنچے تو اللہ کی طرف سے ہے۔

مَا، اسم موصول شرطیہ (جو)اَصَابَكَ(اَصَابَ۔كَ)اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (پہنچے تجھے)

مِنْ حَسَنَةٍ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، حَسَنَةٍ، مجرور (اچھائی، بھلائی، فائدہ)

فَمِنَ اللّٰهِ(فَ۔مِنْ۔اَللّٰهِ)فَ، حرف عطف، تو، مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ، (تو اللہ کی طرف سے)

وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَیِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ	اور جو کوئی تکلیف تجھے پہنچے وہ تیرے نفس کی وجہ سے ہے۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

اَصَابَكَ(اَصَابَ۔كَ)اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (پہنچے تجھے)سَیِّئَةٍ(برائی، تکلیف)

فَمِنْ نَّفْسِكَ(فَ۔مِنْ۔نَفْسِ۔كَ)فَ، حرف عطف، تو، مِنْ، حرف جار برائے سبب، وجہ سے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے نفس کی وجہ سے ہے)

وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ	اور ہم نے آپ کو لوگوں کیلئے رسول بنا کر بھیجا۔

وَ، حرف عطف (اور)اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، ہم نے بھیجا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (اور ہم نے بھیجا ہے آپ کو)

لِلنَّاسِ (لِ۔اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے) رَسُوْلًا (رسول)

وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝	اور اللہ تعالیٰ گواہ کافی ہے۔

وَكَفٰى۔وَ، حرف عطف، اور، كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا، کافی ہے (اور کافی ہے) بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰهِ، مجرور (اللہ)
شَهِيْدًا (گواہ، شاہد، نگران)

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ	جو رسول کی اطاعت کرے تو در حقیقت اُس نے اللہ کی اطاعت کی۔

مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جو)
يُّطِعِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا (وہ اطاعت کرے)
اَلرَّسُوْلَ (رسول) فَقَدْ (فَ۔قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، بے شک، در حقیقت (تو در حقیقت) اَطَاعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا (اُس نے اطاعت کی)
اَللّٰهَ (اللہ کی)

وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝	اور جو منہ موڑلے تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو، جس (اور جو)
تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ موڑنا (وہ منہ موڑلے)
فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں)
اَرْسَلْنٰكَ (اَرْسَلْنَا۔كَ) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، ہم نے بھیجا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو بھیجا)۔

عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

حَفِیْظًا۔ حِفْظٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (حفاظت کرنے والا، نگہبان)

وَ یَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ	اور وہ کہتے ہیں (آپ کی) اطاعت ہوگی۔

وَ، حرف عطف (اور) یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

طَاعَةٌ۔ طَوْعٌ، مصدر سے اسم (اطاعت، حکم برداری، فرمانبرداری، حکم ماننا)

فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَیَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَیْرَ الَّذِیْ تَقُوْلُ	پھر جب آپ کے پاس سے باہر نکلتے ہیں اُن میں سے ایک گروہ رات کو اس کے خلاف مشورہ کرتا ہے جو آپ کہتے ہیں۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنٰی شرط، جب (پھر جب)

بَرَزُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَرَزَ یَبْرُزُ، مصدر بَرُوْزًا، باہر نکلنا، مقابلہ کیلئے نکلنا (وہ باہر نکلتے ہیں)

مِنْ عِنْدِكَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے پاس سے)

بَیَّتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَیَّتَ یُبَیِّتُ، مصدر تَبْیِیْتٌ، رات کو مشورہ کرنا (وہ رات کو مشورہ کرتا ہے) طَآئِفَةٌ (ایک گروہ)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

غَیْرَ الَّذِیْ۔ غَیْرَ، خلاف، علاوہ، اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر، جو (اس کے خلاف جو)

تَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہتے ہیں)

وَاللّٰهُ یَكْتُبُ مَا یُبَیِّتُوْنَ	اور اللہ لکھ لیتا ہے جو وہ رات کو مشورہ کرتے ہیں۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

یَكْتُبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَتَبَ یَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، فرض کرنا (لکھ لیتا ہے)

مَا، موصولہ (جو) یُبَیِّتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَیَّتَ یُبَیِّتُ، مصدر تَبْیِیْتٌ، رات کو مشورہ کرنا، (وہ رات کو مشورہ کرتے ہیں)

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾	تو آپ اُن سے اعراض کریں اور اللہ پر بھروسہ کریں اور اللہ کارساز کافی ہے۔

فَاَعْرِضْ (فَ۔اَعْرِضْ) فَ، حرف عطف، تو، اَعْرِضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَعْرَضَ یُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضٌ، اعراض کرنا، نظر انداز کرنا (تو آپ اعراض کریں)

عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

وَتَوَكَّلْ۔وَ، حرف عطف، اور، تَوَكَّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَكَّلَ یَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، توکل کرنا، بھروسہ کرنا، آپ بھروسہ کریں (اور آپ بھروسہ کریں)

عَلَى اللّٰهِ۔عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى یَكْفِیْ، مصدر كِفَایَةٌ، کافی ہونا (کافی ہے)

بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰه، مجرور (اللہ)

وَكِیْلًا۔وَكْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کارساز، وکیل)

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ	تو کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے؟

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ (اَ۔فَ۔لَا یَتَدَبَّرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا یَتَدَبَّرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب تَدَبَّرَ یَتَدَبَّرُ، مصدر تَدَبُّرٌ، غور و فکر کرنا، وہ غور نہیں کرتے ہیں (تو کیا وہ غور نہیں کرتے؟) اَلْقُرْاٰنَ (قرآن میں)

وَ لَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَیْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِیْهِ اخْتِلَافًا كَثِیْرًا ﴿۸۲﴾	اور اگر وہ اللہ کے علاوہ (کسی اور) کی طرف سے ہوتا یقیناً وہ اس میں بہت زیادہ اختلاف پاتے۔

وَلَوْ كَانَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہوتا (اور اگر وہ ہوتا)

مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، غَيْرِ، مضاف الیہ مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے علاوہ کی طرف سے)

لَوَجَدُوْا (لَ۔ وَجَدُوْا) لَ، لام تاکید کیلئے، ضرور، یقیناً، وَجَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (یقیناً وہ پاتے)

فِيْهِ (فِيْ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

اِخْتِلَافًا كَثِيْرًا۔ اِخْتِلَافًا، موصوف، اختلاف، كَثِيْرًا، صفت، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت زیادہ (بہت زیادہ اختلاف)

وَ اِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ	اور جب امن یا خوف کا کوئی معاملہ اُن کے پاس آتا ہے وہ اس کو مشہور کر دیتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب) ماضی کو مضارع کے معنیٰ دیتا ہے،

جَآءَهُمْ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا، آتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس آتا ہے) اَمْرٌ (کوئی معاملہ)

مِنَ الْاَمْنِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَمْنِ، مجرور، امن (امن سے)

اَوِ الْخَوْفِ۔ اَوْ، حرف عطف، یا، اَلْخَوْفِ، خوف (یا خوف)

اَذَاعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَذَاعَ يُذِيْعُ، مصدر اِذَاعَةٌ، مشہور کرنا، پھیلانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ مشہور کر دیتے ہیں)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

وَ لَوۡ رَدُّوۡهُ اِلَى الرَّسُوۡلِ وَ اِلٰۤى اُولِى الۡاَمۡرِ مِنۡهُمۡ لَعَلِمَهُ الَّذِيۡنَ يَسۡتَنۡۢبِطُوۡنَهٗ مِنۡهُمۡ ؕ	اور اگر وہ اُسے رسول کی طرف اور اپنے میں سے اصحاب اقتدار کی طرف پہنچاتے ضرور وہ لوگ اُسے جان لیتے جو اُن میں سے اس کا صحیح نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں۔

وَلَوۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، **لَوۡ**، شرطیہ، اگر (اور اگر)

رَدُّوۡهُ۔ رَدُّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب **رَدَّ يَرُدُّ**، مصدر **رَدٌّ**، لوٹانا، پہنچانا، وہ پہنچاتے، **هُ**، ضمیر واحد مذکر غائب اُسے (وہ اسے پہنچاتے)

اِلَى الرَّسُوۡلِ۔ اِلٰى، حرف جار، تک، کی طرف، **اَلرَّسُوۡلَ**، رسول (رسول کی طرف)

وَاِلٰۤى اُولِى الۡاَمۡرِ۔ وَ، حرف عطف، اور، **اِلٰى**، حرف جار، تک، کی طرف، **اُوۡلِىۡ**، مجرور، مضاف، والے، اصحاب، صاحبان، **اَلۡاَمۡرِ**، مضاف الیہ، حکم، اقتدار، حکومت، (اور صاحب اقتدار طرف)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، **هُمۡ**، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے میں سے)

لَعَلِمَهُ (لَ۔ عَلِمَ۔ هُ) لَ، لام تاکید، ضرور، البتہ، **عَلِمَ**، فعل ماضی واحد مذکر غائب **عَلِمَ يَعۡلَمُ**، مصدر **عِلۡمًا**، جاننا، **لَوۡ**، کی وجہ سے ترجمہ، وہ جان لیتے، **هُ**، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ضرور وہ اُسے جان لیتے)

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَسۡتَنۡۢبِطُوۡنَهٗ (يَسۡتَنۡۢبِطُوۡنَ۔ هٗ) يَسۡتَنۡۢبِطُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب **اِسۡتَنۡۢبَطَ يَسۡتَنۡۢبِطُ**، مصدر **اِسۡتِنۡۢبَاطٌ**، صحیح نتیجہ اخذ کرنا، وہ صحیح نتیجہ اخذ کر سکتے، **هٗ**، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (وہ اس کا صحیح نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، **هُمۡ**، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

وَ لَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَ رَحۡمَتُهٗ لَاتَّبَعۡتُمُ الشَّيۡطٰنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ۝۸۳	اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو) سوائے تھوڑے سے لوگوں کے تم ضرور شیطان کے پیروکار بن جاتے۔

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

لَا فَضْلُ اللّٰہِ۔لَا، نافیہ، نہ، فَضْلُ، مضاف، فضل، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا فضل نہ ہوتا)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) وَ، حرف عطف (اور)

رَحْمَتَہٗ (رَحْمَتَ، ہٗ) رَحْمَتَ، مضاف، رحمت، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اس کی رحمت)

لَا تَّبَعْتُمْ (لَ۔اِتَّبَعْتُمْ) لَ، تاکید کیلئے، ضرور، اِتَّبَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیروکار بننا (ضرور تم پیروکار بن جاتے)

اَلشَّیْطٰنَ (شیطان کے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

قَلِیْلًا۔قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (تھوڑے سے)

فَقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ۚ	تو آپ اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔

فَقَاتِلْ (فَ۔قَاتِلْ) فَ، حرف عطف، تو، قَاتِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مَقَاتَلَۃٌ، جنگ کرنا، جہاد کرنا، آپ جہاد کریں نبی سے کہا جارہا ہے (تو آپ جہاد کریں)

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ، فِیْ، حرف جار، میں، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

لَا تُکَلَّفُ اِلَّا نَفْسَکَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ	آپ کو آپ کی ذات کے سوا (کسی کی) تکلیف نہیں دی جاتی اور آپ مومنوں کو (جہاد کی) ترغیب دیں۔

لَا تُکَلَّفُ، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر حاضر کَلَّفَ یُکَلِّفُ، مصدر تَکْلِیْفًا، تکلیف دینا (آپ کو تکلیف نہیں دی جاتی) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا)

نَفْسَکَ (نَفْسَ۔کَ) نَفْسَ، مضاف، نفس، جان، ذات، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کی جان کے، آپ کی ذات) وَ، حرف عطف (اور)

حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔حَرِّضْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَرَّضَ یُحَرِّضُ، مصدر تَحْرِیْضًا، ترغیب دینا،

(آپ ترغیب دیں)اَلْمُؤْمِنِيْنَ۔اِيْمَانٌ،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنوں)

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اللہ قریب ہے کہ اُن لوگوں کی لڑائی کو روک دے جنہوں نے کفر کیا۔

عَسَى اللّٰهُ۔ عَسٰی، اس کی گردان نہیں آتی صرف فعل ماضی مستعمل ہے، معنٰی کے لحاظ سے مستقبل ہے، امید ہے، قریب ہے، ممکن ہے،اَللّٰهُ، اللہ (قریب ہے اللہ)

اَنْ يَّكُفَّ۔اَنْ، مصدر یہ، کہ، يَكُفَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَّ يَكُفُّ، مصدر كَفًّا، روکنا (وہ روک دے)بَاْسَ (لڑائی کو) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کی جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّ اَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾	اور اللہ لڑائی میں زیادہ شدید ہے اور سزا دینے میں زیادہ سخت ہے

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

اَشَدُّ۔ شَدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ شدید، زیادہ سخت، بَاْسًا (سختی۔ آفت۔ لڑائی)

وَ، حرف عطف (اور)اَشَدُّ۔ شَدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ شدید، زیادہ سخت)

تَنْكِيْلًا، مصدر ہے، رسوا کرنا، عذاب دینا (سزا دینے میں)

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ	جو کوئی سفارش کرے گا اچھی سفارش اس کیلئے اس میں سے ایک حصہ ہو گا۔

مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جو)

يَّشْفَعْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب جزم فعل وجہ عمل مَنْ ہے، شَفَعَ يَشْفَعُ، مصدر شَفَاعَةٌ، سفارش کرنا (سفارش کرے گا)

شَفَاعَةً حَسَنَةً۔ شَفَاعَةً، مصدر، موصوف، سفارش، حَسَنَةً، صفت، اچھی، بھلائی، نیکی (اچھی سفارش)

يَّكُنْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گا)

لَهٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کیلئے) نَصِيْبٌ (ایک حصہ)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس میں (اُس میں سے)

وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ	اور جو سفارش کرے گا بری سفارش اس کیلئے اس میں سے ایک بوجھ ہو گا۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يَّشْفَعْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب شَفَعَ يَشْفَعُ، مصدر شَفَاعَةٌ، سفارش کرنا (سفارش کرے گا)

شَفَاعَةً سَيِّئَةً۔ شَفَاعَةً، مصدر، موصوف، سفارش، سَيِّئَةً، صفت، برائی، برا کام، بدی (بری سفارش)

يَّكُنْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گا)

لَهٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کیلئے)

كِفْلٌ، ذمہ، حصہ بمعنٰی کفیل، پورا پورا حصہ، مراد گناہ کا حصہ (ایک بوجھ)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس میں (اُس میں سے)

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝	اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور ہے اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

مُّقِيْتًا۔ اِقْوَاتٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نگہبان، نگران، محافظ، قادر، نگارہ رکھنے والا)

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ	اور جب تم کو دعا دی جائے کوئی دُعا تو تم اس سے زیادہ اچھے (الفاظ) کے ساتھ دعا دو یا تم وہی (الفاظ) لوٹا دو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

حُيِّيْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر حَیَّ يُحَيِّيْ، مصدر تَحِيَّةٌ، دعادینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم کو دعا دی جائے) بِتَحِيَّةٍ (بِ۔تَحِيَّةٍ) بِ، حرف جار، کے ترجمہ کی ضرورت نہیں، تَحِيَّةٍ، مصدر، دعادینا (کوئی دعا) فَحَيُّوْا (فَ۔حَيُّوْا) فَ، حرف عطف، تو، حَيُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر حَیَّ يُحَيِّيْ، مصدر تَحِيَّةٌ، دعادینا، تم دُعادو (توتم دُعادو)

بِاَحْسَنَ (بِ۔اَحْسَنَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَحْسَنَ، مجرور، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کاصیغہ، زیادہ اچھا (زیادہ اچھے (الفاظ) کے ساتھ)

مِنْهَا (مِنْ۔هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کامرجع تَحِيَّةٍ ہے، (اس سے) اَوْ، حرف عطف (یا)

رُدُّوْهَا (رُدُّوْا۔هَا) رُدُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا، تم لوٹادو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، وہی، ضمیر کامرجع تَحِيَّةٌ ہے (تم وہی (الفاظ) لوٹادو)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾	بے شک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

النصف

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (بے شک اللہ ہے)

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ۔عَلٰى، حرف جار، اصل ترجمہ، پر، ہے، ضرور تاً ترجمہ، کا، کیا جاتا ہے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کا) حَسِيْبًا۔حِسَابٌ، مصدر سے اسم فاعل (حساب لینے والا)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اَللّٰهُ، مبتدا (اللہ) لَا اِلٰهَ۔لَا، نہیں، اِلٰهَ، کوئی معبود (کوئی معبود نہیں)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، اُس)

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ	یقیناً وہ تمہیں قیامت کے دن کی طرف (لے جاکر) ضرور جمع کرے گا اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

لَيَجْمَعَنَّكُمْ (لَ۔يَجْمَعَنَّ۔كُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، **يَجْمَعَنَّ**، فعل مضارع تاکید بانون ثقیلہ واحد مذکر غائب **جَمَعَ يَجْمَعُ**، مصدر **جَمْعٌ**، جمع کرنا، ضرور وہ جمع کرے گا، **كُمْ**، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (یقیناً ضرور وہ تمہیں جمع کرے گا)

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ **اِلٰى**، حرف جار، کی طرف، **يَوْمِ**، مجرور، مضاف، یوم، دن، **اَلْقِيٰمَةِ**، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن کی طرف) **لَا رَيْبَ**۔ **لَا**، نافیہ، نہ ہے، **رَيْبَ**، مصدر ہے، شک (نہیں ہے شک)

فِيْهِ (فِيْ۔هِ) **فِيْ**، حرف جار، میں، **هِ**، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ ع	اور اللہ سے زیادہ بات میں سچا کون ہے۔

ع ۸

وَمَنْ۔ **وَ**، حرف عطف، اور، **مَنْ**، استفہامیہ، کون (اور کون)

اَصْدَقُ۔ **صِدْقٌ**، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سچا)

مِنَ اللّٰهِ۔ **مِنْ**، حرف جار، سے، **اَللّٰهِ**، مجرور، اللہ (اللہ سے) **حَدِيْثًا** (بات)

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَ اللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ	تو تمہیں کیا ہے کہ منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو گئے حالانکہ اللہ نے انہیں اس وجہ سے اوندھا کر دیا جو اُنہوں نے کمایا

فَمَا (فَ۔مَا) **فَ**، حرف عطف، تو، **مَا**، استفہامیہ، کیا (تو کیا)

لَكُمْ (لَ۔كُمْ) **لَ**، حرف جار، کو، **كُمْ**، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو، تمہیں)

فِي الْمُنٰفِقِيْنَ۔ **فِيْ**، حرف جار کے بارے میں، **اَلْمُنٰفِقِيْنَ**، مجرور، منافقوں (منافقوں کے بارے میں)

فِئَتَيْنِ (دو گروہ) **وَاللّٰهُ**۔ **وَ**، حالیہ، حالانکہ، **اَللّٰهُ**، اللہ (حالانکہ اللہ نے)

اَرْكَسَهُمْ (اَرْكَسَ۔هُمْ) **اَرْكَسَ**، فعل ماضی واحد مذکر غائب **اَرْكَسَ يُرْكِسُ**، مصدر **اِرْكَاسًا**، الٹا کرنا،

اوندھا کرنا، اوندھا کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اوندھا کر دیا اُنہیں)

بِمَا(بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو)

كَسَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا(اُنہوں نے کمایا)

اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ	کیا تم چاہتے ہو کہ تم اس کو ہدایت پر لے آؤ جسے اللہ نے گمراہ کر دیا۔

اَتُرِيْدُوْنَ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، تم چاہتے ہو (کیا تم چاہتے ہو) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَهْدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، ہدایت پر لانا (تم ہدایت پر لے آؤ) مَنْ، اسم موصول (اس کو جسے)

اَضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، بھٹکانا (گمراہ کر دیا)

اَللّٰهُ (اللہ نے)

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾	اور جسے اللہ گمراہ کر دے پھر آپ اس کیلئے کوئی راستہ ہرگز نہیں پائیں گے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جسے (اور جسے)

يُضْلِلْ، شرطیہ جملوں میں دو حرفوں میں ادغام کو الگ کیا جاتا ہے لہٰذا، يُضِلَّ يُضْلِلْ، ہو جاتا ہے، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، گمراہ کر دے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ گمراہ کر دے)

فَلَنْ تَجِدَ(فَ۔ لَنْ تَجِدَ) فَ، حرف عطف، پھر، لَنْ، مضارع کا مستقبل کے معنٰی کیلئے مختص کرتا ہے،

لَنْ تَجِدَ، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن واحد مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا (آپ ہرگز نہیں پائیں گے) لَهٗ(لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کیلئے) سَبِيْلًا (کوئی راستہ)

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	وہ چاہتے ہیں کاش تم کفر کرو جیسا کہ اُنہوں نے کفر کیا پھر تم برابر ہو جاؤ پس تم اُن میں سے (کسی کو) دوست مت بناؤ یہاں تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کریں۔

وَدُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَدَّ يَوَدُّ، مصدر وَدًّا وَ مَوَدَّةٌ، چاہنا (وہ چاہتے ہیں) لَوْ، کلمہ تمنائی (کاش)
تَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (تم کفر کرو)
كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)
فَتَكُوْنُوْنَ (فَ۔ تَكُوْنُوْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، تَكُوْنُوْنَ، فعل ناقص مضارع جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ مصدر كَوْنًا، ہونا، تم ہو جاؤ (پھر تم ہو جاؤ) سَوَآءً (برابر)
فَلَا تَتَّخِذُوْا (فَ۔ لَا تَتَّخِذُوْا) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَتَّخِذُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، تم مت بناؤ (پس تم مت بناؤ)
مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)
اَوْلِيَآءَ (دوست، حامی) واحد، وَلِيٌّ۔ حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)
يُهَاجِرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب هَاجَرَ يُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةٌ، ہجرت کرنا (وہ ہجرت کریں)
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠	پھر اگر وہ روگردانی کریں تو تم انہیں پکڑو اور اُنہیں قتل کرو جہاں تم اُنہیں پاؤ

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر) اِنْ، ماضی سے پہلے آکر مضارع کے معنٰی دیتا ہے، تَوَلَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌّ، منہ موڑنا، روگردانی کرنا (وہ روگردانی

کریں)فَخُذُوْهُمْ (فَ۔ خُذُوْا۔ هُمْ)فَ، حرف عطف، تو، خُذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا، تم پکڑو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تو تم اُنہیں پکڑو)

وَاقْتُلُوْهُمْ (وَ۔ اُقْتُلُوْا۔ هُمْ)وَ، حرف عطف، اور، اُقْتُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، تم قتل کرو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور تم قتل کرو اُنہیں)

حَیْثُ، ظرف مکان (جہاں، جس جگہ)

وَجَدْتُّمُوْهُمْ (وَجَدْتُّمُ۔ وْ۔ هُمْ)وَجَدْتُّمُ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا، تم پاؤ، وْ، اشباع کا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تم اُنہیں پاؤ)

وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾	اور تم نہ ان میں سے کوئی دوست بناؤ اور نہ مددگار۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَتَّخِذُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (تم نہ بناؤ)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر، غائب، ان (اُن میں سے)

وَلِیًّا، صفت مشبہ (دوست، حامی)وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

نَصِیْرًا۔ نَصْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (مدد کرنے والا، مددگار)

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ	سوائے اُن لوگوں کے جو جا ملتے ہیں ایسی قوم سے کہ تمہارے درمیان اور اُن کے درمیان معاہدہ ہو یا وہ تمہارے پاس آئیں کہ اُن کے دل تنگ ہوں کہ تم سے جنگ کریں یا اپنی قوم سے جنگ کریں۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (سوائے)اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کے جو)

یَصِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَصَلَ یَصِلُ، مصدر وَصْلٌ، پہنچنا، جاملنا، دوستی چاہنا، تعلق رکھنا (وہ جا ملتے ہیں)اِلٰی قَوْمٍ۔ اِلٰی، حرف جار، تک، طرف، ضرورتاً ترجمہ، سے، کیا جاتا ہے، قَوْمٍ، مجرور، قوم (ایسی

قوم سے) بَيْنَكُمْ (بَيْنَ۔ كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے درمیان) وَ، حرف عطف (اور)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ۔ هُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے درمیان) مِّيْثَاقٌ، اسم نکرہ (پختہ عہد، معاہدہ) اَوْ، حرف عطف (یا)

جَآءُوْكُمْ۔ جَآءُوْ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آئیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس آئیں)

حَصِرَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب حَصِرَ يَحْصَرُ، مصدر حَصَرًا، ہچکچانا، تنگ ہونا (تنگ ہوں)

صُدُوْرُهُمْ۔ صُدُوْرُ، مضاف، سینوں، دلوں، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے دل)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يُقَاتِلُوْكُمْ۔ يُقَاتِلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مَقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، وہ جنگ کریں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (وہ تم سے جنگ کریں)

اَوْ، حرف عطف (یا) يُقَاتِلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مَقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا (وہ جنگ کریں) قَوْمَهُمْ (قَوْمَ۔ هُمْ) قَوْمَ، مضاف، قوم، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم سے)

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ	اور اگر اللہ چاہتا ضرور اُنہیں تم پر مسلط کر دیتا پھر وہ ضرور تم سے جنگ کرتے۔

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَو، شرطیہ، اگر (اور اگر)

شَآءَ اللّٰهُ۔ شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ چاہتا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا)

لَسَلَّطَهُمْ (لَ۔ سَلَّطَ۔ هُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، سَلَّطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَلَّطَ يُسَلِّطُ، مصدر

تَسْلِیْطًا، مسلط کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، مسلط کر دیتا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ضرور مسلط کر دیتا اُنہیں) عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

فَلَقٰتَلُوْکُمْ (فَ۔ لَ۔ قَاتَلُوْا۔ کُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، لَ، لام تاکید، ضرور، قَاتَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مَقَاتَلَۃٌ، جنگ کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ جنگ کرتے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (پھر ضرور وہ جنگ کرتے تم سے)

فَاِنِ اعْتَزَلُوْکُمْ فَلَمْ یُقَاتِلُوْکُمْ وَ اَلْقَوْا اِلَیْکُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰہُ لَکُمْ عَلَیْھِمْ سَبِیْلًا ۝۹۰	پھر اگر وہ تم سے الگ رہیں پس وہ تم سے جنگ نہ کریں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) پیش کریں تو اللہ نے تمہارے لئے اُن کے خلاف (لڑنے کی) کوئی راہ نہیں بنائی۔

فَاِنِ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

اِعْتَزَلُوْکُمْ۔ اِعْتَزَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِعْتَزَلَ یَعْتَزِلُ، مصدر اِعْتِزَالٌ، کنارہ کشی کرنا، چھوڑ دینا، الگ رہنا، وہ الگ رہیں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (وہ الگ رہیں تم سے)

فَلَمْ یُقَاتِلُوْکُمْ (فَ۔ لَمْ یُقَاتِلُوْا۔ کُمْ) فَ، حرف عطف، پس، لَمْ، نہ، مضارع کے شروع میں آئے تو جزم دیتا ہے اور نون جمع گر جاتا ہے، لَمْ یُقَاتِلُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مَقَاتَلَۃٌ، جنگ کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ جنگ نہ کریں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (وہ جنگ نہ کریں تم سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، پیش کرنا (وہ پیش کریں)

اِلَیْکُمْ (اِلٰی۔ کُمْ) اِلٰی، حرف جار، طرف، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

اَلسَّلَمَ (صلح، اطاعت، فرمانبرداری) تَسْلِیْمٌ، مصدر سے معنٰی سپرد کرنے کی درخواست، اسم ہے،

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہیں (تو نہیں)

جَعَلَ اللّٰہُ۔ جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، بنایا، اَللّٰہُ، اللہ نے (اللہ نے بنایا) لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) عَلَیْھِمْ (عَلٰی۔ ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، کے خلاف، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے خلاف) سَبِیْلًا (کوئی راہ، کوئی سبیل)

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِیْنَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّاْمَنُوْکُمْ وَ یَاْمَنُوْا قَوْمَھُمْ ؕ	عنقریب تم دوسرے لوگ پاؤ گے (جو) چاہتے ہیں کہ وہ تم سے امن میں رہیں اور اپنی قوم سے امن میں رہیں۔

سَتَجِدُوْنَ (سَ۔ تَجِدُوْنَ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، مضارع کو مستقبل قریب کے معنٰی دیتا ہے، تَجِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ وَّوُجُوْدٌ، پانا، تم پاؤ گے (عنقریب تم پاؤ گے) اٰخَرِیْنَ (دوسرے لوگ) واحد اٰخَرُ،

یُرِیْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرَادَیُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتے ہیں)

اَنْ، مصدریہ (کہ) یَّاْمَنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَمِنَ یَاْمَنُ، مصدر اَمْنًا وَّاَمَانَۃٌ، امن ہونا، محفوظ سمجھنا، امن میں رہنا، وہ امن میں رہیں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (وہ امن سے رہیں تم سے)

وَیَاْمَنُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، یَاْمَنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَمِنَ یَاْمَنُ، مصدر اَمْنًا، امن میں رہنا، وہ امن میں رہیں (اور وہ امن میں رہیں)

قَوْمَھُمْ (قَوْمَ۔ ھُمْ) قَوْمَ، مضاف، قوم، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم سے)

کُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَی الْفِتْنَۃِ اُرْکِسُوْا فِیْھَا ۚ	جب کبھی وہ فتنہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں وہ اس میں الٹ دیئے جاتے ہیں۔

کُلَّمَا، اسم ظرف متضمن بمعنٰی شرط (جب کبھی)

رُدُّوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا (وہ لوٹائے جاتے ہیں)

اِلَى الْفِتْنَةِ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْفِتْنَةِ، مجرور، فتنہ (فتنہ کی طرف)
اُرْكِسُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَرْكَسَ يُرْكِسُ، مصدر اِرْكَاسٌ، الٹانا، اوندھا کرنا، سر کے بل الٹانا (وہ الٹ دیئے جاتے ہیں)
فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلْفِتْنَةِ ہے (اُس میں)

فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَ يُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَ يَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ	پس اگر وہ تم سے الگ نہ رہیں اور تمہاری طرف (نہ) صلح (کا پیغام) ڈالیں اور اپنے ہاتھوں کو (نہ) روکیں تو تم ان کو پکڑو اور انہیں قتل کرو جہاں کہیں تم انہیں پاؤ

فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ (فَ۔اِنْ۔لَمْ يَعْتَزِلُوْا۔كُمْ) فَ، حرف عطف، پس، اِنْ، شرطیہ، اگر، لَمْ يَعْتَزِلُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اِعْتَزَلَ يَعْتَزِلُ، مصدر اِعْتِزَالٌ، کنارہ کش ہونا، الگ رہنا، وہ الگ نہ رہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (پس اگر وہ تم سے الگ نہ رہیں)
وَ يُلْقُوْٓا۔وَ، حرف عطف، اور، يُلْقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر لِقَآءٌ، ڈالنا، پیش کرنا، وہ پیش کریں (اور وہ پیش (نہ) کریں)
اِلَيْكُمْ (اِلٰی۔كُمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)
السَّلَمَ (صلح، اطاعت، فرمانبرداری) تَسْلِيْمٌ، مصدر سے معنٰی، سپرد کرنے کی درخواست، اسم ہے،
وَ، حرف عطف (اور) يَكُفُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَّ يَكُفُّ، مصدر كَفًّا، روکنا (وہ روکیں)
اَيْدِيَهُمْ (اَيْدِيَ۔هُمْ) اَيْدِيَ، مضاف، ہاتھوں، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ہاتھوں کو) فَخُذُوْهُمْ (فَ۔خُذُوْا۔هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، خُذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، تم پکڑو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تو تم اُنہیں پکڑو)
وَاقْتُلُوْهُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، اُقْتُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، تم

قتل کرو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور تم انہیں قتل کرو) حَيْثُ، ظرف مکان (جہاں کہیں)
ثَقِفْتُمُوْهُمْ (ثَقِفْتُمْ ـ وْ ـ هُمْ) ثَقِفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ثَقِفَ يَثْقَفُ، مصدر ثَقْفًا، پانا، تم
پاؤ، وْ، اشباع کا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تم انہیں پاؤ)

ع ۱۳ ۹

وَ اُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿٩١﴾ ع	اور یہی لوگ ہیں ہم نے تمہارے لئے اُن کے خلاف واضح دلیل بنادی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكُمْ، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے، وہ سب (یہی لوگ ہیں)
جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، قائم کرنا (ہم نے بنادی)
لَكُمْ (لَ ـ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)
عَلَيْهِمْ (عَلٰى ـ هِمْ) عَلٰى، حرف جار بمعنٰی، کے خلاف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان کے
خلاف) سُلْطَانًا مُّبِيْنًا ـ سُلْطَانًا، موصوف، دلیل، حجت، مُبِيْنًا، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل
واحد مذکر واضح، کھلی (واضح دلیل)

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ	اور نہیں ہے کسی مومن کیلئے کہ وہ کسی مومن کو قتل کرے مگر غلطی سے۔

وَمَا كَانَ ـ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر
كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (اور نہیں وہ ہے)
لِمُؤْمِنٍ (لِ ـ مُؤْمِنٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، مُؤْمِنٍ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ایمان
والے، کسی مومن (کسی مومن کیلئے) اَنْ، مصدریہ (کہ)
يَّقْتُلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلٌ، قتل کرنا (وہ قتل کرے)
مُؤْمِنًا (کسی مومن کو) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) خَطَـًٔا، مصدر ہے (غلطی سے)

وَ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ	اور جو کسی مومن کو غلطی سے قتل کر دے تو ایک مومن گردن کو آزاد کرنا ہے اور دیت دینا ہے (جو) اس کے ورثا کو سپرد کی گئی ہو مگر یہ کہ وہ صدقہ (معاف) کر دیں۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، **مَنْ**، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)
قَتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب **قَتَلَ يَقْتُلُ**، مصدر **قَتْلًا**، قتل کرنا (وہ قتل کر دے)
مُؤْمِنًا (کسی مومن کو) **خَطَـًٔا**، مصدر ہے (غلطی سے)
فَتَحْرِيْرُ (**فَ۔تَحْرِيْرُ**) **فَ**، حرف عطف، تو، **تَحْرِيْرُ**، مصدر ہے آزاد کرنا (تو آزاد کرنا ہے)
رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ۔رَقَبَةٍ، موصوف، گردن، غلام، **مُؤْمِنَةٍ**، صفت، مومنہ، موصوف، **رَقَبَةٍ**، مؤنث ہے، اس لئے صفت مومنہ مؤنث ہے، لیکن ترجمہ (مومن گردن) ہو گا۔**وَّ**، حرف عطف (اور)
دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ۔دِيَةٌ، موصوف، مصدر ہے اصل میں **وَدْیٌ** تھا واؤ حذف کر کے آخر میں تا لگائی گئی ہے، دیت دینا، **مُسَلَّمَةٌ**، صفت، **تَسْلِيْمٌ**، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (سپرد کی گئی، حوالے کرنا)
اِلٰى اَهْلِهٖ (**اِلٰى۔اَهْلِ۔هٖ**) **اِلٰى**، حرف جار، طرف تک، یہاں ضرور تاً ترجمہ کو کیا گیا ہے، **اَهْلِ**، مجرور، مضاف، گھر والے، ورثا، **هٖ**، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے ورثا کو)
اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) **اَنْ**، مصدریہ (یہ کہ)
يَّصَّدَّقُوْا، اصل میں **يَتَصَدَّقُوْا** تھا، تا کو صاد میں میں مدغم کیا ہے، صَاد کو شد دی گئی ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب **تَصَدَّقَ يَتَصَدَّقُ**، مصدر **تَصَدُّقٌ**، معاف کرنا، صدقہ کرنا (وہ صدقہ (معاف) کر دیں)

فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ	پھر اگر وہ (مقتول) تمہارے لئے دشمن قوم سے ہو اور وہ (مقتول) مومن ہے تو ایک مومن گردن کو آزاد کرنا ہے۔

فَاِنْ كَانَ (**فَ۔اِنْ۔كَانَ**) **فَ**، حرف عطف، پھر، **اِنْ**، شرطیہ، اگر، **كَانَ**، فعل ماضی واحد مذکر غائب **كَانَ**

يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (پھر اگر وہ ہو)

مِنْ قَوْمٍ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمٍ، مجرور، قوم (قوم سے)

عَدُوٍّلَّكُمْ (عَدُوٍّ ۔ لَ ۔ كُمْ) عَدُوٍّ، دشمن، لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے دشمن) وَ، حرف عطف (اور)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (مقتول) مُؤْمِنٌ (مومن ہے)

فَتَحْرِيْرُ (فَ ۔ تَحْرِيْرُ) فَ، حرف عطف، تو، تَحْرِيْرُ، مصدر ہے، آزاد کرنا (تو آزاد کرنا ہے)

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۔ رَقَبَةٍ، موصوف، گردن، غلام، مُؤْمِنَةٍ، صفت، مومنہ، موصوف مؤنث ہے، اس لئے صفت مومنہ مؤنث، لیکن ترجمہ (ایک گردن مومن)

وَ اِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ	اور اگر وہ (مقتول) ہو اس قوم سے کہ تمہارے درمیان اور ان کے درمیان عہد و پیمان ہے تو دیت دینا ہے (جو) اس کے وارثوں کو سپرد کی گئی ہو اور ایک مومن گردن آزاد کرنا ہے۔

وَاِنْ كَانَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (اور اگر وہ ہو)

مِنْ قَوْمٍ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمٍ، مجرور، قوم (قوم سے)

بَيْنَكُمْ (بَيْنَ ۔ كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان) وَ، حرف عطف (اور)

بَيْنَهُمْ (بَيْنَ ۔ هُمْ) بَيْنَ، مضاف درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے درمیان) مِّيْثَاقٌ (معاہدہ، عہد و پیمان)

فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ (فَ ۔ دِيَةٌ ۔ مُسَلَّمَةٌ) فَ، حرف عطف، تو، دِيَةٌ، موصوف، مصدر ہے، دیت دینا، خون بہا

دینا(تو دیت دینا)مُسَلَّمَةٌ،صفت،تَسۡلِیۡمٌ،مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث سالم(بے داغ، سپرد کی گئی)
اِلٰٓی اَهۡلِهٖ(اِلٰی۔اَهۡلِ۔ہٖ)اِلٰی، حرف جار، تک، طرف، ضرور تاً ترجمہ کو کیا گیا ہے،اَهۡلِ، مجرور، مضاف، وارثوں،ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے(اُس کے وارثوں کو)
وَ، حرف عطف(اور)تَحۡرِیۡرُ،مصدر ہے(آزاد کرنا)
رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ۔رَقَبَةٍ، موصوف، گردن، غلام،مُؤۡمِنَةٍ،صفت، اسم فاعل واحد مؤنث، ایمان والی عورت، مومنہ، موصوف مؤنث ہے، اس لئے صفت مُّؤۡمِنَةٍ مؤنث ہے، لیکن ترجمہ(ایک گردن مومن)

فَمَنۡ لَّمۡ یَجِدۡ فَصِیَامُ شَهۡرَیۡنِ مُتَتَابِعَیۡنِ ۫ تَوۡبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	پھر جو نہ پائے(غلام کا آزاد کرنا)تو اسے دو مہینے متواتر روزے رکھنا ہے یہ اللہ کی طرف سے(قاتل کی)توبہ ہے۔

فَمَنۡ(فَ۔مَنۡ)فَ، حرف عطف، پھر،مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول، جو(پھر جو)
لَّمۡ یَجِدۡ، فعل مضارع جحد بلم واحد مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجۡدَانًا، پانا(وہ نہ پائے)
فَصِیَامُ(فَ۔صِیَامُ)فَ، حرف عطف، تو،صَیَامُ۔صَامَ یَصُوۡمُ، کا مصدر ہے، روزہ، روزہ رکھنا، روزے رکھنا ہے(تو روزے رکھنا ہے)
شَهۡرَیۡنِ مُتَتَابِعَیۡنِ۔شَهۡرَیۡنِ، موصوف، تثنیہ، دو مہینے، مُتَتَابِعَیۡنِ، صفت،تَتَابُعٌ،مصدر سے اسم فاعل تثنیہ، مسلسل، متواتر، بغیر وقفہ کے(دو مہینے متواتر)
تَوۡبَةً، اپنے گناہ کا اعتراف آئندہ چھوڑ دینے کا نام توبہ ہے(توبہ)
مِنَ اللّٰهِ۔مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ،(اللہ کی طرف سے)

وَ کَانَ اللّٰهُ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ﴿۹۲﴾	اور اللہ خوب علم رکھنے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَکَانَ اللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور،کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، وہ ہے،اَللّٰهُ، اللہ(اور ہے اللہ)

عَلِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب علم رکھنے والا، جاننے والا)
حَكِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾	اور جو کسی مومن کو قصداً قتل کرے تو اس کی سزا جہنم ہے اس میں ہمیشہ رہنے والا ہے اور اللہ نے اس پر غصہ کیا اور اس پر لعنت کی اور اس کیلئے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)
يَّقْتُلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (وہ قتل کرے)
مُؤْمِنًا (کسی مومن کو) مُتَعَمِّدًا۔ تَعَمُّدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر کسی کام کو ارادہ اور نیت کے ساتھ کرنا (قصداً کرنے والا، جان بوجھ کر)
فَجَزَآؤُهٗ (فَ۔ جَزَآءُ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، جَزَآءُ، مضاف، بدلہ، جزا، سزا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب۔، اُس کی (تو اس کی سزا) جَهَنَّمُ (جہنم)
خٰلِدًا۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہمیشہ رہنے والا)
فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جَهَنَّمُ ہے (اس میں) وَغَضِبَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، غَضِبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَضِبَ يَغْضَبُ، مصدر غَضْبًا، غصہ کرنا، غضبناک ہونا، غصہ کیا، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ نے غصہ کیا)
عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس پر)
وَلَعَنَهٗ (وَ۔ لَعَنَ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، لَعَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، لعنت کی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اور اس پر لعنت کی)
وَاَعَدَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَعَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعَدَّ يُعِدُّ، مصدر اِعْدَادًا، اتیار کرنا، تیار کر

رکھا ہے (اور تیار کر رکھا ہے)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کیلئے)

عَذَابًا عَظِيْمًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، سزا، عَظِيْمًا، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا، (بہت بڑا عذاب)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم اللہ کی راہ میں سفر پر نکلو تو تحقیق کر لیا کرو اور مت کہو اُس کو جو تمہاری طرف سلام پیش کرے کہ تو مومن نہیں ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ الَّذِيْنَ، اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب) ماضی سے پہلے آکر مضارع کے معنیٰ دیتا ہے۔

ضَرَبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، سفر پر نکلنا (تم سفر پر نکلو)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

فَتَبَيَّنُوْا (فَ۔ تَبَيَّنُوْا) فَ، حرف عطف، تو، تَبَيَّنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ، مصدر تَبَيُّنٌ، کھولنا، تحقیق کرنا، تم تحقیق کر لیا کرو (تو تم تحقیق کر لیا کرو)

وَلَا تَقُوْلُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَقُوْلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تم مت کہو (اور تم مت کہو) لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

اَلْقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، پیش کرنا (وہ پیش کرے)

اِلَيْكُمْ (اِلٰى۔ كُمْ) اِلٰى، حرف جار، طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، تمہاری (تمہاری طرف)

اَلسَّلٰمَ (سلام) لَسْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اس کا مضارع اور امر نہیں آتا (نہیں ہے تو)
مُؤْمِنًا (مومن)

تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ	تم دنیا کی زندگی کا سازوسامان چاہتے ہو۔

تَبْتَغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا (تم چاہتے ہو)
عَرَضَ (مال و متاع، سازوسامان)
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔ اَلْحَيٰوةِ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیوی، دنیا (دنیا کی زندگی)

فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ	تو اللہ کے پاس بہت غنیمتیں ہیں۔

فَعِنْدَ اللّٰهِ (فَ۔ عِنْدَ۔ اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، تو، عِنْدَ، مضاف، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (تو اللہ کے پاس) مَغَانِمُ (غنیمتیں) واحد، مَغْنَمٌ، اس کا مادہ غَنَمٌ ہے بکریوں کو کہتے ہیں، دشمن کو زیر کر کے بکریوں کا حاصل کرنا پھر دشمن سے فتح کے بعد جو بھی حاصل ہو اُس کے لئے بولا جانے لگا۔
كَثِيْرَةٌ۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت)

كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ	اس سے پہلے تم اسی طرح تھے تو اللہ نے تم پر احسان کیا تو تم تحقیق کر لیا کرو۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح)
كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)۔
مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، پہلے (اس سے پہلے)
اس کا معنٰی یہ ہے کہ تم اس سے پہلے کافروں سے ایمان چھپاتے تھے۔
فَمَنَّ اللّٰهُ (فَ۔ مَنَّ۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، تو، مَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَّ يَمُنُّ، مصدر مَنٌّ، احسان کرنا، احسان جتانا، احسان کیا، اَللّٰهُ، اللہ (تو اللہ نے احسان کیا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
فَتَبَيَّنُوْا (فَ۔ تَبَيَّنُوْا) فَ، حرف عطف، تو، تَبَيَّنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ، مصدر تَبَيُّنٌ، کھولنا، تحقیق کرنا، تم تحقیق کرلیا کرو (تو تم تحقیق کرلیا کرو)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾	بے شک اللہ اس سے جو عمل تم کرتے ہو خوب باخبر ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)۔
خَبِيْرًا۔ خَبَرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب خبر دار، خوب باخبر)

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَ الْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ	مومنوں میں سے بیٹھ رہنے والے (جو) بغیر تکلیف (عذر) والے ہیں اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے جہاد کرنے والے برابر نہیں ہوسکتے۔

لَايَسْتَوِي، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰی يَسْتَوِيْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، برابر ہونا (برابر نہیں ہوسکتے) اَلْقٰعِدُوْنَ قُعُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سب بیٹھ رہنے والے) واحد، اَلْقَاعِدُ۔
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں میں سے)
غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ۔ غَيْرُ، مضاف، بغیر، اُولِيْ، مضاف الیہ مضاف، والے، اَلضَّرَرِ، مضاف الیہ، اسم ہے، تکلیف، عذر (بغیر تکلیف والے ہیں) وَ، حرف عطف (اور)
اَلْمُجٰهِدُوْنَ، مُجَاهَدَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مجاہدوں، جہاد کرنے والے) واحد، اَلْمُجَاهِدُ۔
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

بِاَمْوَالِهِمْ (بِ۔ اَمْوَالِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، سے، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مالوں سے)

وَاَنْفُسِهِمْ (وَ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَنْفُسِ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اور اپنی جانوں سے)

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ	اللہ نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجہ میں فضیلت دی ہے۔

فَضَّلَ اللّٰهُ۔ فَضَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَضَّلَ يُفَضِّلُ، مصدر تَفْضِيْلًا، فضیلت دینا، فضیلت دی، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے فضیلت دی)

اَلْمُجٰهِدِيْنَ۔ مُجَاهَدَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مجاہدین، جہاد کرنے والے) واحد، اَلْمُجَاهِدُ۔

بِاَمْوَالِهِمْ (بِ۔ اَمْوَالِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مالوں کے ساتھ)

وَاَنْفُسِهِمْ (وَ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) وَ، حرف عطف، اور، اَنْفُسِ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اور اپنی جانوں)

عَلَى الْقٰعِدِينَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْقٰعِدِيْنَ، مجرور، قُعُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سب بیٹھے رہنے والے (بیٹھے رہنے والوں پر) دَرَجَةً (درجہ)

وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ	اور اللہ نے ہر ایک سے اچھائی کا وعدہ کیا ہے۔

وَكُلًّا۔ وَ، حرف عطف، اور، كُلًّا، ہر ایک سے (اور ہر ایک سے)

وَّعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا اوَّ مَوْعِدًا، وعدہ کرنا، وعدہ کیا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے وعدہ کیا ہے) اَلْحُسْنٰى۔ حُسْنٌ، مصدر سے اسم تفضیل واحد مؤنث (اچھائی کا)

وَ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿۹۵﴾	اور اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر بہت بڑے اجر کی فضیلت دی ہے۔

وَفَضَّلَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، **فَضَّلَ**، فعل ماضی واحد مذکر غائب **فَضَّلَ يُفَضِّلُ**، مصدر **تَفْضِيْلًا**، فضیلت دینا، فضیلت دی، **اَللّٰهُ**، اللہ نے (اور اللہ نے فضیلت دی)

اَلْمُجٰهِدِيْنَ۔ مُجَاهَدَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مجاہدوں، جہاد کرنے والے) واحد، **اَلْمُجَاهِدُ**۔

عَلَى الْقٰعِدِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، **الْقٰعِدِيْنَ**، مجرور، **قُعُوْدٌ**، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، بیٹھ رہنے والے (بیٹھ رہنے والوں پر)

اَجْرًا عَظِيْمًا۔ اَجْرًا، موصوف، اجر، **عَظِيْمًا**، صفت، **عَظْمَةٌ**، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا، عظیم (بہت بڑا اجر)

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَ مَغْفِرَةً وَّ رَحْمَةً ؕ	اس کی طرف سے درجات اور مغفرت اور رحمت ہے۔

دَرَجٰتٍ (درجات) واحد، **دَرَجَةٌ**،

مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) **مِنْ**، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، **هُ**، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع **اَللّٰهُ** ہے (اس طرف سے) **وَ**، حرف عطف (اور)

مَغْفِرَةً، اسم مصدر (معاف کر دینا، بخشش، مغفرت)

وَّ، حرف عطف (اور) **رَحْمَةً**، مصدر ہے (رحمت، مہربانی)

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ ؑ	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

ع ۵ ۱۳

وَكَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، **كَانَ**، فعل ماضی واحد مذکر غائب **كَانَ يَكُوْنُ**، مصدر **كَوْنًا**، ہونا، وہ ہے، **اَللّٰهُ**، اللہ (اور اللہ ہے) **غَفُوْرًا**، اللہ کا صفاتی نام، **غُفْرَانٌ**، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، **رَحْمَةٌ**، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ	بے شک وہ لوگ جنہیں فرشتے فوت کرتے ہیں (اس حال میں کہ وہ) اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں وہ کہتے ہیں تم کس حال میں تھے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہیں (بے شک وہ لوگ جنہیں) تَوَفّٰهُمُ (تَوَفّٰى۔هُمْ) تَوَفّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب بھی ہو سکتا ہے اور فعل مضارع بھی، مضارع کی صورت تَتَوَفّٰى صیغہ واحد مؤنث غائب ایک تا حذف ہو گئی تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفِّيٌ، فوت کرنا، فوت کرتے ہیں، هُمْ، ضمیر مفعول جمع مذکر غائب، اُن کو (ان کو فوت کرتے ہیں)

اَلْمَلٰٓئِكَةُ (فرشتے) واحد، اَلْمَلَكُ۔

ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ (ظَالِمِيْ۔اَنْفُسِ۔هِمْ) ظَالِمِيْ، مضاف، اصل میں ظَالِمِيْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، اَنْفُسِ، مضاف الیہ مضاف، نفسوں جانوں، واحد، نَفْسٍ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے)

تَوَفّٰهُمْ، کی ضمیر مفعول هُمْ سے حال درآں حالیکہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے یا کر رہے ہوں گے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بمعنٰی مضارع (وہ (فرشتے) کہتے ہیں)

فِيْمَ (فِيْ۔مَ) فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، استفہامیہ، کس حال (کس حال میں)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ	وہ کہتے ہیں ہم زمین میں بہت کمزور تھے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بمعنی مضارع (وہ کہتے ہیں)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

مُسْتَضْعَفِيْنَ۔اِسْتِضْعَافٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (بہت کمزور، بے بس)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ	وہ کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین وسیع نہیں تھی پس تم اس میں ہجرت کر جاتے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بمعنیٰ مضارع (وہ (فرشتے) کہتے ہیں)

اَلَمْ تَكُنْ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَكُنْ، اصل میں تَكُوْنُ تھا لَمْ کی وجہ سے واؤ حذف ہو گیا ہے اور نون پر جزم ہے، فعل مضارع جحد بلم واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، نہیں تھی (کیا نہیں تھی)

اَرْضُ اللّٰهِ۔ اَرْضُ، مضاف، زمین، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی زمین) وَاسِعَةً (وسیع)

فَتُهَاجِرُوْا (فَ۔ تُهَاجِرُوْا) فَ، حرف عطف، پس، تُهَاجِرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر هَاجَرَ يُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةٌ، ہجرت کرنا (تم ہجرت کر جاتے)

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَرْضِ ہے (اس میں)

فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	تو یہی لوگ ہیں ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، یہی لوگ ہیں (تو یہی لوگ ہیں)

مَاْوٰىهُمْ (مَاْوٰی۔ هُمْ) مَاْوٰی، مضاف، اسم ظرف مکان، ٹھکانہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا ٹھکانہ) جَهَنَّمُ (جہنم، دوزخ)

وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾	اور وہ لوٹنے کی بری جگہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) سَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَآءَ يَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ، برا ہونا (وہ بری ہے)

مَصِيْرًا، اسم ظرف (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّ	مگر بہت کمزور مردوں اور عورتیں اور بچوں میں سے (جو) کوئی تدبیر کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اور وہ کسی راستے کی رہنمائی

لَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾	نہیں پاتے ہیں۔

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اَلْمُسْتَضْعَفِيْنَ۔ اِسْتِضْعَافٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (کمزور وناتواں ضعیف ہے، بے بس) واحد، اَلْمُسْتَضْعَفُ۔

مِنَ الرِّجَالِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلرِّجَالِ، مجرور، مردوں، واحد، اَلرَّجُلُ (مردوں میں سے)

وَالنِّسَآءِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنِّسَآءِ، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ (اور عورتوں)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْوِلْدَانِ، جمع، معرفہ (بچے، لڑکے لڑکیاں) واحد، وَلَدٌ،

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، استطاعت رکھنا طاقت رکھنا (وہ طاقت نہیں رکھتے)

حِيْلَةٌ (بہانہ، چارہ، تدبیر) وَّ، حرف عطف (اور)

لَا يَهْتَدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، رہنمائی پانا، ہدایت پانا (وہ رہنمائی نہیں پاتے) سَبِيْلًا (کسی راستہ کی)

فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ	تو یہی وہ لوگ ہیں امید ہے کہ اللہ ان کو معاف کر دے گا۔

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، یہی وہ لوگ ہیں (تو یہی وہ لوگ ہیں) عَسَى اللّٰهُ۔ عَسٰى، فعل جامد ہے۔ ماضی واحد مذکر ہے اس کی گردان نہیں آتی، یہ لفظ کے اعتبار سے تو ماضی ہے مگر معنٰی کے لحاظ سے مستقبل ہے کیونکہ یہ اس توقع کی اطلاع ہے جس کے وقوع کا وہ خواہش مند ہے، شاید ہے، توقع ہے، امید ہے، اندیشہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (امید ہے اللہ) اَنْ، مصدر یہ (کہ)

يَعْفُوَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَفَا يَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا (وہ معاف کر دے گا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)

وَ كَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾	اور اللہ تعالٰی بہت معاف کرنے والا، بہت بخشنے والا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، **كَانَ**، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب **كَانَ يَكُوْنُ**، مصدر **كَوْنًا**، ہونا، وہ ہے، **اَللّٰهُ**، اللہ (اور ہے اللہ)

عَفُوًّا، اللہ کا صفاتی نام، **عَفْوٌ**، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت معاف کرنے والا، درگزر کرنے والا)

غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام، **غُفْرَانٌ**، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ	اور جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا وہ زمین میں بہت زیادہ ٹھکانے اور کشادگی پائے گا۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، **مَنْ**، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يُهَاجِرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب **هَاجَرَ يُهَاجِرُ**، مصدر **مُهَاجَرَةٌ**، ہجرت کرنا (وہ ہجرت کرے گا) **فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ فِيْ**، حرف جار، میں، **سَبِيْلِ**، مجرور، مضاف، راہ، **اَللّٰهِ**، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں) **يَجِدْ**، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب **وَجَدَ يَجِدُ**، مصدر **وِجْدَانًا**، پانا (وہ پائے گا)

فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، **اَلْاَرْضِ**، مجرور، زمین (زمین میں)

مُرٰغَمًا كَثِيْرًا۔ مُرٰغَمًا، موصوف، ٹھکانہ، جائے پناہ، **كَثِيْرًا**، صفت، **كَثْرَةٌ**، مصدر سے صفت مشبہ، بہت زیادہ (بہت زیادہ ٹھکانے) **وَسَعَةً۔ وَ**، حرف عطف، اور، **سَعَةً**، مصدر ہے، کشادگی، وُسعت (اور کشادگی)

وَ مَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَ قَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ	اور جو ہجرت کرنے والا گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف نکلے ہے پھر اُسے موت پالے تو یقیناً اس کا اجر اللہ پر ثابت ہو گیا۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، **مَنْ**، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يَّخْرُجْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب **خَرَجَ يَخْرُجُ**، مصدر **خُرُوْجًا**، نکلنا (وہ نکلے)

مِنْ بَيْتِهٖ (مِنْ۔ بَيْتِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، **بَيْتِ**، مجرور، مضاف، گھر، **هٖ**، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر

غائب، اپنے (اپنے گھر سے)
مُهَاجِرًا۔ مُهَاجَرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ہجرت کرنے والا)
اِلَى اللّٰهِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)
وَرَسُوْلِهٖ(وَ۔ رَسُوْلِ۔ ہٖ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلِ، مضاف، رسول، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اس کے رسول) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)
يُدْرِكْهُ الْمَوْت(يُدْرِكْ۔ هُ۔ اَلْمَوْتُ) يُدْرِكْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَدْرَكَ يُدْرِكُ، مصدر اِدْرَاكٌ، سمجھنا، پانا، پالے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، اَلْمَوْتُ، موت (پالے اُسے موت)
فَقَدْ(فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)
وَقَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقَعَ يَقَعُ، مصدر وَقُوْعًا، یقینی ہونا، ثابت ہونا، واقع ہونا، لازم ہونا (ثابت ہو گیا) اَجْرُهٗ۔ اَجْرَ، مضاف، اجر، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اُس کا اجر)
عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝	اور اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے) غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)
رَّحِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ	اور جب تم زمین میں سفر پر نکلو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم نماز میں قصر کرو۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (اور جب) ماضی سے پہلے آکر مضارع کے معنیٰ دیتا ہے) ضَرَبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، مارنا، سفر پر نکلنا (تم

سفر پر نکلو) فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَلَيْسَ (فَ۔ لَيْسَ) فَ، حرف عطف، تو، لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس کا فعل مضارع اور امر نہیں آتا ہے، نہیں ہے (تو نہیں ہے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

جُنَاحٌ (گناہ) جُنُوْحٌ، مصدر سے ماخوذ، ایک طرف مائل ہونے کے، وہ گناہ جو انسان کو حق سے غافل کر دے

اَنْ، مصدریہ (کہ) تَقْصُرُوْا، اصل میں تَقْصُرُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَصَرَ يَقْصُرُ، مصدر قَصْرًا اَوَّ قُصُوْرًا، قصر کرنا، مختصر کرنا (تم قصر کرو)

مِنَ الصَّلٰوةِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنیٰ فِيْ، میں، اَلصَّلٰوةِ، مجرور، نماز (نماز میں)

اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اگر تم ڈرو کہ وہ لوگ تمہیں ستائیں گے جو کفر کرتے ہیں۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) فعل ماضی سے پہلے تو وہ مضارع کے معنی دیتا ہے۔

خِفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، خوف کھانا (تم ڈرو)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يَفْتِنَكُمْ (يَفْتِنَ۔ كُمْ) يَفْتِنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَتَنَ يَفْتِنُ، مصدر فَتْنًا وَّفُتُوْنًا، آزمائش میں ڈالنا، ستانا، وہ ستائیں گے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ ستائیں گے تمہیں)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، اِنْ کی وجہ سے ترجمہ (وہ کفر کرتے ہیں)

اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾	بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔

اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْكٰفِرِيْنَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (بے شک کافر)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

عَدُوًّا مُّبِيْنًا۔ عَدُوًّا، موصوف، دشمن، مُبِيْنًا، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، ظاہر کرنے والا، کھلا، واضح (کھلا دشمن)

وَ اِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَ لْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۣ	اور جب آپ ان میں ہوں پس آپ اُن کیلئے نماز کھڑی کریں تو چاہیے کہ اُن میں سے ایک جماعت آپ کے ساتھ کھڑی ہو اور چاہیے کہ وہ اپنے ہتھیار پکڑے رکھیں۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنٰی شرط، جب (اور جب) ماضی سے پہلے آکر فعل مضارع کے معنٰی دیتا ہے، كُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ ہوں)

فِيْهِمْ (فِیْ۔ هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان میں)

فَاَقَمْتَ (فَ۔ اَقَمْتَ) فَ، حرف عطف، پس، اَقَمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، کھڑا کرنا، آپ کھڑی کریں (پس آپ کھڑی کریں)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے) اَلصَّلٰوةَ (نماز)

فَلْتَقُمْ (فَ۔ لْ۔ تَقُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر، چاہیے کہ، تَقُمْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامٌ، کھڑا ہونا، کھڑی ہو (تو چاہیے کہ کھڑی ہو) طَآئِفَةٌ (ایک جماعت)

مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

مَّعَكَ (مَعَ۔ كَ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے ساتھ)

وَلْيَاْخُذُوْا (وَ۔ لْ۔ يَاْخُذُوْا) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر، چاہے کہ، يَاْخُذُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، وہ پکڑے رکھیں (اور چاہیے کہ وہ سب پکڑے رکھیں)

اَسْلِحَتَهُمْ (اَسْلِحَتَ۔ هُمْ) اَسْلِحَتَ، مضاف، ہتھیار، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، (اپنے ہتھیار)

فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠	پھر جب وہ سجدہ کرلیں تو چاہیے کہ وہ تم(لوگوں) کے پیچھے ہو جائیں۔

فَاِذَا(فَ۔اِذَا)فَ، حرف عطف، پھر،اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (پھر جب) فعل ماضی سے پہلے آکر مضارع کے معنیٰ دیتا ہے۔

سَجَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا(وہ سجدہ کرلیں)

فَلْيَكُوْنُوْا(فَ۔لْ۔يَكُوْنُوْا)فَ، حرف عطف، تو،لْ، لام امر، چاہے کہ،يَكُوْنُوْا، فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ سب ہو جائیں(تو چاہیے کہ وہ سب ہو جائیں)

مِنْ وَّرَآءِ كُمْ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،وَرَآءِ، مضاف، مجرور، پیچھے،كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، تم کے (تم(لوگوں) کے پیچھے)

وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ	اور چاہیے کہ دوسری جماعت آئے جنہوں نے نماز نہیں پڑھی پس چاہیے کہ وہ آپ کے ساتھ نماز پڑھیں اور چاہیے کہ وہ اپنے بچاؤ کا سامان اور اپنے ہتھیار پکڑے رکھیں۔

وَلْتَاْتِ(وَ۔لْ۔تَاْتِ)وَ، حرف عطف، اور،لْ، لام امر، چاہیے کہ،تَاْتِ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰى يَاْتِىْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آئے (اور چاہیے کہ وہ آئے)

طَآئِفَةٌ (جماعت) اُخْرٰى (دوسری)

لَمْ يُصَلُّوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب صَلّٰى يُصَلِّىْ، مصدر صَلَاةٌ وَّتَصْلِيَةٌ، نماز پڑھنا، (اُنہوں نے نماز نہیں پڑھی)

فَلْيُصَلُّوْا(فَ۔لْ۔يُصَلُّوْا)فَ، حرف عطف، پس،لْ، لام امر، چاہیے کہ،يُصَلُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَلّٰى يُصَلِّىْ، مصدر صَلَاةٌ، نماز پڑھنا، وہ نماز پڑھیں (پس چاہیے کہ وہ نماز پڑھیں)

مَعَكَ(مَعَ۔كَ)مَعَ، مضاف، ساتھ ،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے ساتھ)
وَلْيَاْخُذُوْا(وَ۔لْ۔يَاْخُذُوْا) وَ، حرف عطف، اور، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَاْخُذُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، وہ پکڑے رکھیں (اور چاہیے کہ وہ پکڑے رکھیں)
حِذْرَكُمْ۔ حِذْرَ، مضاف، اسم، بچاؤ کا سامان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے بچاؤ کا سامان)وَ، حرف عطف (اور)
اَسْلِحَتَهِمْ (اَسْلِحَتَ۔هِمْ)اَسْلِحَتَ، مضاف، ہتھیاروں، واحد، سَلَاحٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ہتھیاروں)

وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَ اَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ	وہ لوگ چاہتے ہیں جنہوں نے کفر کیا کاش تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان سے غافل ہو جاؤ تو وہ تم پر ٹوٹ پر پڑیں ایک دم ٹوٹ پڑنا۔

وَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَدَّ يَوَدُّ، مصدر وَدًّا وَمَوَدَّةٌ، چاہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہتا ہے)
اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) لَوْ، تمنائی (کاش)
تَغْفُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر غَفَلَ يَغْفُلُ، مصدر غَفْلَةٌ، غفلت کرنا، غافل ہونا (تم غافل ہو جاؤ)
عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ (عَنْ۔اَسْلِحَتِ۔كُمْ)عَنْ، حرف جار، سے، اَسْلِحَتِ، مجرور، مضاف، ہتھیاروں، واحد، سَلَاحٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر اپنے (اپنے ہتھیاروں سے)
وَاَمْتِعَتِكُمْ (وَ۔اَمْتِعَتِ۔كُمْ)وَ، حرف عطف، اور، اَمْتِعَتِ، مضاف، سازو سامان، واحد، مَتَاعٌ، ہر قسم کا مال واسباب جس سے اس دنیا میں نفع اندوز ہو سکے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اور اپنے سامان سے)

فَيَمِيْلُوْنَ (فَ۔يَمِيْلُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، يَمِيْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَالَ يَمِيْلُ، مصدر مَيْلًا، ٹوٹ پڑنا، اچانک حملہ کرنا (تو وہ ٹوٹ پڑیں)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

مَيْلَةً وَّاحِدَةً۔ مَيْلَةً، موصوف، مصدر منصوب، مَيْلٌ، کے معنٰی میں راستی سے مڑ جانا، مَيْلٌ، کے بعد اگر عَلٰى ہو تو حملہ کرنے کے معنٰی ہوتے ہیں، ٹوٹ پڑنا، اچانک حملہ کرنا، وَاحِدَةً، صفت اسم فاعل واحد مؤنث، ایک بار، ایک دم (ایک دم ٹوٹ پڑنا، یکبارگی حملہ کرنا)

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ	اور تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اگر تمہیں بارش کی وجہ سے کوئی تکلیف ہو یا تم بیمار ہو کہ تم اپنے ہتھیاروں کو اتار کر رکھو

وَلَا جُنَاحَ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہیں، جُنَاحَ، کوئی گناہ، جُنُوْحٌ، مصدر سے، ایسا گناہ جو حق سے دور کرے اور دوسری طرف جھکا دے (اور کوئی گناہ نہیں ہے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

بِكُمْ (بِ۔كُمْ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہیں)

اَذًى (کوئی تکلیف) ہر وہ ضرر جو کسی جاندار کی روح یا جسم کو پہنچے خواہ وہ ضرر دنیا میں ہو یا آخرت میں۔

مِنْ مَّطَرٍ۔ مِنْ، حرف جار، برائے سبب وعلت، کی وجہ سے، مَطَرٍ، مجرور، بارش (بارش کی وجہ سے)

اَوْ، حرف عطف (یا) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

مَّرْضٰٓى (مریض) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَضَعُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَضَعَ يَضَعُ، مصدر وَضْعًا وَّمَوْضِعًا، ہٹانا، اتارنا (تم اتار کر رکھو)

اَسْلِحَتَكُمْ (اَسْلِحَتَ۔ كُمْ) اَسْلِحَتَ، مضاف، ہتھیاروں، واحد، سَلَاحٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے ہتھیاروں کو)

وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ	اور تم اپنے بچاؤ کے سامان کو پکڑے رکھو۔

وَ، حرف عطف (اور) خُذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا (تم پکڑے رکھو)

حِذْرَكُمْ۔ حِذْرَ، مضاف، بچاؤ کا سامان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے بچاؤ کے سامان)

اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾	بے شک اللہ نے کافروں کے لئے رسوا کرنے والا عذاب تیار کرر کھا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

اَعَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعَدَّ يُعِدُّ، مصدر اِعْدَادًا، تیار کرنا (تیار کرر کھا ہے)

لِلْكٰفِرِيْنَ (لِ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کیلئے)

عَذَابًا مُّهِيْنًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، سزا، مُهِيْنًا، صفت، اِهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ذلیل کرنے والا، رسوا کرنے والا (رسوا کرنے والا عذاب)

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ	پھر جب تم نماز ادا کر چکو تو اللہ کا ذکر کھڑے ہونے کی حالت میں اور بیٹھے ہوئے اور اپنے پہلوئوں کے بل (لیٹے ہوئے) کرتے رہو۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پس، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (پس جب)

قَضَيْتُمْ، فعل ماضی مذکر حاضر قَضٰى يَقْضِيْ، مصدر قَضَآءٌ، پورا کرنا، ادا کرنا، فیصلہ کرنا (تم ادا کر چکو)

اَلصَّلٰوةَ (نماز) فَاذْكُرُوْا (فَ۔ اُذْكُرُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا (تو تم ذکر کرتے رہو) اَللّٰهَ (اللہ کا)

قِیٰمًا، مصدر ہے، کھڑا ہونا، بیٹھنے سے اٹھنا، قَآئِمٌ، کی جمع (کھڑے ہونے والے، کھڑے ہونے کی حالت، کھڑے ہوئے) وَّ، حرف عطف (اور)

قُعُوْدًا، جمع، قَاعِدٌ، واحد (بیٹھنے والے، بیٹھے ہوئے) وَّ، حرف عطف (اور)

عَلٰی جُنُوْبِکُمْ (عَلٰی۔ جُنُوْبِ۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کے بل، جُنُوْبِ، مجرور، مضاف، پہلوؤں، واحد، جَنْبٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے پہلوؤں کے بل (لیٹے ہوئے))

فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ	پس جب تم کو اطمینان ہو جائے تو نماز قائم کرو۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پس، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (پس جب)

اِطْمَاْنَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِطْمَاَنَّ یَطْمَئِنُّ، مصدر اِطْمِیْنَانٌ، اطمینان ہونا، سکون ہونا (تم کو اطمینان ہو جائے)

فَاَقِیْمُوْا (فَ۔ اَقِیْمُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اَقِیْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَۃٌ، قائم کرنا (تو تم قائم کرو) اَلصَّلٰوۃَ (نماز)

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾	بے شک نماز مومنوں پر مقررہ اوقات میں فرض ہے

اِنَّ الصَّلٰوۃَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلصَّلٰوۃَ، نماز (بے شک نماز)

کَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، مجرور، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں پر)

کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا۔ کِتٰبًا، موصوف، حکم ازلی، فرض، لکھی کتاب، مَوْقُوْتًا، صفت، وَقْتٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، وقت مقرر کیا ہوا، مقررہ اوقات میں (مقررہ اوقات میں فرض)

وَلَا تَهِنُوْا فِی ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ	اور (دشمن) قوم کا پیچھا کرنے میں ہمت نہ ہارو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَهِنُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر وَهَنَ يَهِنُ، مصدر وَهْنٌ، کمزوری دکھانا، ہمت ہارنا (تم ہمت نہ ہارو) فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اِبْتِغَآءِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، چاہنا، تلاش کرنا، پیچھا کرنا، اَلْقَوْمِ، مضاف الیہ، معرفہ، خاص قوم یعنی دشمن قوم ((دشمن) قوم کا پیچھا کرنے میں)

اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ	اگر تم تکلیف اٹھاتے ہو تو یقیناً وہ (بھی) تکلیف اٹھاتے ہیں جیسا کہ تم تکلیف اٹھاتے ہو۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) تَكُوْنُوْا، اصل میں تَكُوْنُوْنَ تھا، اِنْ، کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

تَاْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَلِمَ يَاْلَمُ، مصدر اَلَمٌ، تکلیف اٹھانا (تم تکلیف اٹھاتے ہو)

فَاِنَّهُمْ (فَ۔ اِنَّ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو یقیناً وہ)

يَاْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَلِمَ يَاْلَمُ، مصدر اَلَمٌ، تکلیف اٹھانا (وہ تکلیف اٹھاتے ہیں)

كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ) كَمَا سے مقصود یہ ہوتا ہے کہ کسی فعل کی طرف فوری سبقت کرنے کیلئے مخاطب کو آمادہ کیا جائے۔

تَاْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَلِمَ يَاْلَمُ، مصدر اَلَمٌ، تکلیف اٹھانا (تم تکلیف اٹھاتے ہو)

وَ تَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۚ	اور تم اللہ سے وہ امید رکھتے ہو جو وہ امید نہیں رکھتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) تَرْجُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَجَا يَرْجُوْ، مصدر رِجَآءٌ، امید رکھنا (تم امید رکھتے ہو) مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے) مَا، موصولہ (وہ جو)

لَا يَرْجُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَا يَرْجُوْ، مصدر رِجَآءٌ، امید رکھنا (وہ امید نہیں رکھتے)

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾	اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

ع ۱۵ / ۱۲

وَكَانَ اللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (اور اللہ ہے)

عَلِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ	بے شک ہم نے آپ کی طرف کتاب کو حق کے ساتھ نازل کیا تاکہ آپ لوگوں کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے آپ کو دکھایا۔

اِنَّا(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (ہم نے نازل کیا)

اِلَيْكَ(اِلٰى،كَ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف، تک، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری، آپ (آپ کی طرف)

الْكِتٰبِ (خاص کتاب) بِالْحَقِّ(بِ۔الْحَقِّ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، الْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

لِتَحْكُمَ (لِ۔تَحْكُمَ)لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَحْكُمَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (تاکہ آپ فیصلہ کریں)

بَيْنَ النَّاسِ۔بَيْنَ، مضاف، درمیان، النَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے (لوگوں کے درمیان)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، کے مطابق، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کے مطابق جو)

اَرٰىكَ(اَرٰى۔كَ)اَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرٰى يُرِىْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، اس نے دکھایا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (اس نے آپ کو دکھایا، آپ کو شناسا کیا) اَللّٰهُ (اللہ نے)

وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾	اور آپ خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑا کرنے والے نہ ہوں

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَكُنْ، فعل ناقص نہی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ نہ ہوں)

لِّلْخَآئِنِيْنَ (لِ۔ اَلْخَآئِنِيْنَ) لِ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَلْخَآئِنِيْنَ، مجرور، خِيَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر کا صیغہ، خیانت کرنے والے، واحد، خَآئِنٌ (خیانت کرنے والوں کی طرف سے)

خَصِيْمًا۔ خَصْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ ہے (بہت جھگڑا کرنے والا، سخت جھگڑالو)

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ	اور آپ اللہ سے بخشش مانگیں۔

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِسْتَغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، آپ بخشش مانگیں، اَللّٰهَ، اللہ سے (اور آپ اللہ سے بخشش مانگیں)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ﴿۱۰۶﴾	بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا وہ ہے (بے شک اللہ ہے)

غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ	اور آپ ان لوگوں کی طرف سے جھگڑا نہ کریں جو اپنی جانوں سے خیانت کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُجَادِلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا، (آپ جھگڑا نہ کریں)

عَنِ الَّذِيْنَ۔ عَنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو، (اُن لوگوں کی طرف سے جو)

يَخْتَانُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِخْتَانَ يَخْتَانُ، مصدر اِخْتِيَانٌ، خیانت کرنا (وہ خیانت کرتے ہیں) اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع

مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں سے)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝	بے شک اللہ پسند نہیں کرتا جو بہت خیانت کرنے والا، گناہ کرنے والا ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ فعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
لَايُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ پسند نہیں کرتا) مَنْ كَانَ۔ مَنْ، اسم موصول، جو، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (جو ہو) خَوَّانًا۔ خِيَانَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت خیانت کرنے والا، دغاباز)
اَثِيْمًا۔ اِثْمٌ، مصدر بروزن فَعِيلٌ، بمعنیٰ فاعل (گناہ کرنے والا، گنہگار)

يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ	وہ لوگوں سے چھپتے ہیں اور وہ اللہ سے نہیں چھپ سکتے حالانکہ وہ (اللہ) اُن کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ رات کو اس بات کا مشورہ کرتے ہیں جسے وہ (اللہ) پسند نہیں کرتا۔

يَسْتَخْفُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَخْفٰى يَسْتَخْفِىْ، مصدر اِسْتِخْفَآءٌ، چھپنا (وہ چھپتے ہیں)
مِنَ النَّاسِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں سے) وَ، حرف عطف (اور)
لَايَسْتَخْفُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَخْفٰى يَسْتَخْفِىْ، مصدر اِسْتِخْفَآءٌ، چھپنا (وہ چھپ نہیں سکتے) مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)
وَهُوَ مَعَهُمْ (وَ۔ هُوَ۔ مَعَ۔ هُمْ) وَ، حالیہ، حالانکہ، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، مَعَ، مضاف، ساتھ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (حالانکہ وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے)
اِذْ، اسم ظرف ماضی (جب، جس وقت)
يُبَيِّتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَيَّتَ يُبَيِّتُ، مصدر تَبْيِيْتٌ، رات کو مشورہ کرنا (وہ رات کو مشورہ

کرتے ہیں) مَا، موصولہ (اس کا جسے)
لَا يَرْضٰى، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب رَضِيَ يَرْضٰى، مصدر رِضًى، راضی ہونا، پسند کرنا (وہ پسند نہیں کرتا) مِنَ الْقَوْلِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْقَوْلِ، مجرور، بات (بات)

وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾	اور اللہ تعالیٰ اس کو جو وہ عمل کرتے ہیں گھیرے ہوئے ہیں۔

وَكَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)
يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)
مُحِيْطًا۔ اِحَاطَةٌ، مصدر سے اسم فاعل مفرد (ہر طرف سے گھیرے ہوئے، پورا قابو رکھنے والا، احاطہ کرنے والا)

هٰاَنْتُمْ هٰؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	سن لو یہ تم لوگ ہو کہ دنیا کی زندگی میں اُن کی طرف سے تم نے جھگڑا کیا۔

هٰاَنْتُمْ (هَا۔ اَنْتُمْ) هَا، کلمہ تنبیہ، آگاہ ہو جاؤ، سن لو، ہاں، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (سن لو تم)
هٰؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (یہ لوگ)
جٰدَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا (تم نے جھگڑا کیا)
عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی طرف سے) فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْحَيٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی میں)

فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾	تو اللہ سے قیامت کے دن اُن کی طرف سے کون جھگڑا کرے گا؟ یا کون اُن پر وکالت کرنے والا ہو گا؟

فَمَنْ(فَ۔مَنْ)فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، استفہامیہ، کون (تو کون)
يُجَادِلُ اللهَ۔يُجَادِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا، وہ جھگڑا کرے گا، اَللهَ، سے (وہ اللہ سے جھگڑا کرے گا)
عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ)عَنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی طرف سے) يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)
اَمْ، حرف عطف (یا) مَّنْ، استفہامیہ (کون)
يَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوگا)
عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ)عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)
وَكِيْلًا۔وَكِلٌ، مصدر سے صفت مشبہ (مددگار، حمایتی کارساز، وکالت کرنے والا)

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۱۰	اور جو کوئی برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش مانگے وہ اللہ کو بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا پائے گا

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)
يَّعْمَلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (عمل کرے)
سُوْٓءً۔سَوْءٌ، مصدر سے اسم (کوئی برائی) اَوْ، حرف عطف (یا)
يَظْلِمْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (وہ ظلم کرے)
نَفْسَهٗ۔نَفْسَ، مضاف، نفس، جان، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جان پر)
ثُمَّ، حرف عطف (پھر)
يَسْتَغْفِرِ اللهَ۔يَسْتَغْفِرِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، وہ بخشش مانگے، اَللهَ، اللہ سے (وہ اللہ سے بخشش مانگے)

يَجِدِ اللّٰهَ۔ يَجِدْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا، وہ پائے گا، اَللّٰهَ، اللہ (وہ پائے گا اللہ کو) غَفُوْرًا، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمًا۔ رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ	اور جو گناہ کماتا ہے تو در حقیقت وہ اس کو اپنی جان پر کماتا ہے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يَّكْسِبْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (وہ کماتا ہے)

اِثْمًا (گناہ) جمع، اٰثَامٌ، فَاِنَّمَا (فَ۔ اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، پس، تو، اِنَّمَا، کلمہ حصر، در حقیقت، بے شک (تو در حقیقت) يَكْسِبُهٗ (يَكْسِبُ۔ هٗ) يَكْسِبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا، وہ کماتا ہے، هٗ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع اِثْمًا ہے (وہ کماتا ہے اس (گناہ) کو)

عَلٰى نَفْسِهٖ (عَلٰى۔ نَفْسِ۔ هٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جان پر)

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾	اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے) عَلِيْمًا۔ عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَكِيْمًا۔ حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾	اور جو کسی خطا کا یا کسی گناہ کا ارتکاب کرے پھر اس کی کسی بے گناہ پر تہمت لگا دے تو یقیناً اس نے ایک بڑے بہتان کا اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھایا۔

ع ۱۶

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)
يَّكْسِبْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (وہ کماتا ہے)
خَطِيْٓئَةً (کسی خطا کا) اَوْ، حرف عطف (یا) اِثْمًا (کسی گناہ کا) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)
يَرْمِ، اصل میں، يَرْمِيْ تھا، شرط کی وجہ سے ی گر گئی ہے، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَمٰى يَرْمِيْ، مصدر رَمْيًا وَّرَمَايَةٌ، پھینکنا، تہمت لگانا، الزام لگانا (وہ تہمت لگا دے)
بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کی، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)
بَرِيْٓئًا۔بَرَآءَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، بے تعلق، بے گناہ (کسی بے گناہ پر)
فَقَدِ (فَ۔قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)
اِحْتَمَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِحْتَمَلَ يَحْتَمِلُ، مصدر اِحْتِمَالٌ، بوجھ اٹھانا (اُس نے بوجھ اٹھایا)
بُهْتَانًا (بڑے بہتان) ایسا صریح جھوٹ جس کو سن کر سننے والا حیران و ششدر رہ جائے۔
وَ حرف عطف (اور) اِثْمًا مُّبِيْنًا، اِثْمًا، موصوف گناہ، مُبِيْنًا، صفت، کھلا، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا، واضح، واضح کرنے والا (کھلا گناہ)

وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ رَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ	اور اگر آپ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی یقیناً ان میں سے ایک گروہ نے قصد کر لیا تھا کہ وہ آپ کو بہکا دیں

وَلَوْلَا۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اور اگر نہ ہوتا)
فَضْلُ اللّٰهِ۔فَضْلُ، مضاف، فضل، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا فضل)
وَرَحْمَتُهٗ (وَ۔رَحْمَتُ۔هٗ) وَ، حرف عطف، اور، رَحْمَتُ، مضاف، رحمت، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، ضمیر کا مرجع اللہ ہے (اور اس کی رحمت)
لَهَمَّتْ (لَ۔هَمَّتْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، هَمَّتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب هَمَّ يَهُمُّ، مصدر هَمًّا وَّمَهَمَّةٌ،

قصد کرنا(اس نے قصد کر لیا) طَّآئِفَةٌ (ایک گروہ نے)

مِّنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يُّضِلُّوْكَ (يُضِلُّوْا۔كَ) يُضِلُّوْا، اصل میں يُضِلُّوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، بہکانا، گمراہ کرنا، وہ بہکا دیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو بہکا دیں)

وَ مَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ	حالانکہ وہ نہیں بہکاتے مگر اپنے نفسوں کو اور وہ آپ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے۔

وَمَا۔وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں (حالانکہ نہیں)

يُضِلُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، بہکانا، گمراہ کرنا (وہ بہکاتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے نفسوں کو، اپنے آپ کو)

وَمَا۔وَ، حرف عطف اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

يَضُرُّوْنَكَ (يَضُرُّوْنَ۔كَ) يَضُرُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ضَرَّ يَضُرُّ، مصدر ضَرًّا اوَ ضُرًّا، نقصان دینا، بگاڑنا، تکلیف دینا، وہ بگاڑ سکتے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (وہ بگاڑ سکتے آپ کا)

مِنْ شَيْءٍ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (کوئی چیز، کچھ بھی)

وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ	اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت اتاری اور آپ کو سکھایا ہے جو آپ نہیں جانتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنْزَلَ اللّٰهُ۔اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اُتارنا، اتاری ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے اتاری ہے)

عَلَيْكَ (عَلٰی۔كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، آپ (آپ پر)
الْکِتٰبَ (خاص کتاب) وَ، حرف عطف (اور) الْحِکْمَةَ (حکمت)
عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمًا، تعلیم دینا، سکھانا، سکھایا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (سکھایا آپ کو) مَا، موصولہ (جو)
لَمْ تَكُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، لَمْ، مضارع کو جزم اور ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے (نہیں تھے آپ)
تَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (آپ جانتے)

وَ كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾	اور اللہ کا آپ پر بہت بڑا فضل ہے۔

الثلثة

وَ، حرف عطف (اور) کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
فَضْلُ اللّٰهِ۔ فَضْلُ، مضاف، فضل، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا فضل)
عَلَيْكَ (عَلٰی۔كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)
عَظِيْمًا۔ عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت بڑا، عظیم)

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ	ان کی سرگوشیوں میں سے اکثر میں کوئی خیر نہیں سوائے اس کے جو صدقہ کرنے کا یا اچھی بات کا یا لوگوں کے درمیان صلح کرانے کا حکم دے۔

لَا خَيْرَ۔ لَا، نافیہ، نہیں، خَيْرَ، کوئی خیر (کوئی خیر نہیں)
فِيْ كَثِيْرٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، كَثِيْرٍ، مجرور، کَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت، زیادہ، اکثر (اکثر میں)
مِنْ نَّجْوٰىهُمْ (مِنْ۔ نَجْوٰی۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، نَجْوٰی، مجرور، یہ، نَجْوَةٌ، سے ماخوذ ہے جس کے معنٰی اونچی زمین کے ہے جو دوسری زمینوں سے ممتاز ہوتی ہے، سرگوشی سے کہی ہوئی بات غیر کے سننے

سے محفوظ ہوتی ہے، اس لئے نَجْوَةٌ کے مشابہ ہے، مضاف، سرگوشی، راز کی بات، کانا پھوسی،
هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی سرگوشیوں میں سے)
اِلَّا، کلمہ استثنا (سوائے، مگر) مَنْ، اسم موصول (اس کے جو)
اَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ يَأْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (حکم دے)
بِصَدَقَةٍ (بِ۔صَدَقَةٍ) بِ، حرف جار، کا، صَدَقَةٍ، مجرور، خیرات، زکوٰۃ، اللہ کی راہ میں بغرض ثواب مال خرچ کرنا (صدقہ کرنے کا) اَوْ، حرف عطف (یا)
مَعْرُوْفٍ۔عِرْفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول، معروف کے لغوی معنیٰ ہیں، جانی پہچانی ہوئی بات، معروف ہر اس بات کو کہتے ہیں جس کا اچھا ہونا عقل سلیم سے جانا گیا ہو (اچھی بات، نیکی، بھلائی، دستور)
اَوْ، حرف عطف (یا) اِصْلَاحٍ، مصدر ہے (صلح کرانا، سنوارنا)
بَيْنَ النَّاسِ۔بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے (لوگوں کے درمیان)

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾	اور جو یہ کام اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کیلئے کرے گا تو عنقریب ہم اُسے بہت بڑا اجر عطا کریں گے۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)
يَّفْعَلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کام کرنا (کام کرے گا)
ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) اِبْتِغَآءَ، مصدر (حاصل کرنا، چاہنا، تلاش کرنا)
مَرْضَاتِ اللّٰهِ۔مَرْضَاتِ، مضاف، مصدر میمی ہے، پسند کرنا، رضامند ہونا، خوشنودی، رضامندی،
اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی رضامندی)
فَسَوْفَ (فَ۔سَوْفَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوْفَ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کے معنیٰ دیتا ہے (تو عنقریب) نُؤْتِيْهِ (نُؤْتِيْ۔هِ) نُؤْتِيْ، فعل مضارع جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، عطا کرنا، ہم عطا کریں

گے ،ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اُس کو (ہم اس کو عطا کریں گے)

اَجْرًا عَظِيْمًا۔ **اَجْرًا**، موصوف ،اجر ،بدلہ ،**عَظِيْمًا**، صفت ،**عَظْمَةٌ**، مصدر سے صفت مشبہ ،بہت بڑا، عظیم (بہت بڑا اجر)

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ	اور جو رسول کی مخالفت کرے اس کے بعد کہ اس کیلئے ہدایت واضح ہو چکی اور وہ مومنوں کے راستے کے علاوہ (کسی اور) کی پیروی کرے ہم اُسے پھیر رکھیں گے جدھر وہ پھر گیا ہے اور ہم اُسے جہنم میں داخل کریں گے۔

وَمَنْ۔ **وَ**، حرف عطف ،اور ،**مَنْ**، اسم موصول شرطیہ ،جو (اور جو)

يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ۔ **يُشَاقِقِ**، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم **شَاقَّ يُشَاقِقُ**، مصدر **شِقَاقًا**، مخالفت کرنا، مخالفت کرے ،**الرَّسُوْلَ**، رسول کی (رسول کی مخالفت کرے)

مِنْ بَعْدِ۔ **مِنْ**، حرف جار ،ترجمہ کی ضرورت نہیں ،**بَعْدِ**، مجرور ،بعد (اس کے بعد) **مَا**، مصدریہ (کہ)

تَبَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب **تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ**، مصدر **تَبَيُّنًا**، واضح ہونا (واضح ہو چکی)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) **لَ**، حرف جار ،کیلئے ،**هٗ**، مجرور ،ضمیر واحد مذکر غائب ،اُس (اُس کیلئے)

اَلْهُدٰى، مصدر (ہدایت ،راستہ) **وَ**، حرف عطف (اور)

يَتَّبِعْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب **اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ**، مصدر **اِتِّبَاعٌ**، پیروی کرنا (وہ پیروی کرے)

غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ (**غَيْرَ**۔ **سَبِيْلِ**۔ **اَلْمُؤْمِنِيْنَ**) **غَيْرَ**، مضاف ،علاوہ ،**سَبِيْلِ**، مضاف الیہ مضاف، راستہ کے ،**اَلْمُؤْمِنِيْنَ**، مضاف الیہ ،**اِيْمَانًا**، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ،ایمان والوں ،مومنوں کے ، واحد ،**اَلْمُؤْمِنُ** (مومنوں کے راستے کے علاوہ)

نُوَلِّهٖ (**نُوَلِّ**۔ **هٖ**) **نُوَلِّ**، فعل مضارع جمع متکلم **وَلّٰى يُوَلِّيْ**، مصدر **تَوْلِيَةٌ**، منہ موڑنا ،پھیرنا ،ہم پھیرے رکھیں

گے ،ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (ہم اسے پھیر رکھیں گے) مَا، موصولہ (جدھر)
تَوَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، پھرنا (وہ پھر گیا ہے)
وَنُصْلِهٖ (وَ ۔ نُصْلِ ۔ ہٖ) وَ، حرف عطف، اور، نُصْلِ، فعل مضارع جمع متکلم اَصْلٰی یُصْلِیْ، مصدر اِصْلَآءٌ، داخل کرنا، ہم داخل کریں گے ،ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اور ہم اسے داخل کریں گے)
جَهَنَّمَ (جہنم میں)

وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾	اور وہ لوٹنے کی بری جگہ ہے۔

ع ۱۷

وَ، حرف عطف (اور) سَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَآءَ یَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ، برا ہونا (وہ بری ہے)
مَصِيْرًا، اسم ظرف مکان (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ، جگہ)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ	بے شک اللہ نہیں بخشے گا کہ اُس کے ساتھ شریک بنایا جائے اور وہ بخش دے گا جو اس کے علاوہ ہے جس کو وہ چاہے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
لَا يَغْفِرُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ وَّمَغْفِرَةٌ، بخشنا، معاف کرنا (نہیں بخشے گا) اَنْ، مصدریہ (کہ)
يُشْرَكَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شرک کرنا، شریک بنانا (شریک بنایا جائے) بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ ،ہٖ مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)
وَ، حرف عطف (اور) يَغْفِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا (وہ بخش دے گا) مَا، موصولہ (جو) دُوْنَ (علاوہ ہے) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (اس، یہ)
لِمَنْ (لِ ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کو)
يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے گا)

وَ مَنۡ یُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِیۡدًا ﴿۱۱۶﴾	اور جو اللہ کے ساتھ شریک بنائے تو یقیناً وہ بہت دور کی گمراہی میں بھٹک گیا۔

وَمَنۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

یُشۡرِكۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَشۡرَكَ یُشۡرِكُ، مصدر اِشۡرَاكًا، شرک کرنا، شریک بنانا (شریک بنائے) بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ)

فَقَدۡ (فَ۔ قَدۡ) فَ، حرف عطف، تو، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضَلَالًا، گمراہ ہونا، بھٹک جانا (وہ بھٹک گیا)۔

ضَلٰلًۢا بَعِیۡدًا۔ ضَلٰلًا، موصوف، مصدر ہے، گمراہی، بھٹکنا، گم ہو جانا، راہ سے دور ہو جانا، بَعِیۡدًا، صفت، بُعۡدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت دور کی، دور (بہت دور کی گمراہی)

اِنۡ یَّدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ	وہ اس (اللہ) کے سوا نہیں پکارتے مگر عورتوں کو

اِنۡ، نافیہ (نہیں) یَدۡعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَةٌ، پکارنا، دُعا کرنا (وہ پکارتے)

مِنۡ دُوۡنِهٖ (مِنۡ۔ دُوۡنِ۔ ہٖ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے سوا)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) اِنٰثًا (عورتوں) مونثوں، واحد، اُنۡثٰی، کافر بتوں کو زیوروں سے آراستہ کر کے عورتوں کے ناموں سے نامزد کرتے۔

وَ اِنۡ یَّدۡعُوۡنَ اِلَّا شَیۡطٰنًا مَّرِیۡدًا ﴿۱۱۷﴾	اور وہ نہیں پکارتے مگر سرکش شیطان کو

وَاِنۡ۔ وَ، حرف عطف اور، اِنۡ، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

یَدۡعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا یَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَةٌ، پکارنا، دُعا کرنا (وہ پکارتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) شَیۡطٰنًا مَّرِیۡدًا۔ شَیۡطٰنًا، موصوف، شیطان، مَرِیۡدًا، صفت، مُرُوۡدًا، مصدر سے

صفت مشبہ، سرکش، ہر خیر سے خالی (سرکش شیطان)

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ	اللہ نے اس پر لعنت کی ہے۔

لَعَنَهُ اللّٰهُ (لَعَنَ۔ ہُ۔ اَللّٰهُ) لَعَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَعَنَ يَلْعَنُ، مصدر لَعْنًا، لعنت کرنا، لعنت کی ہے، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس پر، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے اس پر لعنت کی ہے)

وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾	اور اس (شیطان) نے کہا ضرور بضرور میں تیرے بندوں سے ایک مقرر حصہ لے لوں گا۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُس (شیطان) نے کہا) لَاَتَّخِذَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، لینا، (ضرور بضرور میں لے لوں گا)

مِنْ عِبَادِكَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، غلاموں، واحد، عَبْدٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے بندوں میں سے)

نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا۔ نَصِيْبًا، موصوف، ایک حصہ، وراثت سے، انسانوں سے ایک حصہ اللہ کا فرمانبردار، ایک حصہ شیطان کا فرمانبردار، مَفْرُوْضًا، صفت، اسم مفعول فَرْضٌ، مصدر سے کاٹ کر الگ کیا ہوا، مقرر (ایک مقرر حصہ)

وَّ لَاُضِلَّنَّهُمْ وَ لَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ	اور ضرور بضرور میں انہیں گمراہ کروں گا اور ضرور بضرور میں انہیں امیدیں دلاتا رہوں گا اور ضرور بضرور میں انہیں حکم دوں گا پس ضرور بضرور وہ جانوروں کے کان چیر دیں گے اور ضرور بضرور میں انہیں حکم دوں گا پس ضرور بضرور وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی صورتوں کو تبدیل (بگاڑ) کردیں گے

وَلَاُضِلَّنَّهُمْ (وَ۔لَاُضِلَّنَّ۔هُمْ)وَ، حرف عطف، اور، لَاُضِلَّنَّ، فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، ضرور بضرور میں گمراہ کروں گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور ضرور بضرور میں اُنہیں گمراہ کروں گا)

وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ (وَ۔لَاُمَنِّيَنَّ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، لَاُمَنِّيَنَّ، فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم مَنّٰى یُمَنِّيْ، مصدر تَمْنِيَةٌ، امید دلانا، ضرور بضرور میں امید دلاتا رہوں گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور ضرور بضرور میں انہیں امید دلاتا رہوں گا)

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ (وَ۔لَاٰمُرَنَّ۔هُمْ)وَ، حرف عطف، اور، لَاٰمُرَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، ضرور بضرور میں حکم دوں گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور ضرور بضرور میں انہیں حکم دوں گا)

فَلَیُبَتِّكُنَّ (فَ۔لَیُبَتِّكُنَّ) فَ، حرف عطف، پس، لَیُبَتِّكُنَّ، فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب بَتَّكَ یُبَتِّكُ، مصدر تَبْتِیْكٌ، کاٹنا، چیر دینا (پس ضرور بضرور وہ چیر دیں گے)

اٰذَانَ الْاَنْعَامِ۔اٰذَانَ، مضاف، کانوں، واحد، اُذُنٌ، کان، اَلْاَنْعَامِ، مضاف الیہ، جانوروں کے، مویشی، بھیڑ بکری، گائے بھینس اور اونٹ، مویشی کو اس وقت تک اَنْعَامَ نہیں کہا جاسکتا، جب تک اس میں اونٹ شامل نہ ہو، یہ نَعَمٌ کی جمع ہے، اس کے اصل معنیٰ اونٹ کے ہیں، مگر بھیڑ بکری گائے اور بھینس کیلئے بھی بولا جاتا ہے (جانوروں کے کان)وَ، حرف عطف (اور)

لَاٰمُرَنَّهُمْ (لَاٰمُرَنَّ۔هُمْ) لَاٰمُرَنَّ، فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، ضرور بضرور میں حکم دوں گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (ضرور بضرور میں انہیں حکم دوں گا) فَلَیُغَیِّرُنَّ (فَ۔لَیُغَیِّرُنَّ) فَ، حرف عطف، پس، لَیُغَیِّرُنَّ، فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب غَیَّرَ یُغَیِّرُ، مصدر تَغْیِیْرٌ، بدلنا، تبدیل کرنا (پس ضرور بضرور وہ تبدیل کر دیں گے) خَلْقَ اللّٰهِ۔خَلْقَ، مضاف، پیدا کرنا، پیدائش، پیدا کی ہوئی صورتوں، بنائی ہوئی صورتوں، خلقت،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی پیدا کی ہوئی صورتوں کو)

وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾	اور جو کوئی اللہ کے سوا شیطان کو دوست بنائے تو یقیناً اس نے خسارہ اٹھایا واضح خسارہ۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يَتَّخِذِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا (وہ بنائے)

اَلشَّيْطٰنَ (شیطان) وَلِيًّا (دوست)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

فَقَدْ (فَ۔قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

خَسِرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَسِرَ يَخْسَرُ، مصدر خُسْرًا وَّ خَسَارَةٌ، نقصان اٹھانا، خسارہ اٹھانا، (اس نے خسارہ اٹھایا) خُسْرَانًا مُّبِيْنًا۔خُسْرَانًا، موصوف، مصدر، نقصان اٹھانا، خسارہ اٹھانا، نقصان، خسارہ، مُبِيْنًا، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر، صریح، واضح (واضح خسارہ)

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ	وہ انہیں وعدے دیتا ہے اور وہ انہیں امیدیں دلاتا ہے۔

يَعِدُهُمْ۔يَعِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا، وعدہ دینا، وہ وعدے دیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ اُنہیں وعدے دیتا ہے)

وَيُمَنِّيْهِمْ (وَ۔يُمَنِّيْ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، يُمَنِّيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَنّٰى يُمَنِّيْ، مصدر تَمْنِيَةٌ، امید دلانا، رغبت دلانا، وہ امیدیں دلاتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور وہ انہیں امیدیں دلاتا ہے)

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾	اور شیطان انہیں وعدے نہیں دیتا مگر فریب کاری کے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ۔ يَعِدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا، وعدہ دینا، وہ وعدے دیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں، اَلشَّيْطٰنُ، شیطان (شیطان انہیں وعدے دیتا ہے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) غُرُوْرًا، مصدر اور اسم فعل (جھوٹی امید، دھوکہ دینا، فریب کاری)

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ	وہی لوگ ہیں (کہ) ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ ہیں)

مَاْوٰىهُمْ (مَاْوٰى۔ هُمْ) مَاْوٰى، مضاف، مصدر رہے، ٹھکانہ دینا، ٹھکانہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا ٹھکانہ) جَهَنَّمُ (جہنم)

وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ۝١٢١	اور وہ اس سے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَجِدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا (وہ نہیں پائیں گے) عَنْهَا (عَنْ۔ هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَهَنَّمُ ہے (اس سے) مَحِيْصًا۔ حَيْصٌ، مصدر سے ظرف مکان (پناگاہ، بھاگنے کی جگہ)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک اعمال کیے عنقریب ہم انہیں جنتوں میں داخل کریں گے ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں ہمیشہ۔

وَالَّذِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) وَ، حرف عطف (اور)

عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کئے)

اَلصّٰلِحٰتِ۔ صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، بھلے کام، واحد، صَالِحَةٌ (نیک اعمال، بھلے کام)

سَنُدْخِلُهُمْ (سَ۔ نُدْخِلُ۔ هُمْ) سَ، حرف استقبال عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے،
نُدْخِلُ، فعل مضارع جمع متکلم اَدْخَلَ یُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، ہم داخل کریں گے،
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (عنقریب ہم داخل کریں گے اُنہیں)
جَنّٰتٍ (جنتوں، باغوں) واحد، جَنَّةٌ،
تجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانٌ، چلنا، بہنا (بہتی ہیں)
مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (اُن کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ (نہریں)
خٰلِدِیْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ۔
فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ (اُن میں)
اَبَدًا (ہمیشہ) زمانہ مستقبل غیر محدود،

وَعْدَاللّٰهِ حَقًّا ؕ	اور اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

وَعْدَ اللّٰهِ۔ وَعْدَ، مضاف، مصدر، وعدہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا وعدہ) حَقًّا (سچا، ثابت)

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِیْلًا ﴿۱۲۲﴾	اور اللہ سے زیادہ بات میں کون سچا ہے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، استفہامیہ، کون (اور کون)
اَصْدَقُ۔ صِدْقٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سچا)
مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)
قِیْلًا، اسم مصدر قِیْلٌ اور قَوْلٌ کا ہم معنیٰ (کلام، بات)

لَیْسَ بِاَمَانِیِّكُمْ وَلَآ اَمَانِیِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ	(مغفرت) تمہاری آرزوؤں پر نہیں ہے اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر ہے۔

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (نہیں ہے) اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا۔

بِاَمَانِيِّكُمْ (بِ۔ اَمَانِيِّ۔ كُمْ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَمَانِيِّ، مجرور، مضاف، خواہشوں آرزوؤں، امیدوں، خیالات کے اندازے، واحد، اُمْنِيَّةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری آرزوؤں پر) وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

اَمَانِيِّ (خواہشوں، آرزوؤں)

اَهْلِ الْكِتٰبِ۔ اَهْلِ، مضاف، والے، اہل، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب، خاص کتاب (اہل کتاب)

مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾	جو برے عمل کرے گا اُسے اس کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا اپنے لئے نہ کوئی دوست پائے گا اور نہ کوئی مددگار۔

مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جو)

يَّعْمَلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا (وہ عمل کرے گا)

سُوْٓءًا۔ سَوْءٌ، مصدر سے اسم (برائی، گناہ، عیب، برا)

يُجْزَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب جَزٰى يَجْزِىْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا (وہ بدلہ دیا جائے گا) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

وَلَا يَجِدْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا يَجِدْ، فعل مضارع منفی مجزوم واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا، وہ نہ پائے گا (اور وہ نہ پائے گا)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، لئے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے لئے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) وَلِيًّا۔ وَلَايَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (محافظ، حامی، دوست، رفیق)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

نَصِیْرًا۔ نَصْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (مدد کرنے والا، مدد گار)

وَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا یُظْلَمُوْنَ نَقِیْرًا ﴿۱۲۴﴾	اور جو نیک اعمال کرے مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان والا ہو تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور وہ کھجور کی گٹھلی کے شگاف برابر ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

یَّعْمَلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرے)

مِنَ الصّٰلِحٰتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحٰتِ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، نیکیاں، اچھے کام، نیک اعمال (نیک اعمال سے)

مِنْ ذَكَرٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ذَكَرٍ، مجرور (مرد ہو)

اَوْ، حرف عطف (یا) اُنْثٰی (عورت)

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

مُؤْمِنٌ۔ اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایمان والا ہو)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)

یَدْخُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (وہ داخل ہوں گے)

اَلْجَنَّةَ (جنت میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا یُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے) نَقِیْرًا (کھجور کی گٹھلی کا شگاف مراد حقیر ترین)

وَمَنْ اَحْسَنُ دِیْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ	اور دین میں اس شخص سے زیادہ اچھا کون ہے جس نے اپنا چہرہ اللہ کیلئے جھکا دیا اور وہ نیکی کرنے والا ہو اور اس نے

حَنِیْفًا ؕ	حضرت ابراہیم کے دین کی پیروی کی (جو) یکسو تھے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، استفہامیہ، کون (اور کون)

اَحْسَنُ۔ حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا) دِیْنًا (دین میں)

مِّمَّنْ، مرکب ہے (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

اَسْلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسْلَمَ یُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامٌ، جھکانا، تابعداری کرنا (اس نے جھکا دیا)

وَجْهَهٗ (وَجْهَ۔ هٗ) وَجْهَ، مضاف، چہرہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا چہرہ)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

مُحْسِنٌ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (احسان کرنے والا، نیکی کرنے والا)

وَاتَّبَعَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اس نے پیروی کی (اور اس نے پیروی کی)

مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ۔ مِلَّةَ، مضاف، ملت، دین، مذہب، اِبْرٰهِیْمَ، مضاف الیہ، حضرت اِبراہیمؑ (حضرت ابراہیمؑ کا دین) حَنِیْفًا۔ حَنْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ، ایک طرف ہونے والا، جو کوئی ایک راہ حق پکڑے اور باقی سب باطل راہیں چھوڑ دے حنیف کہلاتا ہے (یکسو)

وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِیْمَ خَلِیْلًا ﴿۱۲۵﴾	اور اللہ نے حضرت ابراہیم کو دوست بنایا۔

وَاتَّخَذَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، بنایا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اور اللہ نے بنایا) اِبْرٰهِیْمَ (حضرت ابراہیمؑ)

خَلِیْلًا۔ خِلَالٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ واحد مذکر (گہرا دوست)

وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کیلئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

وَ لِلّٰهِ (وَ۔لِ۔اَللّٰہِ)وَ، حرف عطف، اور،لِ، حرف جار، کیلئے،اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اور اللہ کیلئے ہے)

مَا فِی السَّمٰوٰتِ۔مَا، موصولہ، جو،فِیْ، حرف جار، میں،اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد،اَلسَّمَآءِ(جو آسمانوں میں ہے) وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور،مَا، موصولہ، جو (اور جو)

فِی الْاَرْضِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں ہے)

ع۱۱ ۱۸ ۱۵

اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کرنے والا ہے۔	وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطًا ﴿۱۲۶﴾

وَكَانَ اللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے،اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے)

بِكُلِّ شَیْءٍ(بِ۔كُلِّ۔شَیْءٍ) بِ، حرف جار، کا، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر،شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کا)

مُحِيْطًا۔اِحَاطَةٌ، مصدر سے اسم فاعل مفرد منصوب (گھیر نے والا، گھیرے ہوئے احاطہ کرنے والا، محیط)

وہ آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں۔	وَ يَسْتَفْتُوْنَكَ فِی النِّسَآءِ ؕ

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ(وَ۔يَسْتَفْتُوْنَ۔كَ)وَ، حرف عطف، اور،يَسْتَفْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَفْتٰى يَسْتَفْتِیْ، مصدر اِسْتِفْتَآءٌ، فتویٰ پوچھنا، وہ فتویٰ پوچھتے ہیں،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (اور وہ آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں)

فِی النِّسَآءِ،فِیْ، حرف جار، کے بارے میں،اَلنِّسَآءِ، مجرور، عورتوں، واحد اِمْرَاَةٌ(عورتوں کے بارے میں)

آپ کہہ دیجئے اللہ تمہیں ان عورتوں کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے اور جو تم پر کتاب میں پڑھا جاتا ہے (ان) یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم نہیں دیتے جو (حق) ان کیلئے مقرر کیا گیا ہے۔	قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِی الْكِتٰبِ فِیْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ

قُلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اَللّٰهُ، (اللہ)

يُفْتِيْكُمْ (يُفْتِیْ۔كُمْ) يُفْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَفْتٰى يُفْتِیْ، مصدر اِفْتَآءٌ، فتویٰ دینا، وہ فتویٰ

دیتا ہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں فتویٰ دیتا ہے)
فِیْهِنَّ (فِیْ۔ هِنَّ) فِیْ، حرف جار، کے بارے میں، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (اُن عورتوں کے بارے میں)
وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)
یُتْلٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب تَلَا یَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (پڑھا جاتا ہے)
عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
فِی الْکِتٰبِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْکِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب (کتاب میں)
فِیْ یَتٰمَی النِّسَآءِ۔ فِیْ، حرف جار، بارے میں، یَتٰمَی، مجرور، مضاف، یتیم، اَلنِّسَآءِ، مضاف الیہ، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ (یتیم عورتوں کے بارے میں) اَلّٰتِیْ، اسم موصول جمع مؤنث (جن کو)
لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ (لَا تُؤْتُوْنَ۔ هُنَّ) لَا تُؤْتُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، تم نہیں دیتے ہو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں کو (تم ان عورتوں کو نہیں دیتے ہو) مَا، موصولہ (جو)
کُتِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب کَتَبَ یَکْتُبُ، مصدر کِتَابَةٌ، لکھنا، مقرر کرنا، لکھا گیا (وہ مقرر کیا گیا ہے) لَهُنَّ (لَ۔ هُنَّ) لَ، حرف جار، کے لیے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (اُن عورتوں کے لئے)

وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْکِحُوْهُنَّ وَ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلْیَتٰمٰی بِالْقِسْطِ ؕ	اور تم رغبت رکھتے ہو کہ تم ان عورتوں سے نکاح کرو اور کمزور بچوں کے بارے میں (حکم) ہے اور یتیموں کے بارے میں کہ تم انصاف کے ساتھ قائم رہو۔

وَ، حرف عطف (اور) تَرْغَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَغِبَ یَرْغَبُ، مصدر رَغْبَةٌ، اگر اس کے بعد عَنْ ہو تو ترجمہ اعراض کرنا ہوتا ہے، یہاں مطلب رغبت رکھنا (تم رغبت رکھتے ہو)

اَنْ، مصدریہ (کہ) تَنْكِحُوْهُنَّ۔ تَنْكِحُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَكَحَ يَنْكِحُ، مصدر نِكَاحًا، نکاح کرنا، تم نکاح کرو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (تم ان عورتوں سے نکاح کرو)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُسْتَضْعَفِيْنَ، (کمزوروں، بے بسوں) واحد، اَلْمُسْتَضْعَفُ،

مِنَ الْوِالْدَانِ، مِنْ، حرف جار بمعنیٰ فِيْ، کے بارے میں، اَلْوِالْدَانِ، مجرور، بچوں (بچوں کے بارے میں)

وَ اَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنْ، مصدریہ، کہ (اور کہ)

تَقُوْمُوْا، اصل میں تَقُوْمُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامٌ، قائم رہنا (تم قائم رہو)

لِلْيَتٰمٰى (لِ۔ اَلْيَتٰمٰى) لِ، حرف جار بمعنیٰ عَنْ، کے بارے میں، اَلْيَتٰمٰى، مجرور، یتیموں (یتیموں کے بارے میں) بِالْقِسْطِ (بِ۔ اَلْقِسْطِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْقِسْطِ، مجرور، انصاف (انصاف کے ساتھ)

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾	اور جو تم بھلائی (کے کام) سے کروگے تو بے شک اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، شرطیہ، جو (اور جو)

تَفْعَلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کام کرنا، کرنا (تم کروگے)

مِنْ خَيْرٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، خَيْرٍ، بھلائی (بھلائی سے)

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

عَلِيْمًا۔ عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَ اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا	اگر کوئی عورت اپنے خاوند کی زیادتی یا بے رخی سے ڈرے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ دونوں آپس

صُلْحًا ؕ	میں صلح کرلیں، کوئی صلح

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، شرطیہ (اگر) اِمْرَاَةٌ (کوئی عورت)
خَافَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا (وہ ڈرے)
مِنْۢ بَعْلِهَا (مِنْ - بَعْلِ - هَا) مِنْ، حرف جار، سے، بَعْلِ، مجرور، مضاف، خاوند، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے (اپنے خاوند سے)
نُشُوْزًا، مصدر (زیادتی، مرد کا بیوی پر سختی کرنا)
اَوْ اِعْرَاضًا - اَوْ، حرف عطف، یا، اِعْرَاضًا، مصدر ہے، روگردانی کرنا، رخ پھیر لینا، بے رخی (یا بے رخی)
فَلَا جُنَاحَ (فَ - لَا - جُنَاح) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہ، جُنَاحَ، جُنُوْحٌ، مصدر سے جس کے معنی ایک طرف مائل ہونے کے ہیں، وہ گناہ جو حق سے دور کردے (تو کوئی گناہ نہیں)
عَلَیْهِمَا (عَلٰی - هِمَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں پر)
اَنْ، مصدریہ (یہ کہ) یُصْلِحَا، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اَصْلَحَ یُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحٌ، صلح کرنا (وہ دونوں صلح کرلیں)
بَیْنَهُمَا (بَیْنَ - هُمَا) بَیْنَ، مضاف، درمیان، آپس میں، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب وہ دونوں (دونوں کے درمیان، دونوں آپس میں) صُلْحًا، اسم مصدر (کوئی صلح)

وَالصُّلْحُ خَیْرٌ ؕ	اور صلح بہتر ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلصُّلْحُ، اسم مصدر (صلح، لوگوں کی باہمی منافرت کو دور کرنا)
خَیْرٌ (بہتر، بھلائی، نیک کام)

وَ اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ	اور نفسوں میں حرص حاضر (شامل) کی گئی ہے

وَ، حرف عطف (اور) اُحْضِرَتِ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَحْضَرَ یُحْضِرُ، مصدر اِحْضَارٌ،

حاضر کرنا (وہ حاضر کی گئی ہے) اَلْاَنْفُسُ (نفسوں، جانوں) واحد، نَفْسٌ،
اَلشُّحَّ، مصدر ہے (خود غرضی، کنجوسی، بخل، حرص)
شُحَّ، وہ بخل ہے جس میں حرص ہو اور وہ عادت بن گیا ہو۔

وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾	اور اگر تم احسان کرو اور پرہیز گاری اختیار کرو تو بے شک اللہ اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب باخبر ہے۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)
تُحْسِنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَحْسَنَ يُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانٌ، احسان کرنا (تم احسان کرو)
وَتَتَّقُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، تَتَّقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، پرہیز گاری اختیار کرنا، تم پرہیز گاری اختیار کرو (اور تم پرہیز گاری اختیار کرو)
فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا (تم عمل کرتے ہو)
خَبِيْرًا۔ خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب باخبر)

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ	اور تم ہر گز طاقت نہیں رکھتے کہ تم عورتوں کے درمیان عدل کر سکو اور اگرچہ تم شدید خواہش کرو تو تم مائل نہ ہو جاؤ مکمل مائل ہونا (ایک بیوی کی طرف) پس تم اس (دوسری بیوی) کو لٹکائی ہوئی کی طرح چھوڑ دو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَنْ تَسْتَطِيْعُوْا، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن جمع مذکر حاضر اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ،

مصدر اِسْتِطَاعَۃٌ، استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا، لَنْ، مضارع کو منفی مستقبل کے معنی دیتا ہے (تم ہر گز طاقت نہیں رکھتے) اَنْ، مصدر یہ (کہ)

تَعْدِلُوْا، اصل میں تَعْدِلُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَدَلَ یَعْدِلُ، مصدر عَدْلًا، عدل کرنا (تم عدل کر سکو)

بَیْنَ النِّسَآءِ۔ بَیْنَ، مضاف، درمیان، اَلنِّسَآءِ، مضاف الیہ، عورتوں، واحد اِمْرَاَۃٌ (عورتوں کے درمیان)

وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور اگرچہ)

حَرَصْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حَرَصَ یَحْرِصُ، مصدر حَرْصًا، شدید خواہش رکھنا، چاہنا (تم شدید خواہش کرو) فَلَا تَمِیْلُوْا (فَ۔ لَا تَمِیْلُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَمِیْلُوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر مَالَ یَمِیْلُ، مصدر مَیْلًا، اچانک حملہ کرنا، ایک طرف مائل ہونا، ایک طرف جھک جانا (تو تم مائل نہ ہو جاؤ)

کُلَّ (تمام، مکمل) اَلْمَیْلِ، اسم اور مصدر (جھکنا، مائل ہونا)

فَتَذَرُوْھَا (فَ۔ تَذَرُوْھَا) فَ، حرف عطف، پس، تَذَرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا، تم چھوڑ دو، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کو (پس تم اس کو چھوڑ دو)

کَالْمُعَلَّقَۃِ (کَ۔ اَلْمُعَلَّقَۃِ) کَ، حرف تشبیہ، کی طرح، جیسے، اَلْمُعَلَّقَۃِ۔ تَعْلِیْقٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مونث لٹکائی ہوئی، ادھر نہ ادھر نہ سہاگن نہ رانڈ اور نہ مطلقہ (لٹکائی ہوئی کی طرح)

وَ اِنْ تُصْلِحُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۱۲۹﴾	اور اگر تم اصلاح کر لو اور تم تقویٰ اختیار کرو تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تُصْلِحُوْا، اصل میں تُصْلِحُوْنَ تھا، اِنْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَصْلَحَ یُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحٌ، صلح کرنا، اصلاح کرنا (تم اصلاح کر لو)

وَتَتَّقُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، تَتَّقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقویٰ اختیار کرنا، تم تقویٰ اختیار کرلو (اور تم تقویٰ اختیار کرلو)

فَاِنَّ اللّٰہَ (فَ، اِنَّ، اَللّٰہَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (تو بے شک اللہ)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

غَفُوْرًا۔ غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِیْمًا۔ رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ اِنْ یَّتَفَرَّقَا یُغْنِ اللّٰہُ کُلًّا مِّنْ سَعَتِہٖ	اور اگر دونوں (میاں بیوی) جدا ہو جائیں اللہ اپنی وسعت سے ہر ایک کو غنی کر دے گا۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ اگر (اور اگر)

یَّتَفَرَّقَا، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب تَفَرَّقَ یَتَفَرَّقُ، مصدر تَفَرُّقٌ، الگ ہونا، جدا ہونا (وہ دونوں جدا ہو جائیں) یُغْنِ اللّٰہُ۔ یُغْنِ، اصل میں یُغْنِیْ تھا، جواب شرط کی وجہ سے ی گر گئی، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَغْنٰی یُغْنِیْ، مصدر اِغْنَآءٌ، مالدار بنانا، بے نیاز کرنا، غنی کر دینا، غنی کر دے گا، اَللّٰہُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ غنی کر دے گا) کُلًّا (ہر ایک کو)

مِنْ سَعَتِہٖ (مِنْ۔ سَعَتِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، سَعَتِ، مجرور، مضاف، وسعت، گنجائش، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی وسعت سے)

وَ کَانَ اللّٰہُ وَاسِعًا حَکِیْمًا ﴿۱۳۰﴾	اور اللہ وسعت والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَکَانَ اللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، کَانَ، فعل ماضی واحد غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ ہے) وَاسِعًا۔ سَعَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (وسعت والا)

حَکِیْمًا۔ حِکْمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

اور اللہ ہی کیلئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔	وَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ

وَ لِلّٰہِ (وَ۔ لِ۔ اَللّٰہِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اور اللہ ہی کیلئے ہے)
مَا، موصولہ (جو) فِی السَّمٰوٰتِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں) وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)
فِی الْاَرْضِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اُن لوگوں کو جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے اور تمہیں بھی حکم دیا ہے کہ تم اللہ سے ڈرو۔	وَ لَقَدْ وَصَّیْنَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَ اِیَّاکُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰہَ ؕ

وَلَقَدْ (وَ۔ لَ۔ قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً)
وَصَّیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَصّٰی یُوَصِّیْ، مصدر تُوْصِیَۃٌ، وصیت کرنا، حکم دینا (ہم نے حکم دیا)
اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جو)
اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے)
اَلْکِتٰبَ (خاص کتاب یعنی توریت اور انجیل)
مِنْ قَبْلِکُمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، کُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے)
وَاِیَّاکُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِیَّاکُمْ، جمع مذکر حاضر کی ضمیر منصوب منفصل، تمہیں بھی (اور تمہیں بھی)
اَنْ، مصدریہ (کہ) اِتَّقُو اللّٰہَ۔ اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا، تم ڈرو، اَللّٰہَ، اللہ (تم اللہ سے ڈرو)

اور اگر تم کفر کرو گے تو بے شک اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔	وَ اِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)
تَكْفُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا(تم کفر کروگے)
فَاِنَّ(فَ۔اِنَّ)فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)
لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ)لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ ہی کا) مَا، موصولہ (جو)
فِي السَّمٰوٰتِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں)
وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)۔
فِي الْاَرْضِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَ كَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾	اور اللہ بے پرواہ تعریف والا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے)
غَنِيًّا۔غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (غنی، بے نیاز مالدار، بے پروا)
حَمِيْدًا۔حَمْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ بمعنٰی مفعول (تعریف کیا ہوا، تعریف والا، بزرگ خوبیوں والا)

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

وَ لِلّٰهِ (وَ۔لِ۔اَللّٰهِ)وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ ہی کا ہے)
مَافِي السَّمٰوٰتِ۔مَا، موصولہ، جو، فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (جو آسمانوں میں ہے)وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)
فِي الْاَرْضِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾	اور اللہ (بطور) کارساز کافی ہے۔

وَ كَفٰى۔وَ، حرف عطف، اور، كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا، کافی ہے

(اور کافی ہے)بِاللّٰہِ(بِ۔اَللّٰہِ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ)
وَكِيْلًا۔ وَكْلٌ،مصدر سے صفت مشبہ (کارساز، مددگار، حمایتی)

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَ يَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ	اے لوگو! اگر وہ چاہے تمہیں لے جائے اور دوسرے لوگوں کو (تمہاری جگہ) لے آئے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) يَّشَاْ ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اصل میں يَشَآءُ تھا،اِنْ شرطیہ کی وجہ سے ہمزہ کو ساکن کرنے کے بعد گرادیا گیاہے، شَآءَ يَشَآءُ،مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا(وہ چاہے)
يُذْهِبْكُمْ (يُذْهِبْ۔ كُمْ)يُذْهِبْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَذْهَبَ يُذْهِبُ،مصدر اِذْهَابٌ، لے جانا، وہ لے جائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ لے جائے تمہیں)
اَيُّهَا النَّاسُ۔اَيُّهَا، یہاں يَا، حرف ندا محذوف ہے، اے، جب منادیٰ میں اَلْ ہو تو مذکر کیلئے يَا، کے ساتھ اَيُّهَا، بڑھادیا جاتا ہے،اَلنَّاسُ، منادیٰ، لوگو (اے لوگو) وَ، حرف عطف (اور)
يَاْتِ، اصل میں يَاْتِيْ تھا، لیکن جواب شرط کے مقام پر ہونے کی وجہ سے ی کو حذف کردیا گیا ہے، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ،مصدر اِتْيَانٌ، لے آنا (وہ لے آئے)
بِاٰخَرِيْنَ(بِ۔اٰخَرِيْنَ)بِ، حرف جار، کو،اٰخَرِيْنَ، مجرور، دوسرے لوگوں (دوسرے لوگوں کو)

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾	اور اللہ اس پر قادر ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور،كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ،مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے،اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے)
عَلٰى ذٰلِكَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اس (اس پر)
قَدِيْرًا۔ قُدْرَةٌ،مصدر سے صفت مشبہ، حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، اللہ کے علاوہ کسی مخلوق کو قدیر نہیں کہہ سکتے (قادر)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ	جو دنیا کا بدلہ چاہتا ہو تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت کا بدلہ ہے۔

مَنْ كَانَ۔ مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (جو ہو) يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (چاہتا) ثَوَابَ الدُّنْيَا۔ ثَوَابَ، مضاف، انعام، ثواب، جزا، بدلہ، نیک اعمال کی جزا، اَلدُّنْيَا، مضاف الیہ، دنیا کا (دنیا کا بدلہ) فَعِنْدَ اللّٰهِ (فَ۔ عِنْدَ۔ اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، تو، عِنْدَ، مضاف پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (تو اللہ کے پاس) ثَوَابُ الدُّنْيَا۔ ثَوَابُ، مضاف، ثواب، بدلہ، اَلدُّنْيَا، مضاف الیہ، دنیا کا (دنیا کا بدلہ) وَالْاٰخِرَةِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاٰخِرَةِ، آخرت (اور آخرت کا)

وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝۱۳۴ ع	اور اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے) سَمِيْعًا، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا) بَصِيْرًا، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

ع ۱۹ ۸ ۱۲

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم انصاف پر قائم رہنے والے اللہ کیلئے گواہی دینے والے ہو جاؤ اور اگرچہ تمہاری ذاتوں یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے خلاف ہی ہو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول، وہ لوگ جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)

كُوْنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو جاؤ)
قَوّٰمِيْنَ۔ قِيَامٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر، اسم فاعل کے معنیٰ دیتا ہے (انصاف کیلئے کھڑے ہونے والے، قائم رہنے والے) واحد، قَوَّامٌ، محافظ نگران،
بِالْقِسْطِ (بِ۔ اَلْقِسْطِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَلْقِسْطِ، مجرور، انصاف (انصاف پر)
شُهَدَآءَ (موجود، حاضرین، شاہد، گواہی دینے والے، شہادت دینے والے) واحد، شَهِيْدٌ،
لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)
وَلَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور اگرچہ)
عَلٰى اَنْفُسِكُمْ (عَلٰى۔ اَنْفُسِ۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر کے خلاف، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، ذاتوں واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری جانوں پر، تمہاری ذاتوں کے خلاف) اَوِ الْوَالِدَيْنِ۔ اَوْ، حرف عطف، یا، اَلْوَالِدَيْنِ، والدین (یا والدین)
وَالْاَقْرَبِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَقْرَبِيْنَ۔ قُرْبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ جمع، واحد، اَقْرَبُ قریبی رشتہ داروں (اور قریبی رشتہ داروں)

اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ	اگر وہ امیر ہو یا فقیر تو اللہ ان دونوں کا (تم سے) زیادہ خیر خواہ ہے

اِنْ، شرطیہ (اگر) يَّكُنْ، اصل میں يَكُوْنَ تھا، اِنْ کی وجہ سے واؤ گر گیا، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)
غَنِيًّا، حالت نصب، غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (غنی، مالدار، امیر) اَوْ، حرف عطف (یا)
فَقِيْرًا، حالت نصب، فَقْرًا، مصدر سے صفت مشبہ (محتاج، فقیر، ضرورت مند) جمع، فُقَرَآءُ،
فَاللّٰهُ (فَ۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، تو، اَللّٰهُ، اللہ (تو اللہ)

اَوْلٰی۔ وَلْیٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ خیر خواہ، زیادہ مستحق، زیادہ قریب)

بِهِمَا(بِ۔ هِمَا) بِ، حرف جار، کا، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (اُن دونوں کا)

فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا	تو تم خواہش نفس کی پیروی نہ کرو کہ تم عدل (نہ) کرو۔

فَلَا تَتَّبِعُوْا (فَ۔ لَا تَتَّبِعُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَتَّبِعُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، تم پیروی نہ کرو (تو تم پیروی نہ کرو)

اَلْهَوٰی (خواہش نفس، خیال، آرزو) جمع، اَهْوَآءٌ۔ اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَعْدِلُوْا، اصل میں تَعْدِلُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَدَلَ یَعْدِلُ مصدر عَدْلًا، عدل کرنا (تم عدل کرو)

وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾	اور اگر تم (گواہی میں) توڑ مڑوڑ کر بات کرو گے یا تم (گواہی دینے سے) منہ موڑو گے تو بے شک اللہ اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب باخبر ہے۔

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَلْوٗٓا، اصل میں تَلْوٗنَ تھا، اِنْ کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر لَوٰی یَلْوِیْ، مصدر لَیًّا وَّ لَیًّا، زبان مڑوڑ کر بات کرنا، مسخ کرنا (تم توڑ مڑوڑ کر بات کرو گے) اَوْ، حرف عطف (یا)

تُعْرِضُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَعْرَضَ یُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضٌ، اعراض کرنا، منہ موڑنا (تم منہ موڑو گے) فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔ اِنَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

خَبِيْرًا، اللہ کا صفاتی نام، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب خبر دار، خوب باخبر)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر اتاری ہے اور اس کتاب پر جو اس نے اس سے قبل اتاری تھی۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا (يَا۔ اَيُّهَا۔ الَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْٓا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ میں اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لاؤ)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَرَسُوْلِهٖ (وَ۔ رَسُوْلِ۔ هٖ) وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلِ، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اس کے رسول)

وَالْكِتٰبِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْكِتٰبِ، خاص کتاب (اور کتاب)

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (اس پر جو)

نَزَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، اتارنا، نازل کرنا، بتدریج اتارنا (اُس نے اتاری) عَلٰى رَسُوْلِهٖ (عَلٰى۔ رَسُوْلِ۔ هٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، رَسُوْلِ، مجرور، مضاف، رسول، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رسول پر)

وَالْكِتٰبِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْكِتٰبِ، خاص کتاب (اور کتاب)

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (اس پر جو)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (اُس نے اتاری تھی)

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، قبل، مجرور، پہلے (اس) سے قبل)

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾	اور جو اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور یوم آخرت کا انکار کرے تو یقیناً وہ بہت دور کی گمراہی میں بھٹک گیا۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يَّكْفُرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (انکار کرے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کا)

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ (وَ۔ مَلٰٓئِكَةِ۔ هٖ) وَ، حرف عطف، اور، مَلٰٓئِكَةِ، مضاف، فرشتوں، واحد، مَلَكٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اس کے فرشتوں کا)

وَكُتُبِهٖ (وَ۔ كُتُبِ۔ هٖ) وَ، حرف عطف، اور، كُتُبِ، مضاف، کتابوں، واحد، كِتٰبٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اور اس کی کتابوں کا)

وَرُسُلِهٖ (وَ۔ رُسُلِ۔ هٖ) وَ، حرف عطف، اور، رُسُلِ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے رسولوں کا) وَ، حرف عطف (اور)

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔ اَلْيَوْمِ، موصوف، یوم، دن، اَلْاٰخِرِ، صفت، آخرت (یوم آخرت)

فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلًا، گمراہ ہونا، بھٹکنا (وہ بھٹک گیا)

ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا۔ ضَلٰلًا، موصوف، مصدر، گمراہ ہونا، گمراہی، بَعِيْدًا، صفت، بُعْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، بہت دور کی (بہت دور کی گمراہی میں)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر اُنھوں نے کفر کیا پھر وہ

كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾	ایمان لائے پھر اُنہوں نے کفر کیا پھر وہ کفر میں بڑھ گئے نہیں ہے اللہ کہ اُن کو بخش دے اور نہ یہ کہ وہ انہیں (سیدھے) راستے کی ہدایت دے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اِزْدَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِزْدَادَ يَزْدَادُ، مصدر اِزْدِيَادٌ، زیادہ کرنا، بڑھنا (وہ بڑھ گئے)

كُفْرًا، مصدر، کفر کرنا، کفر (کفر میں)

لَمْ يَكُنِ، فعل مضارع منفی جحد بہ بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ ماضی منفی میں ہو گا (نہیں ہے) اَللّٰهُ (اللہ)

لِيَغْفِرَ (لِ۔ يَغْفِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، يَغْفِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا، وہ بخش دے (کہ وہ بخش دے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)

وَلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

لِيَهْدِيَهُمْ (لِ۔ يَهْدِيَ۔ هُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، یہ کہ، يَهْدِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى

يَهْدِيَ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، وہ ہدایت دے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (یہ کہ وہ ہدایت دے اُنہیں) سَبِيْلًا (راستہ)

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ﴿۱۳۸﴾	آپ منافقوں کو بشارت دے دیں کہ بے شک اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔

بَشِّرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرًا، خوش خبری سنانا، بشارت دینا (آپ بشارت دے دیں) اَلْمُنٰفِقِيْنَ۔ نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منافقوں) واحد، اَلْمُنَافِقُ۔

بِاَنَّ (بِ۔ اَنَّ) بِ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

عَذَابًا اَلِيْمًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب سزا، اَلِيْمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

اِلَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	وہ لوگ جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔

اِلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَتَّخِذُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا (وہ بناتے ہیں)

اَلْكٰفِرِيْنَ (کافروں) واحد، اَلْكَافِرُ، اَوْلِيَآءَ (دوستوں، ساتھیوں) واحد، وَلِيٌّ۔

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار سے ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، چھوڑ کر، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مضاف الیہ، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں کو چھوڑ کر)

اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾	کیا وہ ان کے پاس عزت تلاش کرتے ہیں تو بے شک عزت سب اللہ ہی کے لئے ہے۔

اَيَبْتَغُوْنَ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، يَبْتَغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِبْتَغٰى يَبْتَغِىْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا، وہ تلاش کرتے ہیں (کیا وہ تلاش کرتے ہیں)

عِنْدَهُمْ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پاس)

اَلْعِزَّةَ (عزت) فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

اَلْعِزَّةَ (عزت) لِلّٰهِ (لَ۔اَللّٰه) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

جَمِيْعًا، جَمْعٌ، مصدر سے بمعنٰی، مَجْمُوْعٌ (سب، سارے)

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِى الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِىْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ	اور یقیناً اس نے تم پر کتاب میں نازل کیا ہے یہ کہ جب تم اللہ کی آیات کا سنو کہ اُن کا انکار کیا جاتا ہے اور ان کا مذاق اڑایا جاتا ہے تو تم ان کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی (اور) بات میں مشغول ہو جائیں۔

وَقَدْ۔ وَ، حرف عطف، اور، قَدْ، کلمہ تحقیق، تحقیق، یقیناً (اور یقیناً)

نَزَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، بتدریج اتارنا، نازل کرنا (اُس نے نازل کیا ہے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

فِى الْكِتٰبِ۔ فِىْ، حرف جار، میں، اَلْكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب (کتاب میں) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

سَمِعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم سنو)

اٰيٰتِ اللّٰهِ۔ اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات)

يُكْفَرُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (انکار کیا جاتا ہے)

بِهَا (بِ۔هَا) بِ، حرف جار، کا، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اٰيٰتِ ہے (اُن کا)

وَيُسْتَهْزَاُ۔وَ، حرف عطف، اور، يُسْتَهْزَاُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اِسْتَهْزَاَ يَسْتَهْزِءُ، مصدر اِسْتِهْزَآءٌ، مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا، مذاق اڑایا جاتا ہے (اور مذاق اڑایا جاتا ہے)

بِهَا(بِ۔هَا) بِ، حرف جار، کا، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اٰيٰتِ ہے (اُن کا)

فَلَاتَقْعُدُوْا(فَ۔لَا۔تَقْعُدُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَقْعُدُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَعَدَ يَقْعُدُ، مصدر قُعُوْدًا، بیٹھنا، تم مت بیٹھو (تو تم مت بیٹھو)

مَعَهُمْ (مَعَ۔هُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے ساتھ)

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يَخُوْضُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَاضَ يَخُوْضُ، مصدر خَاضًا، مشغول ہونا، کسی بات میں لگ جانا، (وہ مشغول ہو جائیں) فِيْ حَدِيْثٍ۔فِيْ، حرف جار، میں، حَدِيْثٍ، مجرور، بات، کہانی، وہ کلام جو انسان تک پہنچے، جمع، اَحَادِيْثُ (کسی بات میں)

غَيْرِهٖ۔غَيْرِ، مضاف، علاوہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے علاوہ)

اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ	(ورنہ) بے شک تم (بھی) اس وقت ان جیسے ہو گے۔

اِنَّكُمْ (اِنَّ۔كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم)

اِذًا، حرف جزا، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت)

مِثْلُهُمْ (مِثْلُ۔هُمْ) مِثْلُ، مضاف، طرح، تشبیہ، تمثیل کیلئے عربی میں جتنے الفاظ استعمال ہوتے ہیں سب سے زیادہ عام ہے، جیسا، مانند، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب اُن (اُن جیسے)

اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ۝۱۴۰	بے شک اللہ منافقوں اور کافروں، سب کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)

جَامِعُ۔ جَمْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (جمع کرنے والا، اکٹھا کرنے والا)

اَلْمُنٰفِقِيْنَ (منافقوں) واحد، اَلْمُنَافِقُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْكٰفِرِيْنَ (کافروں) واحد، اَلْكَافِرُ۔

فِيْ جَهَنَّمَ۔ فِيْ، حرف جار، میں، جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم (جہنم میں)

جَمِيْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے بمعنی مَجْمُوْعٌ (سب، سارے)

اِلَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ	وہ لوگ جو تمہارے بارے میں انتظار کرتے ہیں۔

اِلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَتَرَبَّصُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ، مصدر تَرَبُّصٌ، انتظار کرنا، گھات لگانا (وہ انتظار کرتے ہیں) بِكُمْ (بِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار، بارے میں، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے بارے میں)

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ	پھر اگر تم کو اللہ کی طرف سے فتح ہو وہ (منافق) کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے۔

فَاِنْ كَانَ (فَ۔ اِنْ۔ كَانَ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (پھر اگر وہ ہو)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

فَتْحٌ، مصدر ہے (فتح، نصرت، کھولنا)

مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

اَلَمْ نَكُنْ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ، مضارع کو جزم دیتا ہے اور ماضی منفی کے معنٰی دیتا ہے، نَكُنْ، اصل میں نَكُوْنُ تھا، لَمْ، کی وجہ سے واؤ گر گئی اور ن پر جزم ہے، لَمْ نَكُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ہم نہیں تھے (کیا ہم نہیں تھے)

مَّعَكُمْ (مَعَ۔كُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	اور اگر کافروں کیلئے کوئی حصہ (فتح) ہو وہ کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہیں آئے تھے اور ہم نے تمہیں مسلمانوں سے نہیں بچایا۔

وَاِنْ كَانَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (اور اگر وہ ہو)

لِلْكٰفِرِيْنَ (لِ۔اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کیلئے)

نَصِيْبٌ (کوئی حصہ، کچھ حصہ (فتح میں))

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ نَسْتَحْوِذْ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم اِسْتَحْوَذَ يَسْتَحْوِذُ، مصدر اِسْتِحْوَاذٌ، غالب آنا (ہم غالب نہیں آئے تھے)

عَلَيْكُم (عَلٰى۔كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) وَ، حرف عطف (اور)

نَمْنَعْكُمْ (نَمْنَعْ۔كُمْ) نَمْنَعْ، فعل مضارع جمع متکلم مَنَعَ يَمْنَعُ، مصدر مَنْعًا، باز رکھنا، روک دینا، بچانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم نے نہیں بچایا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے نہیں بچایا تمہیں)

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ایمان والوں، مسلمانوں، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مسلمانوں سے)

پس اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا	فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

فَاللّٰهُ(فَ۔اَللّٰهُ)فَ، حرف عطف، پس،اَللّٰهُ، اللہ (پس اللہ)

يَحْكُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا(وہ فیصلہ کرے گا)

بَيْنَكُمْ (بَيْنَ۔كُمْ)بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے درمیان)يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔يَوْمَ، مضاف، دن،اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

اور اللہ کافروں کیلئے مومنوں پر (غلبہ کا) ہر گز کوئی راستہ نہیں بنائے گا۔	وَ لَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۠(۱۴۱)

ع ۱۷

وَلَنْ يَّجْعَلَ۔وَ، حرف عطف، اور، لَنْ، مضارع کو مستقبل منفی کیلئے مخصوص کرتا ہے،لَنْ يَّجْعَلَ، فعل مضارع منفی موکد بلن واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ،مصدر جَعْلًا، بنانا، ہر گز نہیں بنائے گا(اور ہر گز نہیں بنائے گا)اَللّٰهُ(اللہ)

لِلْكٰفِرِيْنَ(لِ۔اَلْكٰفِرِيْنَ)لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، کافروں،واحد،اَلْكَافِرُ(کافروں کیلئے)

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ۔عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، مومنوں،واحد،اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں پر)

سَبِيْلًا(کوئی راستہ)

بے شک منافق اللہ سے دھوکے بازی کرتے ہیں حالانکہ وہ اُنہیں دھوکہ میں ڈالنے والا ہے۔	اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَلْمُنٰفِقِيْنَ۔نِفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نفاق کرنے والے، منافقین، واحد،اَلْمُنَافِقُ(بے شک منافق)

يُخٰدِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَادَعَ يُخَادِعُ، مصدر مُخَادَعَةٌ، دھوکہ بازی کرنا(وہ دھوکہ بازی کرتے ہیں)اَللّٰهَ(اللہ سے)

وَهُوَ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ)
خَادِعُهُمْ (خَادِعُ۔ هُمْ) خَادِعُ۔ خَدْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، دھوکہ میں ڈالنے والا،
هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اُنہیں دھوکہ میں ڈالنے والا ہے)

وَ اِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾	اور جب وہ نماز کیلئے کھڑے ہوتے ہیں سست ہو کر کھڑے ہوتے ہیں وہ لوگوں کو دکھاوا کرتے ہیں اور وہ اللہ کا ذکر نہیں کرتے مگر بہت کم۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (اور جب)
قَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامٌ، کھڑا ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کھڑے ہوتے ہیں) اِلَى الصَّلٰوةِ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، ضروتاً ترجمہ، کیلئے، اَلصَّلٰوةِ، مجرور، نماز (نماز کیلئے)
قَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامٌ، کھڑا ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کھڑے ہوتے ہیں) كُسَالٰى، سست اور کاہل لوگ، واحد، كَسْلَانٌ جس کام میں سستی نہ کرنی ہو اس کام میں سستی کرنے کو كَسْلٌ کہتے ہیں۔
يُرَآءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاءٰى يُرَاءِىْ، مصدر مُرَآءَةٌ، دکھاوا کرنا، ریاکاری کرنا (وہ دکھاوا کرتے ہیں) اَلنَّاسِ (لوگوں کو) وَ، حرف عطف (اور)
لَا يَذْكُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا (وہ ذکر نہیں کرتے) اَللّٰهَ (اللہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)
قَلِيْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حالت نصب، واحد (تھوڑا، حقیر، بہت کم)

مُذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ	(وہ) اس (کفر اور اسلام) کے درمیان متردد ہیں۔

مُذَبْذَبِيْنَ۔ ذَبْذَبَةٌ، مصدر سے اسم مفعول (ڈانواں ڈول، مضطرب، نہ ادھر نہ ادھر درمیان میں معلق،

متر دد)واحد، مُذَبْذَبٌ۔

بَيْنَ ذٰلِكَ، بَيْنَ، مضاف، درمیان، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے درمیان)

لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ	نہ ان (مومنوں) کی طرف اور نہ ان (کافروں) کی طرف ہیں

لَآ، نافیہ (نہ) اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هٰٓؤُلَآءِ، مجرور، اسم اشارہ جمع قریب، ان، مراد مومنوں کی (ان (مومنوں) کی طرف)

وَلَا ۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هٰٓؤُلَآءِ، مجرور، اسم اشارہ جمع قریب، ان، مراد کافروں کی (ان ((کافروں) کی طرف)

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾	اور جسے اللہ گمراہ کردے تو آپ اس کیلئے ہرگز کوئی راستہ نہیں پائیں گے۔

وَمَنْ ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جسے (اور جسے)

يُضْلِلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا (گمراہ کردے) اَللّٰهُ (اللہ)

فَلَنْ تَجِدَ (فَ ۔لَنْ تَجِدَ) فَ، حرف عطف، تو، لَنْ تَجِدَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن واحد مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا، آپ ہرگز نہیں پائیں گے (تو آپ ہرگز نہیں پائیں گے)

لَهٗ (لَ ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کیلئے) سَبِيْلًا (کوئی راستہ)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مومنوں کے علاوہ کافروں کو دوست مت بناؤ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (يَا ۔اَيُّهَا ۔الَّذِيْنَ ۔اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا لگاتے ہیں، الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادی اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو،

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَتَّخِذُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا (تم مت بناؤ) اَلْکٰفِرِیْنَ (کافروں) واحد، اَلْکَافِرُ، اَوْلِیَآءَ (دوست، ساتھی) واحد، وَلِیٌّ۔

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، چھوڑ کر، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، مضاف الیہ، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں کے علاوہ)

اَتُرِیْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَیْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِیْنًا ﴿۱۴۴﴾	کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ کیلئے اپنے خلاف واضح حجت بنالو۔

اَتُرِیْدُوْنَ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تُرِیْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، تم چاہتے ہو (کیا تم چاہتے ہو) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَجْعَلُوْا، اصل میں تَجْعَلُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، قائم کرنا (تم بنالو)

لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

عَلَیْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کے خلاف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے پر، اپنے خلاف) سُلْطٰنًا مُّبِیْنًا۔ سُلْطٰنًا، موصوف، حجت، دلیل، مُبِیْنًا، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر واضح، صریح، کھلی (واضح حجت)

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ	بے شک منافقین دوزخ کے سب سے نیچے درجے میں ہوں گے۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْمُنٰفِقِیْنَ، منافقین، واحد اَلْمُنَافِقُ (بے شک منافقین) فِی الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلدَّرْكِ، مجرور، موصوف، درجہ، طبقہ اصل میں دَرْكٍ مثل درجہ

کے ہے لیکن فرق یہ ہے کہ اونچے طبقہ کیلئے دَرَجَۃٌ اور نیچے طبقہ کیلئے دَرْکٌ بولا جاتا ہے، درجے،
اَلْاَسْفَلِ، صفت، سُفُوْلٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے نیچے، اَعْلٰی کی ضد (سب سے نیچے
درجے میں) مِنَ النَّارِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، ضرور تاً ترجمہ، کے، اَلنَّارِ، مجرور، آگ، دوزخ (دوزخ کے)

وَ لَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾	اور آپ ہر گز ان لوگوں کا کوئی مددگار نہیں پائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَنْ تَجِدَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ،
پانا (ہرگز آپ نہیں پائیں گے)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کا، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان کا)
نَصِيْرًا۔ نَصْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، مدد کرنے والا، مددگار (کوئی مددگار)

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ اعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَ اَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور اُنہوں نے اصلاح کرلی اور اُنہوں نے اللہ کو مضبوطی سے پکڑا اور اُنہوں نے اپنے دین کو اللہ کیلئے خالص کرلیا تو یہی لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے

اِلَّا الَّذِيْنَ۔ اِلَّا، کلمہ استثنا، مگر، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (مگر وہ لوگ جنہوں نے)
تَابُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَابَ يَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا (اُنہوں نے توبہ کی)
وَاَصْلَحُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اَصْلَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصْلَحَ يُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحًا،
اصلاح کرنا، اُنہوں نے اصلاح کرلی (اور اُنہوں نے اصلاح کرلی)
وَاعْتَصَمُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِعْتَصَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِعْتَصَامَ يَعْتَصِمُ، مصدر
اِعْتِصَامٌ، مضبوطی سے تھامنا، پکڑنا، اُنہوں نے مضبوطی سے پکڑا (اور اُنہوں نے مضبوطی سے پکڑا)
بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کو)

وَاَخْلَصُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، اَخْلَصُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَخْلَصَ یُخْلِصُ، مصدر اِخْلَاصٌ، خالص کرنا، اُنہوں خالص کرلیا(اور اُنہوں خالص کرلیا)

دِیْنَهُمْ (دِیْنَ۔هُمْ)دِیْنَ، مضاف، دین، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے(اپنے دین کو)

لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ)لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ کیلئے)

فَاُولٰٓئِكَ(فَ۔اُولٰٓئِكَ)فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، یہی لوگ(تو یہی لوگ)

مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ۔مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، مضاف الیہ، مومنوں کے، واحد، اَلْمُؤْمِنُ(مومنوں کے ساتھ)

وَسَوْفَ یُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۱۴۶﴾	اور اللہ مومنوں کو جلد ہی بہت بڑا اجر دے گا۔

وَسَوْفَ۔وَ، حرف عطف، اور، سَوْفَ، عنقریب، جلدی، یہ حرف استقبال قریب کے معنٰی دیتا ہے اور مضارع پر داخل ہوتا ہے(اور جلد)

یُؤْتِ، اصل میں یُؤْتِیْ تھا، آخر میں یْ گری ہوئی ہے، یُؤْتِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا(وہ دے گا)

اَللّٰهُ(اللہ) اَلْمُؤْمِنِیْنَ(مومنوں)واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

اَجْرًا عَظِیْمًا۔اَجْرًا، موصوف، اجر، بدلہ، جزا، عَظِیْمًا، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

مَا یَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ	اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر کرو اور ایمان لے آؤ۔

مَا، استفہامیہ(کیا)یَفْعَلُ اللّٰهُ۔یَفْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کرے گا، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ(کرے گا اللہ)

بِعَذَابِكُمْ (بِ۔ عَذَابِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار، سے، عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے عذاب سے تمہیں عذاب دے کر)

اِنْ، شرطیہ (اگر) ماضی سے پہلے آکر مضارع کے معنی دیتا ہے۔

شَكَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر ادا کرنا (تم شکر ادا کرو)

وَ، حرف عطف (اور)

اٰمَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لے آؤ)

وَ كَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾	اور اللہ قدر دان خوب جاننے والا ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور ہے اللہ)

شَاكِرًا۔ شُكْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (احسان ماننے والا، شکر گزار، قدر دان)

عَلِيْمًا۔ عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)